تَعۡلِیۡمُ الۡقُرۡاٰن

لَایُحِبُّ اللّٰہُ (٦)

قرآن سیکھنے والوں کیلیئے آسان گرامر کے ساتھ
لفظی اور بامحاورہ ترجمہ

چوہدری عبد السّلام

حافظ قاری عطاء اللہ

رجسٹرڈ پروف ریڈر پنجاب قرآن بورڈ محکمہ اوقاف

حکومت پنجاب لاہور۔ پاکستان

فون نمبر: 0308-4259187

0324-4858497

حوالہ نمبر: تعلیم القرآن رجسٹریشن نمبر: 013

میں نے چوہدری عبد السّلام کے ترجمہ قرآن کریم (تعلیم القرآن) کے پارہ نمبر 6 کے قرآنی متن کو حرفاً حرفاً پوری توجہ اور احتیاط سے پڑھا ہے۔ میں پورے وثوق سے اس کی صحت کی تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے متن میں اعرابِ لفظِ اور رسم الخط کی کوئی ایسی غلطی نہیں جس سے قرآن کریم کے عربی متن میں کوئی تبدیلی واقع ہو۔

قاری عطاء اللہ

عرضِ مؤلف

پارہ لَايُحِبُّ اللّٰهُ(٦) کا آسان گرامر کے ساتھ لفظی اور بامحاورہ ترجمہ پیش ہے۔ قرآن پاک کا ترجمہ سیکھنے کیلئے گرامر کا آنا بہت ضروری ہے۔ پہلے پارہ میں گرامر کے صفحات لگائے گئے ہیں۔ اسے پڑھیں یا کسی اور گرامر کی کتاب کا مطالعہ کریں۔

قرآن کے الفاظ کا گرامر کے ساتھ ترجمہ کیا گیا ہے۔ پھر الفاظ کے ترجمہ کو ملا کر بامحاورہ ترجمہ کی شکل دی گئی ہے۔ فعل کے مصادر اور ساتھ فعل ماضی واحد مذکر غائب اور فعل مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے دیئے گئے ہیں تا کہ ترجمہ سیکھنے میں آسانی ہو۔ اگر کوئی کوتاہی نظر آئے تو آگاہ کریں تا کہ اصلاح کی جائے۔

پورے قرآن مجید کا اسی انداز میں ترجمہ کرنے کا ارادہ ہے دعا کریں اللہ پاک مجھے ہمت اور صحت عطا فرمائے اور یہ کوشش میری بخشش کا سبب بن جائے۔

چوہدری عبدالسّلام

435رضا بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

موبائل نمبر:0322-465586

لَا یُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ	اللہ بری بات کے ساتھ آواز بلند کرنا پسند نہیں کرتا مگر جس پر ظلم کیا گیا ہو۔

لَایُحِبُّ اللّٰهُ۔ لَایُحِبُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَحَبَّ یُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، پسند کرنا، پسند نہیں کرتا، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اللہ پسند نہیں کرتا)

اَلْجَهْرَ، مصدر (آواز بلند کرنا، علانیہ کہنا)

بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ (بِ۔اَلسُّوْٓءِ۔مِنْ۔اَلْقَوْلِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلسُّوْٓءِ، مجرور، سَوْءٌ، مصدر سے اسم، برائی، بری، برا کام، ہر وہ کام جو انسان کو غم میں ڈال دے، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلْقَوْلِ، مجرور، بات (بری بات کے ساتھ)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) مَنْ، اسم موصول (جس)

ظُلِمَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب ظَلَمَ یَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (وہ ظلم کیا گیا ہو، وہ مظلوم ہوا)

وَ كَانَ اللّٰهُ سَمِیْعًا عَلِیْمًا ﴿۱۴۸﴾	اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

وَكَانَ اللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ ہے)

سَمِیْعًا، اللہ کا صفاتی نام، سَمْعٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (خوب سننے والا)

عَلِیْمًا، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

اِنْ تُبْدُوْا خَیْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِیْرًا ﴿۱۴۹﴾	اگر تم کوئی نیکی ظاہر کرو یا تم اسے چھپا کر کرو یا کسی برائی (قصور) سے درگزر کرو تو بے شک اللہ بہت معاف کرنے والا، قدرت والا ہے۔

اِنْ، شرطیہ (اگر) تُبْدُوْا، اصل میں تُبْدُوْنَ تھا،اِنْ، کی وجہ سے نون اعرابی حذف ہو گیا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَبْدٰی یُبْدِیْءُ، مصدر اِبْدَآءٌ، ظاہر کرنا، کھلم کھلا کرنا، علانیہ کرنا (تم ظاہر کرو)

خَیْرًا (بھلائی، نیکی) اَوْ، حرف عطف (یا)

تُخْفُوْہُ۔ تُخْفُوْا، اصل میں تُخْفُوْنَ تھا،اِنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَخْفٰی یُخْفِیْ، مصدر اِخْفَآءٌ، چھپانا، تم چھپا کر کرو، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تم اسے چھپا کر کرو)

اَوْ، حرف عطف (یا) تَعْفُوْا، اصل میں تَعْفُوْنَ تھا،اِنْ، کی وجہ سے نون گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَفَا یَعْفُوْ، مصدر عَفْوًا، درگزر کرنا، (تم درگزر کرو)

عَنْ سُوْٓءٍ۔ عَنْ، حرف جار، سے، سُوْٓءٍ، مجرور، سَوْءٌ، مصدر سے اسم، برائی، عیب، گناہ (برائی سے)

فَاِنَّ (فَ۔اِنَّ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (تو بے شک) اَللّٰہَ (اللہ)

کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، (وہ ہے)

عَفُوًّا، اللہ کا صفاتی نام، عَفْوًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت زیادہ معاف کرنے والا)

قَدِیْرًا، اللہ کا صفاتی نام قُدْرَۃٌ مصدر سے صفت مشبہ، ہر کام کو حکمت کے ساتھ کرنے والا (قدرت والا، قادر)

اِنَّ الَّذِیْنَ یَکْفُرُوْنَ بِاللّٰہِ وَ رُسُلِہٖ وَ یُرِیْدُوْنَ اَنْ یُّفَرِّقُوْا بَیْنَ اللّٰہِ وَ رُسُلِہٖ وَ یَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّ نَکْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّ یُرِیْدُوْنَ اَنْ یَّتَّخِذُوْا بَیْنَ ذٰلِکَ سَبِیْلًا ۙ﴿۱۵۰﴾	بے شک وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کا اور اُس کے رسولوں کا اِنکار کرتے ہیں اور وہ چاہتے ہیں کہ اللہ اوراس کے رسولوں کے درمیان تفریق کریں اور وہ کہتے ہیں ہم بعض کو مانتے ہیں اور بعض کا اِنکار کرتے ہیں اور وہ چاہتے ہیں کہ وہ اس کے درمیان کوئی راستہ بنالیں۔

اِنَّ الَّذِیْنَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (بے شک وہ لوگ

جو)يَكْفُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، اِنکار کرنا(وہ انکار کرتے ہیں)

بِاللّٰهِ(بِ۔اَللّٰهِ)بِ، حرف جار، کا،اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کا)

وَرُسُلِهٖ (وَ۔رُسُلِ۔هٖ)وَ، حرف عطف، اور،رُسُلِ، مجرور، مضاف، رسولوں، جمع مکسر ہے، واحد،رَسُوْلٌ،

هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اور اُس کے رسولوں)

وَيُرِيْدُوْنَ۔وَ، حرف عطف، اور،يُرِيْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، اِرادہ کرنا، چاہنا، وہ چاہتے ہیں (اور وہ چاہتے ہیں) اَنْ، مصدریہ (کہ)

يُّفَرِّقُوْا، اصل میں يُفَرِّقُوْنَ تھا، اَنْ، کی وجہ نون اعرابی گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَرَّقَ يُفَرِّقُ، مصدر تَفْرِيْقٌ، فرق کرنا (وہ فرق کریں)

بَيْنَ اللّٰهِ۔بَيْنَ، مضاف، درمیان،اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے درمیان)

وَرُسُلِهٖ(وَ۔رُسُلِ۔هٖ)وَ، حرف عطف، اور،رُسُلِ، مضاف، جمع مکسر ،رسولوں، واحد،رَسُوْلٌ،

هٖ، مضاف اِلیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اور اُس کے رسولوں)

وَ، حرف عطف (اور)يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)

نُؤْمِنُ، فعل مضارع جمع متکلم اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ماننا (ہم مانتے ہیں)

بِبَعْضٍ(بِ۔بَعْضٍ)بِ، حرف جار، کو، بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض کو)

وَنَكْفُرُ۔وَ، حرف عطف، اور، نَكْفُرُ، فعل مضارع جمع متکلم كَفَرَيَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، اِنکار کرنا، ہم اِنکار کرتے ہیں (اور ہم اِنکار کرتے ہیں)

بِبَعْضٍ(بِ۔بَعْضٍ)بِ، حرف جار، کا، بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض کا)

وَيُرِيْدُوْنَ۔وَ، حرف عطف، اور،يُرِيْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، اِرادہ

کرنا، چاہنا، وہ چاہتے ہیں (اور وہ چاہتے ہیں) اَنۡ، مصدریہ (کہ)

یَتَّخِذُوا، اصل میں یَتَّخِذُوۡنَ تھا، اَنۡ، کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا بنانا (وہ بنالیں)

بَیۡنَ ذٰلِكَ۔ بَیۡنَ، مضاف، درمیان، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اِس کے (اس کے درمیان)

سَبِیۡلًا (کوئی راستہ)

اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡكٰفِرُوۡنَ حَقًّا ۚ	وہی لوگ حقیقی کافر ہیں۔

اُولٰٓئِكَ، اِسم اشارہ جمع بعید (وہی لوگ) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

اَلۡكٰفِرُوۡنَ۔ كُفۡرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، واحد، اَلۡكَافِرُ (کافر) حَقًّا (حقیقی، اصلی)

وَ اَعۡتَدۡنَا لِلۡكٰفِرِیۡنَ عَذَابًا مُّهِیۡنًا ﴿۱۵﴾	اور ہم نے کافروں کیلئے رسوا کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَعۡتَدۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَعۡتَدَ یُعۡتِدُ، مصدر اِعۡتَادٌ، تیار کرنا (ہم نے تیار کر رکھا ہے) لِلۡكٰفِرِیۡنَ (لِ۔ اَلۡكٰفِرِیۡنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلۡكٰفِرِیۡنَ، مجرور، کافروں، واحد، اَلۡكَافِرُ (کافروں کیلئے) عَذَابًا مُّهِیۡنًا۔ عَذَابًا، موصوف، عذاب، بدلہ، سزا، مُهِیۡنًا، صفت، اِهَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ذلیل کرنے والا، رسوا کرنے والا (رسوا کرنے والا عذاب)

وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ وَ لَمۡ یُفَرِّقُوۡا بَیۡنَ اَحَدٍ مِّنۡهُمۡ اُولٰٓئِكَ سَوۡفَ یُؤۡتِیۡهِمۡ اُجُوۡرَهُمۡ ؕ	اور وہ لوگ جو اللہ اور اُس کے رسولوں پر ایمان لائے اور اُنہوں نے اُن میں سے کسی ایک کے درمیان فرق نہیں کیا وہی لوگ ہیں کہ عنقریب وہ اُنہیں اُن کے اجر دے گا۔

وَالَّذِیۡنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اور وہ لوگ جو)

اٰمَنُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

بِاللّٰہِ(بِ۔اَللّٰہِ)بِ، حرف جار، پر، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

وَرُسُلِہٖ (وَ۔رُسُلِ۔ہٖ)وَ، حرف عطف، اور،رُسُلِ، مضاف، جمع مکسر، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب اُس کے (اُس کے رسولوں)

وَلَمْ یُفَرِّقُوْا۔وَ، حرف عطف، اور،لَمْ، مضارع سے پہلے آکر ماضی منفی کے معنٰی دیتا ہے اور نون کو گرادیتا ہے، لَمْ یُفَرِّقُوْا، فعل مضارع منفی جحد بہ لم جمع مذکر غائب فَرَّقَ یُفَرِّقُ، مصدر تَفْرِیْقٌ، فرق کرنا(اُنہوں نے فرق نہیں کیا)بَیْنَ اَحَدٍ۔بَیْنَ، مضاف، درمیان،اَحَدٍ، مضاف الیہ، کسی ایک کے (کسی ایک کے درمیان)مِنْھُمْ (مِنْ۔ھُمْ) مِنْ، حرف جار، سے،ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (وہی لوگ)

سَوْفَ(عنقریب) مستقبل کے معنٰی دیتا ہے اور مستقبل کیلئے مخصوص کرتا ہے۔

یُؤْتِیْھِمْ (یُؤْتِیْ۔ھِمْ)یُؤْتِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، وہ دے گا، ھِمْ ، ضمیر مذکر غائب، اُنہیں (وہ اُنہیں دے گا)

اَجُوْرَھُمْ (اَجُوْرَ۔ھُمْ)اَجُوْرَ، مضاف، اجر، بدلہ، واحد،اَجْرٌ،ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے اجر)

وَ كَانَ اللّٰہُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ﴿۱۵۲﴾	اور اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

ع ٤٢

وَكَانَ اللّٰہُ۔وَ ، حرف عطف، اور،كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے،اَللّٰہُ، اللہ (اور اللہ ہے)غَفُوْرًا، اللہ کا صفاتی نام،غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا) رَّحِیْمًا، اللہ کا صفاتی نام،رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

یَسْـَٔلُكَ اَھْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ	آپ سے اہل کتاب سوال کرتے ہیں کہ آپ اُن پر آسمان سے

عَلَيۡهِمۡ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ فَقَدۡ سَاَلُوۡا مُوۡسٰۤى اَكۡبَرَ مِنۡ ذٰلِكَ فَقَالُوۡۤا اَرِنَا اللّٰهَ جَهۡرَةً فَاَخَذَتۡهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلۡمِهِمۡ ۚ	کوئی کتاب اُتار لائیں تو تحقیق اُنہوں نے موسیٰ (علیہ السلام) سے اُس سے زیادہ بڑا سوال کیا پس اُنہوں نے کہا ہمیں اللہ کھلم کھلا دکھائیں تو اُن کو اُن کے ظلم کی وجہ سے بجلی کی کڑک نے آ پکڑا۔

يَسۡـَٔلُكَ (يَسۡـَٔلُ۔ كَ) يَسۡـَٔلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب سَاَلَ يَسۡـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، وہ سوال کرتا ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ سے (وہ آپ سے سوال کرتے ہیں)

اَهۡلُ الۡكِتٰبِ۔ اَهۡلُ، مضاف، والے، اہل، اَلۡكِتٰبِ، مضاف الیہ، خاص کتاب مراد توریت (اہل کتاب) مراد یہودی۔ اَنۡ، مصدریہ (کہ)

تُنَزِّلَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنۡزِيۡلًا، اُتارنا (آپ اُتار لائیں)

عَلَيۡهِمۡ (عَلٰى۔ هِمۡ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

كِتٰبًا (کوئی کتاب) مِنَ السَّمَآءِ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان (آسمان سے)

فَقَدۡ (فَ۔ قَدۡ) فَ، حرف عطف، تو، قَدۡ، کلمہ تحقیق کلام، تحقیق (تو تحقیق)

سَاَلُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب سَاَلَ يَسۡـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا (اُنہوں نے سوال کیا)

مُوۡسٰى (حضرت موسیٰ سے) اَكۡبَرَ۔ كِبۡرٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ بڑا)

مِنۡ ذٰلِكَ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اِشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس سے)

فَقَالُوۡا (فَ۔ قَالُوۡا) فَ، حرف عطف، پس، قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا اُنہوں نے کہا (پس اُنہوں نے کہا)

اَرِنَا اللّٰهَ (اَرِ۔ نَا۔ اَللّٰهَ) اَرِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَرٰى يُرِىۡ، مصدر اِرَآءَةٌ، دکھانا، دکھائیں، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں، اَللّٰهُ، اللہ (دِکھائیں ہمیں اللہ) جَهۡرَةً، مصدر (سامنے، روبرو، کھلم کھلا)

فَاَخَذَتْهُمُ (فَ۔ اَخَذَتْ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اَخَذَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، لینا، اُس نے پکڑا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو (تو پکڑا اُن کو)

اَلصّٰعِقَةُ۔ صَعْقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (خوفناک چنگاڑ، بجلی کی کڑک)

بِظُلْمِهِمْ (بِ۔ ظُلْمِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، کی وجہ سے، ظُلْمِ، مجرور، مضاف، ظلم، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے ظلم کی وجہ سے)

ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ	پھر اُنہوں نے بچھڑے کو (معبود) بنالیا اُس کے بعد کہ اُن کے پاس کھلی نشانیاں آچکی تھیں تو ہم نے اِس سے در گزر کیا۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِتَّخَذُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا (اُنہوں نے بنالیا) اَلْعِجْلَ (بچھڑے کو)

مِنْۢ بَعْدِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، بعد (اُس کے بعد) مَا، مصدریہ (کہ)

جَآءَتْهُمُ (جَآءَتْ۔ هُمْ) جَآءَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ يَجِيْءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، آچکی تھیں هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے پاس آچکی تھیں) اَلْبَيِّنٰتُ (کھلی نشانیاں)

فَعَفَوْنَا (فَ۔ عَفَوْنَا) فَ، حرف عطف، تو، عَفَوْنَا، فعل ماضی جمع متکلم عَفَا يَعْفُوْ، مصدر عَفْوًا، در گزر کرنا، ہم نے در گزر کیا (تو ہم نے در گزر کیا)

عَنْ ذٰلِكَ۔ عَنْ، حرف جار، سے، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اِس (اُس سے)

وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۝١٥٣	اور ہم نے (حضرت) موسیٰ کو واضح غلبہ دِیا۔

وَ، حرف عطف (اور) اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (ہم نے دیا)

مُوْسٰى (موسیٰ (علیہ السلام) کو)

سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا۔ سُلْطٰنًا، موصوف، غلبہ، دلیل، مُبِيْنًا، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر، صریح، کھلا، واضح (واضح غلبہ)

وَ رَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ وَ قُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّ قُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ وَ اَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۱۵۴﴾	اور ہم نے اُن سے عہد لینے کیلئے اُن کے اوپر طور پہاڑ کو اُٹھایا اور ہم نے اُن سے کہا کہ تم دروازہ میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو جاؤ اور ہم نے اُن سے کہا کہ ہفتے کے دِن (مچھلی کے شکار) میں مت تجاوز کرو اور ہم نے اُن سے مضبوط عہد لیا۔

وَرَفَعْنَا۔ وَ، حرف عطف، اور، رَفَعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَفَعَ يَرْفَعُ، مصدر رَفْعٌ، بلند اُٹھانا، بلند کرنا، ہم نے اُٹھایا (اور ہم نے اُٹھایا)

فَوْقَهُمْ (فَوْقَ۔ هُمْ) فَوْقَ، مضاف، اوپر، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے اوپر)

اَلطُّوْرَ (طور (پہاڑ) کو)

بِمِيْثَاقِهِمْ (بِ۔ مِيْثَاقِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، سے، مِيْثَاقِ، مجرور، مضاف، پختہ عہد، هِمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، ان (اُن سے پختہ عہد لینے کیلئے)

وَ، حرف عطف (اور) قُلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (ہم نے کہا)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)

اُدْخُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا (تم داخل ہو جاؤ)

اَلْبَابَ (خاص دروازے سے)

سُجَّدًا۔ سُجُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل مکسر (سجدہ کرنے والے، سجدہ کرتے ہوئے) واحد، سَاجِدٌ۔

وَّ، حرف عطف (اور) قُلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (ہم نے کہا)

لَھُمْ (لَ۔ ھُمْ) لَ، حرف جار، سے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)

لَا تَعْدُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر عَدَا یَعْدُوْ، مصدر عَدْوٌ، حد سے بڑھنا، تجاوز کرنا (تم تجاوز مت کرو)

فِی السَّبْتِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلسَّبْتِ، مجرور، ہفتے کے دِن (ہفتے کے دِن میں)

وَاَخَذْنَا۔ وَ، حرف عطف، اور، اَخَذْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑ نالینا (ہم نے لیا)

مِنْھُمْ (مِنْ۔ ھُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)

مِّیْثَاقًا غَلِیْظًا۔ مِیْثَاقًا، موصوف، عہد، غَلِیْظًا، صفت، غِلْظَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ، سخت شدید، مضبوط (مضبوط عہد)

فَبِمَا نَقْضِھِمْ مِّیْثَاقَھُمْ وَ کُفْرِھِمْ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ وَ قَتْلِھِمُ الْاَنْۢبِیَآءَ بِغَیْرِ حَقٍّ وَّ قَوْلِھِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ	پھر اُن کے اپنے عہد کو توڑنے کی وجہ سے اور اُن کے اللہ کی آیات کا اِنکار کرنے اور اُن کے نبیوں کو ناحق قتل کرنے اور اُن کے بات کہنے کہ ہمارے دِلوں پر غلاف ہیں۔

فَبِمَا (فَ۔ بِ۔ مَا) فَ، حرف عطف، پھر، بِ، سببیہ، وجہ سے، مَا، زائدہ تاکید کیلئے (پھر وجہ سے)

نَقْضِھِمْ (نَقْضِ۔ ھُمْ) نَقْضِ، مضاف، مصدر، توڑنا، ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے توڑنے) مِّیْثَاقَھُمْ۔ مِیْثَاقَ، مضاف، عہد، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے عہد کو)

وَ کُفْرِھِمْ۔ وَ، حرف عطف، اور، کُفْرِ، مضاف، مصدر، نکرہ، اِنکار کرنے، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے اِنکار کرنے)

بِاٰیٰتِ اللّٰہِ (بِ۔ اٰیٰتِ۔ اَللّٰہِ) بِ، حرف جار، کا، اٰیٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰیَۃٌ، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کی آیات کا) وَ، حرف عطف (اور)

قَتْلِھِمُ (قَتْلِ۔ ھِمْ) قَتْلِ، مضاف، مصدر، قتل کرنے، ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے،

(اُن کے قتل کرنے)اَلْاَنْبِیَآءَ(نبیوں)واحد، اَلنَّبِیُّ۔

بِغَیْرِ حَقٍّ(بِ۔غَیْرِ۔حَقٍّ)بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،غَیْرِ، مجرور، مضاف، بغیر، نا، حَقٍّ، مضاف الیہ، حق کے (بغیر حق کے، ناحق)

وَّقَوْلِھِمْ (وَ۔قَوْلِ۔ھِمْ)وَ، حرف عطف، اور،قَوْلِ، مضاف، مصدر، بات کہنے، ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اور اُن کے بات کہنے)

قُلُوْبُنَا(قُلُوْبُ۔نَا)قُلُوْبُ، مضاف، دلوں، واحد،قَلْبٌ،نَا، مضاف اِلیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے دلوں پر)غُلْفٌ (پردوں، غلافوں)واحد،اَغْلَفُ، جو چیز غلافوں میں بند ہو،

بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿١٥٥﴾	بلکہ اللہ نے ان پر ان کے کفر کرنے کی وجہ سے مہر لگادی ہے پس وہ ایمان نہیں لاتے مگر بہت کم۔

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) طَبَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب طَبَعَ یَطْبَعُ، مصدر طَبْعًا، مہر لگانا (مہر لگادی) اَللّٰهُ (اللہ نے) عَلَیْھَا (عَلٰی۔ھَا)عَلٰی، حرف جار، پر،ھَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع قُلُوْبُ ہے (اُن پر) وَ، حرف عطف (اور)

بِکُفْرِھِمْ (بِ۔کُفْرِ۔ھِمْ)بِ، حرف جار، کی وجہ سے، کُفْرِ، مجرور، مضاف، مصدر، کفر کرنے، ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اور اُن کے کفر کرنے کی وجہ سے)

فَلَا یُؤْمِنُوْنَ(فَ۔لَا یُؤْمِنُوْنَ)فَ، حرف عطف، پس،لَا یُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، وہ ایمان نہیں لاتے (پس وہ ایمان نہیں لاتے)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے)قَلِیْلًا۔قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (تھوڑا، بہت کم)

وَّ بِكُفْرِهِمْ وَ قَوْلِهِمْ عَلٰى مَرْيَمَ بُهْتَانًا	اور اُن کے کفر کرنے کی وجہ سے اور حضرت مریم پر

عَظِيْمًا ﴿۱۵۶﴾	اُن کے بہت بڑے بہتان کی بات کہنے پر۔

وَّبِكُفْرِهِمْ (وَ۔بِ۔كُفْرِ۔هِمْ)وَ، حرف عطف، اور، بِ، حرف جار، کی وجہ سے، كُفْرِ، مجرور، مضاف، مصدر، کفر کرنے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اور اُن کے کفر کرنے کی وجہ سے)

وَقَوْلِهِمْ (وَ۔قَوْلِ۔هِمْ)وَ، حرف عطف، اور، قَوْلِ، مضاف، مصدر، بات کہنے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اور اُن کے بات کہنے)

عَلٰى مَرْيَمَ۔عَلٰى، حرف جار، پر، مَرْيَمَ، مجرور، مریم (حضرت مریم پر)

بُهْتَانًا عَظِيْمًا۔بُهْتَانًا، موصوف، بہتان، عَظِيْمًا، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، عظیم، بہت بڑا (بہت بڑا بہتان)

وَّ قَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ	اور اُن کے بات کہنے (کی وجہ سے) کہ بے شک ہم نے اللہ کے رسول مریم کے بیٹے عیسیٰؑ مسیح کو قتل کیا۔

وَّقَوْلِهِمْ (وَ۔قَوْلِ۔هِمْ)وَ، حرف عطف، اور، قَوْلِ، مضاف، مصدر، بات کہنے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اور اُن کے بات کہنے)

اِنَّا قَتَلْنَا (اِنَّ۔نَا۔قَتَلْنَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم، قَتَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا، ہم نے قتل کیا(بے شک ہم نے قتل کیا)

الْمَسِيْحَ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ۔الْمَسِيْحَ، جس کے ہاتھ پھیرنے سے بیمار شفا پائیں، مسیح، عِيْسٰى، معرب ہے اَصل میں الیشوع تھا، جس کے معنٰی سید اور مبارک کے ہیں، عیسیٰ، اِبْنَ، بیٹا، مَرْيَمَ، مریم (مریم کے بیٹے عیسیٰؑ مسیح کو) رَسُوْلَ اللّٰهِ۔رَسُوْلَ، مضاف، رسول، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا رسول)

وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ	اور نہ اُنہوں نے اُسے قتل کیا اور نہ اُنہوں نے اُسے سولی پر

لَھُمْ ؕ	چڑھایا اور لیکن ان کیلئے اس (مسیح) کا شبیہ بنا دیا گیا۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

قَتَلُوْہُ۔ قَتَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَتَلَ یَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا، اُنہوں نے قتل کیا، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (انہوں نے قتل کیا اسے)

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

صَلَبُوْہُ۔ صَلَبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب صَلَبَ یَصْلُبُ، مصدر صَلْبًا، سولی پر چڑھانا، اُنہوں نے سولی پر چڑھایا، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (اُنہوں نے سولی پر چڑھایا اُسے)

وَلٰکِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لٰکِنْ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن (اور لیکن)

شُبِّہَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب شَبَّہَ یُشَبِّہُ، مصدر تَشْبِیْھًا، شبہ میں ڈالنا، مشابہت دینا، شبیہ بنانا (اس (مسیح) کا شبیہ بنا دیا گیا)

لَھُمْ (لَ۔ ھُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

وَ اِنَّ الَّذِیْنَ اخْتَلَفُوْا فِیْہِ لَفِیْ شَكٍّ مِّنْہُ ؕ	اور بے شک وہ لوگ جنہوں نے اِس کے بارے میں اِختلاف کیا یقیناً اِس کے متعلق شک میں ہیں۔

وَاِنَّ الَّذِیْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اور بے شک وہ لوگ جنہوں نے)

اِخْتَلَفُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِخْتَلَفَ یَخْتَلِفُ، مصدر اِخْتِلَافًا، اختلاف کرنا (اُنہوں نے اختلاف کیا) فِیْہِ (فِیْ۔ ہِ) فِیْ، حرف جار، کے بارے میں، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اِس (اِس کے بارے میں) لَفِیْ شَكٍّ (لَ۔ فِیْ۔ شَكٍّ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، فِیْ، حرف جار، میں، شَكٍّ، مجرور، شک، دھوکا (یقیناً

شک میں ہے) مِّنْهُ(مِنْ۔ هُ) مِنْ، حرف جار بمعنیٰ فِیْ، کے متعلق، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس(اُس کے متعلق)

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ	اُن کو اُس کے متعلق گمان کی پیروی کرنے کے سوا کوئی علم نہیں

مَا، نافیہ (نہیں) لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کو، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کو)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کے متعلق کے بارے، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اِس (اِس کے متعلق)

مِنْ عِلْمٍ۔ مِنْ، حرف جار، زائدہ ہے برائے عموم، عِلْمٍ، مجرور، مصدر (کوئی علم) اِلَّا، کلمہ استثنا (سوا)

اِتِّبَاعَ۔ اِتِّبَاعَ، مضاف، مصدر، پیروی کرنے، اَلظَّنِّ، مضاف الیہ، گمان کی (گمان کی پیروی کرنے)

وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ۙ﴿١٥٧﴾	اور اُنہوں نے اُسے یقیناً قتل نہیں کیا۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

قَتَلُوْهُ۔ قَتَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا، اُنہوں نے قتل کیا،

هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (اُنہوں نے قتل کیا اُسے) يَقِيْنًا (یقیناً)

بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ؕ	بلکہ اللہ نے اُسے اپنی طرف اُٹھالیا۔

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) رَّفَعَهُ (رَفَعَ۔ هُ) رَفَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَفَعَ يَرْفَعُ، مصدر رَفْعًا، اُٹھانا، اُٹھالیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (اُٹھالیا اُسے) اَللّٰهُ (اللہ نے)

اِلَيْهِ (اِلٰی۔ هِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی طرف)

وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٥٨﴾	اور اللہ نہایت غالب بڑی حکمت والا ہے۔

وَكَانَ اللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ ہے)

عَزِيْزًا، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے بمعنیٰ فاعل مبالغہ کا صیغہ (زبردست، نہایت غالب)

حَكِيْمًا، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

وَ اِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ	اور اہل کتاب میں سے کوئی نہیں مگر یقیناً وہ اُس (حضرت عیسیٰ) پر اُس کی موت سے پہلے ضرور ایمان لے آئے گا۔

وَاِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَهْلِ الْكِتٰبِ، مجرور، کتاب والے، اہل کتاب (اہل کتاب میں سے) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر سوائے)

لَيُؤْمِنَنَّ (لَ۔ يُؤْمِنَنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، يُؤْمِنَنَّ، فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ضرور وہ ایمان لے آئے گا (یقیناً ضرور وہ ایمان لے آئے گا)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرفِ جار بمعنیٰ عَلٰى، پر، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

قَبْلَ مَوْتِهٖ (قَبْلَ۔ مَوْتِ۔ هٖ) قَبْلَ، مضاف، پہلے، قبل، مَوْتِ، مضاف الیہ مضاف، موت، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی، ضمیر کا مرجع حضرت عیسیٰ ہیں (اُس کی موت سے پہلے) مراد حضرت عیسیٰ جب دوبارہ زمین پر آئیں گے تو اُن کی طبعی موت سے پہلے اہل کتاب یہودی اور عیسائی اِسلام میں داخل ہوں گے

وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ﴿۱۵۹﴾	اور قیامت کے دِن وہ (حضرت عیسیٰ علیہ السلام) اُن پر گواہ ہوں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ يَوْمَ، مضاف، دِن، اَلْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن) يَكُوْنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو گا)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

شَهِيْدًا۔ شَهَادَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (گواہ، شاہد) نگران احوال کہنے والا اقرار کرنے والا۔

فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ وَ بِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ﴿۱۶۰﴾	وہ لوگ جو یہودی ہوئے تو اُن کے ظلم کرنے کی وجہ سے اور اُن کے اللہ کی راہ سے بہت زیادہ روکنے کی وجہ سے ہم نے اُن پر کئی پاکیزہ چیزیں حرام کردیں (جو) اُن کیلئے حلال کی گئی تھیں۔

فَبِظُلْمٍ (فَ۔بِ۔ظُلْمٍ) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار سببیہ، کی وجہ سے، ظُلْمٍ، مجرور، مصدر، ظلم کرنے (تو ظلم کرنے کی وجہ سے)

مِّنَ الَّذِيْنَ۔ مِنْ، حرفِ جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلَّذِيْنَ، مجرور (وہ لوگ جو)

هَادُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب هَادَ يَهُوْدُ، مصدر هَوْدًا، یہودی ہونا (وہ یہودی ہوئے)

حَرَّمْنَا، فعل ماضی جمع متکلم حَرَّمَ يُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِيْمٌ، حرام کرنا (ہم نے حرام کردیں)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔هِمْ) عَلٰى، حرفِ جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

طَيِّبٰتٍ (پاکیزہ چیزیں) واحد، طَيِّبَةٌ،

اُحِلَّتْ، فعل ماضی مجہول واحد مونث غائب اَحَلَّ يُحِلُّ، مصدر اِحْلَالٌ، حلال کرنا (حلال کی گئی تھیں)

لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

وَبِصَدِّهِمْ (وَ۔بِ۔صَدِّ۔هِمْ) وَ، حرف عطف، اور، بِ، حرف جار سببیہ، کی وجہ سے، صَدِّ، مجرور، مضاف، مصدر، روکنے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے روکنے کی وجہ سے)

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔ عَنْ، حرف جار، سے، سَبِيْلِ، مضاف، مجرور، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ سے) كَثِيْرًا۔ كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (کثرت سے، بہت زیادہ)

وَّ اَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَ قَدْ نُهُوْا عَنْهُ وَ	اور اُن کے سود لینے (کی وجہ سے) حالانکہ یقیناوہ اُس سے منع کیے

اَکْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ؕ	گئے تھے اور اُن کے لوگوں کے مالوں کو ناحق کھانے (کی وجہ) سے۔

وَّاَخْذِهِمُ۔وَ، حرف عطف، اور، اَخْذِ، مضاف، مصدر، لینے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اور اُن کے لینے) الرِّبٰوا (سود)

وَقَدْ۔وَ، حالیہ، حالانکہ، قَدْ، کلمہ تحقیق کلام، یقیناً (حالانکہ یقیناً)

نُهُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب نَهٰی یَنْهٰی، مصدر نَهْیًا، روکنا، منع کرنا، باز رکھنا (وہ منع کیے گئے تھے)

عَنْهُ (عَنْ۔هُ) عَنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس سے)

وَاَکْلِهِمْ (وَ۔اَکْلِ۔هِمْ) وَ، حرف عطف، اور، اَکْلِ، مضاف، مصدر، کھانے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے کھانے)

اَمْوَالَ النَّاسِ۔اَمْوَالَ، مضاف، مالوں، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں (لوگوں کے مالوں کو)

بِالْبَاطِلِ (بِ۔اَلْبَاطِلِ) بِ، حرف جار، سے، اَلْبَاطِلِ، مجرور، باطل، ناجائز، ناحق (ناحق سے)

وَ اَعْتَدْنَا لِلْکٰفِرِیْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ﴿۱۶۱﴾	اور ہم نے اُن میں سے کافروں کیلئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَاَعْتَدْنَا۔وَ، حرف عطف، اور، اَعْتَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَعْتَدَ یُعْتِدُ، مصدر اِعْتَادٌ، تیار کرنا، ہم نے تیار کر رکھا ہے (اور ہم نے تیار کر رکھا ہے)

لِلْکٰفِرِیْنَ (لِ۔اَلْکٰفِرِیْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْکٰفِرِیْنَ، مجرور، کافروں، واحد، اَلْکَافِرُ (کافروں کیلئے)

مِنْهُمْ (مِنْ۔هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب اُن (اُن میں سے)

عَذَابًا اَلِیْمًا۔عَذَابًا، موصوف، عذاب، سزا، اَلِیْمًا، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنیٰ فاعل صفت مشبہ، دردناک (دردناک عذاب)

لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَ الْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَ الْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ	لیکن اُن میں سے علم میں پختہ اور مومنین وہ اس پر ایمان لاتے ہیں جو آپ کی طرف نازل کیا گیا اور جو آپ سے پہلے نازل کیا گیا اور نماز قائم کرنے والے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرنے والے ہیں اور اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لانے والے ہیں۔

لٰكِنِ، حرف مشبہ بالفعل (لیکن) اَلرّٰسِخُوْنَ۔رُسُوْخٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ثابت قدم، پختہ پکے) واحد، رَاسِخٌ۔ فِي الْعِلْمِ۔فِيْ، حرف جار، میں، اَلْعِلْمِ، مجرور، علم (علم میں)

مِنْهُمْ (مِنْ۔هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْمُؤْمِنُوْنَ۔اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان لانے والے، مومنین) واحد اَلْمُؤْمِنُ۔ يُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لاتے ہیں)

بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اُس پر جو)

اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، اُتارنا نازل کرنا (نازل کیا گیا)

اِلَيْكَ (اِلٰی۔كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف)

وَمَآ۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)

اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، اُتارنا، نازل کرنا، (نازل کیا گیا)

مِنْ قَبْلِكَ (مِنْ۔قَبْلِ۔كَ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، قبل، پہلے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ سے پہلے) وَ، حرف عطف (اور)

اَلْمُقِيْمِيْنَ۔اِقَامَةٌ، مصدر سے اِسم فاعل جمع مذکر (قائم کرنے والے) واحد، اَلْمُقِيْمُ۔

اَلصَّلٰوۃَ(نماز) وَ، حرف عطف(اور)

اَلْمُؤْتُوْنَ۔ اِیْتَآءٌ، مصدر سے اِسم فاعل جمع مذکر (ادا کرنے والے)واحد، اَلْمُؤْتِیْ۔

اَلزَّکٰوۃَ(زکٰوۃ) وَ، حرف عطف(اور)

اَلْمُؤْمِنُوْنَ۔ اِیْمَانًا، مصدر اسم فاعل جمع مذکر (ایمان لانے والے)واحد، اَلْمُؤْمِنُ۔

بِاللّٰہِ(بِ۔ اَللّٰہِ)بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) وَ، حرف عطف(اور)

الْیَوْمِ الْاٰخِرِ۔ اَلْیَوْمِ، موصوف، دن، یوم، اَلْاٰخِرِ، صفت، آخرت(یوم آخرت)

اُولٰٓئِکَ سَنُؤْتِیْہِمْ اَجْرًا عَظِیْمًا ﴿۱۶۲﴾	یہی وہ لوگ ہیں عنقریب ہم اُنہیں بہت بڑا اجر دیں گے۔

اُولٰٓئِکَ، اِسم اشارہ جمع بعید (یہی وہ لوگ ہیں)

سَنُؤْتِیْہِمْ (سَ۔ نُؤْتِیْ۔ ہِمْ)سَ، عنقریب مضارع کو مستقبل کیلئے مخصوص کرتا ہے، نُؤْتِیْ، فعل مضارع جمع متکلم اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، ہم دیں گے، ہِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب اُنہیں (عنقریب ہم دیں گے اُنہیں) اَجْرًا عَظِیْمًا۔ اَجْرًا، موصوف، اجر، بدلہ، عَظِیْمًا، صفت، عَظْمَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا، عظیم (بہت بڑا اجر)

اِنَّآ اَوْحَیْنَآ اِلَیْکَ کَمَآ اَوْحَیْنَآ اِلٰی نُوْحٍ وَّالنَّبِیّٖنَ مِنْۢ بَعْدِہٖ ج	بے شک ہم نے آپ کی طرف وحی بھیجی جیسا کہ ہم نے (حضرت)نوح اور اُس کے بعد نبیوں کی طرف وحی بھیجی۔

اِنَّآ(اِنَّ۔ نَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم نے)

اَوْحَیْنَآ، فعل ماضی جمع متکلم اَوْحٰی یُوْحِیْ، مصدر اِیْحَآءٌ، وحی بھیجنا(ہم نے وحی بھیجی)

اِلَیْکَ(اِلٰی۔ کَ)اِلٰی، حرف جار، کی طرف، کَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف)

کَمَآ(کَ۔ مَا)کَ، حرف تشبیہ، جیسا، مَا، مصدریہ، کہ (جیسا کہ)

اَوْحَيْنَآ، فعل ماضی جمع متکلم اَوْحٰی یُوْحِیْ، مصدر اِیْحَآءٌ، وحی بھیجنا (ہم نے وحی بھیجی)

اِلٰی نُوْحٍ۔ اِلٰی، حرف جار، کی طرف، نُوْحٍ، مجرور، حضرت نوح (حضرت نوح کی طرف)

وَّالنَّبِیّٖنَ۔ وَ، حرفِ عطف، اور، اَلنَّبِیّٖنَ، نبیوں (اور نبیوں)

مِنْۢ بَعْدِهٖ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے بعد)

وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓی اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ وَ عِيْسٰی وَ اَيُّوْبَ وَ يُوْنُسَ وَ هٰرُوْنَ وَ سُلَيْمٰنَ ۚ	اور ہم نے (حضرت) ابراہیم اور (حضرت) اسماعیل اور (حضرت) اسحاق اور (حضرت) یعقوب اور اُس کی اولاد اور (حضرت) عیسیٰ (حضرت) ایوب اور (حضرت) یونس اور (حضرت) ہارون اور (حضرت) سلیمان کی طرف وحی بھیجی۔

وَ اَوْحَيْنَآ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَوْحَيْنَآ، فعل ماضی جمع متکلم اَوْحٰی یُوْحِیْ، مصدر اِیْحَآءٌ، وحی بھیجنا، ہم نے وحی بھیجی (اور ہم نے وحی بھیجی)

اِلٰٓی اِبْرٰهِيْمَ۔ اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اِبْرٰهِيْمَ، مجرور، حضرت ابراہیم (حضرت ابراہیم کی طرف)

وَاِسْمٰعِيْلَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِسْمٰعِيْلَ، حضرت اِسماعیل (اور حضرت اِسماعیل)

وَاِسْحٰقَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِسْحٰقَ، حضرت اِسحاق (اور حضرت اِسحاق)

وَيَعْقُوْبَ۔ وَ، حرف عطف، اور، يَعْقُوْبَ، حضرت یعقوب (اور حضرت یعقوب)

وَالْاَسْبَاطِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَسْبَاطِ، قبیلے دادا کی اولاد، واحد، سِبْطٌ، معنیٰ پوتے اور نواسے دونوں کے آتے ہیں مگر نواسے کے معنیٰ میں زیادہ استعمال ہوتا ہے۔

وَعِيْسٰی۔ وَ، حرف عطف، اور، عِيْسٰی، حضرت عیسیٰ (اور حضرت عیسیٰ)

وَاَيُّوْبَ۔وَ، حرف عطف، اور، اَيُّوْبَ، حضرت ایوب (اور حضرت ایوب)

وَيُوْنُسَ۔وَ، حرف عطف، اور، يُوْنُسَ، حضرت یونس (اور حضرت یونس)

وَهٰرُوْنَ۔وَ، حرف عطف، اور، هٰرُوْنَ، حضرت ہارون (اور حضرت ہارون)

وَسُلَيْمٰنَ۔وَ، حرف عطف، اور، سُلَيْمٰنَ، حضرت سلیمان (اور حضرت سلیمان)

وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۱۶۳﴾	اور ہم نے حضرت داؤد کو زبور دی۔

وَ، حرف عطف (اور) اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (ہم نے دی)

دَاوٗدَ (حضرت داؤد کو) زَبُوْرًا (زبور)

وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ؕ	اور (بہت سے) رسول ہیں تحقیق ہم نے اس سے پہلے اُنہیں آپ پر بیان کیا ہے اور (بہت سے) رسول ہیں ہم نے انہیں آپ پر بیان نہیں کیا۔

وَرُسُلًا۔وَ، حرف عطف، اور، رُسُلًا، رسولوں (اور رسولوں) قَدْ، کلمہ تحقیق (تحقیق)

قَصَصْنٰهُمْ (قَصَصْنَا۔هُمْ) قَصَصْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَصَّ يَقُصُّ، مصدر قَصَصًا، بیان کرنا، داستاں سنانا، ہم نے بیان کیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے بیان کیا انہیں)

عَلَيْكَ (عَلٰى۔كَ) عَلٰى، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پر)

مِنْ قَبْلُ۔مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، قبل، پہلے (اس سے پہلے)

وَرُسُلًا۔وَ، حرف عطف، اور، رُسُلًا، رسولوں (اور رسولوں)

لَّمْ نَقْصُصْهُمْ (لَمْ نَقْصُصْ۔هُمْ) لَمْ نَقْصُصْ، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع متکلم قَصَّ يَقُصُّ، مصدر قَصَصًا، بیان کرنا، داستان سنانا، ہم نے بیان نہیں کیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے بیان نہیں کیا

انہیں) عَلَیْكَ (عَلٰی۔ كَ) عَلٰی، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پر)

وَ كَلَّمَ اللّٰہُ مُوْسٰی تَكْلِیْمًا ﴿۱۶۴﴾	اور اللہ تعالیٰ نے موسیٰ سے کلام کیا (جیسے) کلام کرنا۔

وَكَلَّمَ اللّٰہُ۔ وَ، حرف عطف، اور، كَلَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَلَّمَ يُكَلِّمُ، مصدر تَكْلِيْمًا، کلام کرنا، کلام کیا، اَللّٰہُ، اللہ (اللہ نے کلام کیا) مُوْسٰی (حضرت موسیٰ) تَكْلِيْمًا، مصدر (کلام کرنا، گفتگو کرنا)

رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ	(بھیجے) رسول خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے تاکہ رسولوں کے بعد لوگوں کیلئے اللہ پر کوئی حجت نہ ہو۔

رُسُلًا (رسولوں) مُّبَشِّرِيْنَ، تَبْشِيْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (خوش خبری دینے والے) واحد مُبَشِّرٌ

وَ، حرف عطف (اور) مُنْذِرِيْنَ، اِنْذَارٌ، مصدر سے اِسم فاعل جمع مذکر (ڈرانے والے) واحد، مُنْذِرٌ،

لِئَلَّا (لِ۔ اَنْ۔ لَا) لِ، لام تعلیلیہ، اَنْ، مصدریہ، تاکہ، لَا، نافیہ، نہ (تاکہ نہ)

يَكُوْنَ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو)

لِلنَّاسِ (لِ۔ اَلنَّاس) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے)

عَلَى اللّٰهِ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور (اللہ پر) حُجَّةٌ (کوئی حجت)

بَعْدَ الرُّسُلِ۔ بَعْدَ، مضاف، بعد، اَلرُّسُلِ، مضاف الیہ، رسولوں کے، جمع مکسر، واحد، رَسُوْلٌ (رسولوں کے بعد)

وَ كَانَ اللّٰہُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۶۵﴾	اور اللہ نہایت غالب، بڑی حکمت والا ہے۔

وَكَانَ اللّٰہُ۔ وَ، حرف عطف، اور، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے، اَللّٰہُ، اللہ (اور اللہ ہے)

عَزِيْزًا، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے بمعنیٰ فاعل مبالغہ کا صیغہ (نہایت غالب، زبردست)

حَكِيْمًا، اللہ کا صفاتی نام، حَكِيْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (بڑی حکمت والا)

لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ	لیکن اللہ گواہی دیتا ہے اِس (کتاب) کی جو اُس نے آپ کی طرف نازل کی اُس نے اُسے اَپنے علم سے نازل کیا ہے۔

لٰكِنِ، کلمہ استدراک، قول ماسبق کی وضاحت کرتا ہے (لیکن) اَللّٰهُ (اللہ)

يَشْهَدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَهِدَ يَشْهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، موجود ہونا، گواہی دینا (گواہی دیتا ہے)

بِمَآ (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اُس کی جو)

اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اُتارنا، نازل کرنا (اُس نے نازل کی)

اِلَيْكَ (اِلٰی۔ كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف)

اَنْزَلَهٗ (اَنْزَلَ۔ هٗ) اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اُتارنا، نازل کرنا، اُس نے نازل کیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (اُس نے نازل کیا اُسے)

بِعِلْمِهٖ (بِ۔ عِلْمِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، سے، عِلْمِ، مجرور، مضاف، مصدر، علم، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے علم سے)

وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ۭ	اور فرشتے (بھی) گواہی دیتے ہیں۔

وَالْمَلٰٓئِكَةُ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْمَلٰٓئِكَةُ، فرشتے، واحد، اَلْمَلَكُ (اور فرشتے)

يَشْهَدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب شَهِدَ يَشْهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، گواہی دینا (وہ گواہی دیتے ہیں)

وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۭ﴿١٦٦﴾	اور اللہ (بطور) گواہ کافی ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) كَفٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفٰى يَكْفِيْ، مصدر كِفَايَةٌ، کافی ہونا (کافی ہے)

بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَللّٰهِ، مجرور (اللہ) شَهِيْدًا (گواہ، شاہد، نگران)

اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًاۢ بَعِیْدًا ﴿١٦٧﴾	بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا یقیناً وہ بہت دور کی گمراہی میں بھٹک گئے

اِنَّ الَّذِیْنَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،اَلَّذِیْنَ،اِسم موصول جمع مذکر،وہ لوگ جنہوں نے (بے شک وہ لوگ جنہوں نے) کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا ، کفر کرنا،اِنکار کرنا(اُنہوں نے کفر کیا) وَصَدُّوْا۔ وَ، حرفِ عطف،اور،صَدُّوا، فعل ماضی جمع مذکر غائب صَدَّ یَصُدُّ، مصدر صَدًّا ،روکنا، اُنہوں نے روکا(اوراُنہوں نے روکا)

عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ۔عَنْ، حرف جار،سے، سَبِیْلِ، مجرور، مضاف،راہ،اَللّٰهِ، مضاف الیہ،اللہ کی (اللہ کی راہ سے)قَدْ،کلمہ تحقیق(یقیناً)

ضَلُّوْا ، فعل ماضی جمع مذکر غائب ضَلَّ یَضِلُّ،مصدر ضَلٰلًا ، گمراہ ہونا بھٹکنا۔(وہ بھٹک گئے)

ضَلٰلًاۢ بَعِیْدًا۔ضَلٰلًا، موصوف،مصدر، گمراہی، بھٹکنا، گمراہ ہونا،بَعِیْدًا،صفت،بُعْدٌ،مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ ،بہت دور(بہت دور کی گمراہی)

اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَ ظَلَمُوْا لَمْ یَکُنِ اللّٰهُ لِیَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِیَهْدِیَهُمْ طَرِیْقًا ﴿١٦٨﴾	بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور ظلم کیا اللہ (ایسا) نہیں ہے یہ کہ اُن کو بخشے اور نہ کہ وہ اُنہیں (سیدھے) راستے کی ہدایت دے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ۔اِنَّ ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،اَلَّذِیْنَ،اسم موصول جمع مذکر،وہ لوگ جو(بے شک وہ لوگ جنہوں نے) کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ،مصدر کُفْرًا،کفر کرنا،اِنکار کرنا(اُنہوں نے کفر کیا)وَ، حرف عطف (اور)

ظَلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ یَظْلِمُ،مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا(اُنہوں نے ظلم کیا)

لَمۡ یَکُنِ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا(نہیں ہے)اَللّٰہُ (اللہ)

لِیَغۡفِرَ (لِ۔یَغۡفِرَ)لِ، لام تعلیل ناصبہ، کہ،یَغۡفِرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَفَرَ یَغۡفِرُ، مصدر غُفۡرَانٌ، بخشنا، وہ بخشے (کہ وہ بخشے)

لَھُمۡ (لَ۔ھُمۡ)لَ، حرف جار، کو، ھُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کو)

وَلَا۔وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

لِیَھۡدِیَھُمۡ (لِ۔یَھۡدِیَ۔ھُمۡ)لِ، لام تعلیل ناصبہ، کہ،یَھۡدِیَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب ھَدٰی یَھۡدِیۡ، مصدر ھِدَایَۃٌ، ہدایت دینا، وہ ہدایت دے، ھُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (کہ وہ ہدایت دے اُنہیں) طَرِیۡقًا(راستے کی)

اِلَّا طَرِیۡقَ جَھَنَّمَ خٰلِدِیۡنَ فِیۡھَاۤ اَبَدًا ؕ	مگر جہنم کے راستے کی اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں ہمیشہ۔

اِلَّا، کلمہ استثنا(مگر، سوائے)طَرِیۡقَ جَھَنَّمَ۔طَرِیۡقَ، مضاف، راستہ، جَھَنَّمَ، مضاف الیہ، جہنم کے (جہنم کے راستے کی) خٰلِدِیۡنَ۔خُلُوۡدٌ، مصدر سے اِسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ۔

فِیۡھَاۤ (فِیۡ۔ھَا)فِیۡ، حرف جار، میں، ھَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع جَھَنَّمَ ہے (اُس میں) اَبَدًا، زمانہ مستقبل غیر محدود (ہمیشہ)

وَ کَانَ ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ یَسِیۡرًا ﴿۱۶۹﴾	اور یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (وہ ہے)

ذٰلِکَ، اسم اِشارہ واحد مذکر بعید (یہ) عَلَی اللّٰہِ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

یَسِیۡرًا۔یُسۡرًا، مصدر سے صفت مشبہ واحد مذکر منصوب (بہت آسان، بہت سہل)

یٰۤاَیُّھَا النَّاسُ قَدۡ جَآءَکُمُ الرَّسُوۡلُ	اے لوگو! یقیناً تمہارے پاس رسول حق کے ساتھ تمہارے رب

بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّکُمْ فَاٰمِنُوْا خَیْرًا لَّکُمْ ؕ	کی طرف سے آیا ہے تو تم ایمان لاؤ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے۔

یٰۤاَیُّھَاالنَّاسُ(یَا۔ اَیُّھَا۔ اَلنَّاسُ)یَا، حرف ندا، اے، اَیُّھَا، جب منادٰی میں اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے یَا کے ساتھ اَیُّھَا لگادیتے ہیں، اَلنَّاسُ، منادٰی، لوگو!(اے لوگو!)قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً)

جَآءَکُمُ۔ جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، آیا ہے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے پاس آیا ہے) اَلرَّسُوْلُ، خاص رسول (پیغمبر اسلام)

بِالْحَقِّ(بِ۔ اَلْحَقِّ)بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحَقِّ، مجرور، حق سچ (حق کے ساتھ)

مِنْ رَّبِّکُمْ (مِنْ۔ رَبِّ۔ کُمْ)مِنْ، حرف جار بمعنٰی اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب کی طرف سے)

فَاٰمِنُوْا(فَ۔ اٰمِنُوْا)فَ، حرف عطف، تو، اٰمِنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، تم ایمان لاؤ (تو تم ایمان لاؤ) خَیْرًا (زیادہ بہتر)

لَّکُمْ (لَ۔ کُمْ)لَ، حرف جار، لیے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

وَ اِنْ تَکْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ	اور اگر تم کفر کرو تو بے شک اللہ ہی کا ہے جو آسمانوں اور زمین ہے۔

وَاِنْ۔ وَ، حرف عطف اور اِنْ شرطیہ اگر (اور اگر)

تَکْفُرُوْا، اصل میں تَکْفُرُوْنَ تھا، اِنْ کی وجہ سے نون اعرابی حذف ہو گیا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا (تم کفر کرو)

فَاِنَّ(فَ۔ اِنَّ)فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (تو بے شک)

لِلّٰہِ (لِ۔ اَللّٰہِ)لِ، حرف جار، کا، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ کا ہے) مَا، موصولہ (جو)

فِی السَّمٰوٰتِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں میں ہے)
وَالْاَرْضِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَرْضِ، زمین (اور زمین)

وَ کَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَکِیْمًا ﴿۱۷۰﴾	اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔

وَکَانَ اللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، وہ ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ ہے)
عَلِیْمًا، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)
حَکِیْمًا، اللہ کا صفاتی نام، حِکْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (بڑی حکمت والا)

یٰۤاَهْلَ الْکِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِیْ دِیْنِکُمْ وَ لَا تَقُوْلُوْا عَلَی اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ	اے اہل کتاب! اپنے دین میں حد سے مت بڑھو اور اللہ پر مت کہو مگر حق۔

یٰۤاَهْلَ الْکِتٰبِ (یَا۔ اَهْلَ۔ الْکِتٰبِ) یَا، حرف ندا، اے، اَهْلَ الْکِتٰبِ، منادی، اَهْلَ، مضاف، والے، اہل، اَلْکِتٰبِ، مضاف الیہ، خاص کتاب توریت، مراد یہود (اے اہل کتاب)
لَا تَغْلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر غَلَا یَغْلُوْ، مصدر غُلُوًّا، حد سے بڑھنا، مبالغہ کرنا، تجاوز کرنا (تم حد سے نہ بڑھو) فِیْ دِیْنِکُمْ (فِیْ۔ دِیْنِ۔ کُمْ) فِیْ، حرف جار، میں، دِیْنِ، مجرور، مضاف، دین، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے دین میں) وَ، حرف عطف (اور)
لَا تَقُوْلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (تم مت کہو)
عَلَی اللّٰهِ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، بجز، سوائے) اَلْحَقَّ (حق، سچ)

اِنَّمَا الْمَسِیْحُ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَ کَلِمَتُهٗ ۚ	حقیقت میں (حضرت) مسیح عیسیٰ (علیہ السلام) بن مریم اللہ کے رسول اور اُس کا کلمہ ہیں۔

اِنَّمَا، کلمہ حصر (سوائے اُس کے نہیں، بے شک، حقیقت میں)

اَلْمَسِیْحُ۔ مَسْحٌ، مصدر سے صفت کا صیغہ بمعنیٰ فاعل یا مفعول، چلنا پھرنا، ہاتھ پھیرنا، حضرت عیسیٰ کا لقب ہے۔ حضرت عیسیٰ کو مسیح اِس لیے کہا گیا کہ اُنہوں نے ساری زندگی چلتے پھرتے مسافرانہ حالت میں گزاری، شادی نہ کی اور یا اس لئے بیماروں پر ہاتھ پھیر کر تندرست کر دیتے تھے۔

عِیْسٰی (حضرت عیسیٰ علیہ السلام) اِبْنُ مَرْیَمَ (حضرت مریم کے بیٹے)

رَسُوْلُ اللّٰہِ۔ رَسُوْلُ، مضاف، رسول، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے رسول)

وَکَلِمَتُہٗ (وَ۔ کَلِمَۃُ۔ ہٗ) وَ، حرف عطف، اور، کَلِمَۃُ، مضاف، کلمہ، کُنْ، حکم، کلمہ وہ کلمہ جو بالواسطہ حضرت جبرائیل حضرت مریم پر القا کیا گیا تھا، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کا (اور اُس کا کلمہ)

اَلْقٰىھَآ اِلٰی مَرْیَمَ وَ رُوْحٌ مِّنْہُ ؗ	اُس نے اُسے حضرت مریم کی طرف ڈال دِیا اور اُس کی طرف سے روح ہیں۔

اَلْقٰىھَآ (اَلْقٰی۔ ھَا) اَلْقٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَلْقٰی یُلْقِیْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا، اُس نے ڈالا، ھَا، ضمیر واحد مونث غائب، اُسے، ضمیر کا مرجع کَلِمَۃُ ہے (اُس نے ڈالا اُسے)

اِلٰی مَرْیَمَ۔ اِلٰی، حرف جار، کی طرف، مَرْیَمَ، مجرور، حضرت مریم (حضرت مریم کی طرف)

وَرُوْحٌ۔ وَ، حرف عطف، اور، رُوْحٌ، روح (اور روح)

مِّنْہُ (مِنْ۔ ہُ) مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے، ہُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کی طرف سے)

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰہِ وَ رُسُلِہٖ ۣ	تو تم اللہ اور اُس کے رسولوں پر ایمان لاؤ۔

فَاٰمِنُوْا (فَ۔ اٰمِنُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اٰمِنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا،

ایمان لانا، تم ایمان لاؤ(تو تم ایمان لاؤ)

بِاللّٰہِ(بِ۔اَللّٰہِ)بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ(اللہ پر)

وَرُسُلِہٖ(وَ۔رُسُلِ۔ہٖ)وَ، حرف عطف، اور، رُسُلِ، مضاف، جمع مکسر، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے(اُس کے رسولوں)

وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَۃٌ	اور تم تین(اِلٰہ)مت کہو۔

وَلَاتَقُوْلُوْا۔وَ، حرف عطف، اور، لَا تَقُوْلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، تم مت کہو(اور تم مت کہو)

ثَلٰثَۃٌ(تین)عیسائی تثلیث کے قائل ہیں۔

اِنْتَھُوْا خَیْرًا لَّکُمْ	تم باز آجاؤ تمہارے لیے بہتر ہے۔

اِنْتَھُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِنْتَھٰی یَنْتَھِیْ، مصدر اِنْتِھَآءٌ، رکنا، باز آنا(تم باز آجاؤ)خَیْرًا(بہتر ہے)

لَّکُمْ(لَ۔کُمْ)لَ، حرف جار، لیے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے(تمہارے لیے)

اِنَّمَا اللّٰہُ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ	حقیقت میں اللہ اکیلا ہی معبود ہے۔

اِنَّمَا، کلمہ حصر حقیقت میں(صرف، بے شک)اَللّٰہُ(اللہ)

اِلٰہٌ وَّاحِدٌ۔اِلٰہٌ، موصوف، معبود، عبادت کے لائق، وَاحِدٌ، صفت، وَحْدٌ، مصدر سے اِسم فاعل واحد مذکر، ایک اکیلا، یگانہ(اکیلا معبود)

سُبْحٰنَہٗٓ اَنْ یَّکُوْنَ لَہٗ وَلَدٌ	وہ پاک ہے کہ اُس کی کوئی اولاد ہو۔

سُبْحٰنَہٗٓ(سُبْحَانَ۔ہٗ)سُبْحَان، مضاف، پاک ہے، مصدر ہے، بمعنیٰ تسبیح یعنی پاکی بیان کرنے کے، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ(وہ پاک ہے)اَنْ، مصدریہ(کہ)

يَكُوْنَ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا(وہ ہو)

لَهٗ(لَ۔هٗ)لَ، حرف جار، کی، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس(اُس کی)وَلَدٌ (کوئی اولاد، بیٹا، بچہ)

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اُسی کا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔

لَهٗ(لَ۔هٗ)لَ، حرف جار، کا، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس(اُسی کا ہے) مَا، موصولہ(جو)

فِي السَّمٰوٰتِ۔فِيْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ(آسمانوں میں)

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو(اور جو)

فِي الْاَرْضِ۔فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین(زمین میں)

وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ؑ﴿۱۷۱﴾	اور اللہ (بطور) کارساز کافی ہے۔

وَ، حرف عطف(اور) كَفٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفٰى يَكْفِيْ، مصدر كِفَايَةٌ، کافی ہونا(کافی ہے)

بِاللّٰهِ(بِ۔اَللّٰهِ)بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ(اللہ)

وَكِيْلًا۔وَكْلٌ، مصدر سے صفت مشبہ نکرہ منصوب(کارساز، وکیل)

لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ	حضرت مسیح ہر گز عار محسوس نہیں کریں گے کہ وہ اللہ کے بندے ہوں اور نہ مقرب فرشتے۔

لَنْ يَّسْتَنْكِفَ، فعل مضارع منفی تاکید بہ لن واحد مذکر غائب اِسْتَنْكَفَ يَسْتَنْكِفُ، مصدر اِسْتِنْكَافٌ، عار محسوس کرنا(وہ ہرگز عار محسوس نہیں کرے گا) اَنْ، مصدریہ(کہ)

يَّكُوْنَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا(وہ ہو)

عَبْدًا لِّلّٰهِ(عَبْدًا۔لِ۔اَللّٰهِ)عَبْدًا، بندہ، لِ، حروفِ جار، کا، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ(اللہ کا بندہ)

وَلَا۔وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ(اور نہ)

اَلْمَلٰٓئِکَۃُ الْمُقَرَّبُوْنَ۔ اَلْمَلٰٓئِکَۃُ، فرشتے، واحد، اَلْمَلَکُ، اَلْمُقَرَّبُوْنَ، تَقْرِیْبٌ، مصدر سے اِسم مفعول جمع مذکر، قریب کیے ہوئے، مقرب، زیادہ عزت والے، واحد، اَلْمُقَرَّبُ (مقرب فرشتے)

وَمَنْ یَّسْتَنْکِفْ عَنْ عِبَادَتِہٖ وَ یَسْتَکْبِرْ فَسَیَحْشُرُھُمْ اِلَیْہِ جَمِیْعًا ﴿۱۷۲﴾	اور جو اُس کی عبادت سے عار محسوس کرے اور تکبر کرے تو عنقریب وہ اُن سب کو اَپنی طرف اِکٹھا کرے گا۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول، شرطیہ، جو (اور جو)

یَّسْتَنْکِفْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اِسْتَنْکَفَ یَسْتَنْکِفُ، مصدر اِسْتِنْکَافٌ، عار محسوس کرنا (وہ عار محسوس کرے)

عَنْ عِبَادَتِہٖ (عَنْ۔ عِبَادَتِ۔ ہٖ) عَنْ، حرف جار، سے، عِبَادَتِ، مجرور، مضاف، مصدر، عبادت، ہٖ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (اُس کی عبادت سے) وَ، حرف عطف (اور)

یَسْتَکْبِرْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اِسْتَکْبَرَ یَسْتَکْبِرُ، مصدر اِسْتِکْبَارٌ، تکبر کرنا (وہ تکبر کرے) فَسَیَحْشُرُھُمْ (فَ۔ سَ۔ یَحْشُرُ۔ ھُمْ) فَ، حرف عطف، تو، سَ، حرف استقبال، عنقریب، مضارع کو مستقبل کیلئے مخصوص کرتا ہے، یَحْشُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَشَرَ یَحْشُرُ، مصدر حَشْرًا، اکٹھا کرنا، وہ اِکٹھا کرے گا، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو (تو عنقریب وہ اِکٹھا کرے گا اُن کو)

اِلَیْہِ (اِلٰی۔ ہِ) اِلٰی، حرف جار، طرف، پاس، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی طرف)

جَمِیْعًا۔ جَمْعٌ، مصدر سے بمعنیٰ مفعول سب سارے (سب کو)

فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَیُوَفِّیْھِمْ اُجُوْرَھُمْ وَیَزِیْدُھُمْ مِّنْ فَضْلِہٖ ج	پس رَہے وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کیے تو وہ اُنہیں اُن کے اَجر پورے دے گا اور اُنہیں اَپنے فضل سے مزید دے گا

فَاَمَّا الَّذِيْنَ (فَ۔ اَمَّا۔ اَلَّذِيْنَ) فَ، حرف عطف، پس، اَمَّا، حرف شرط و تفصیل، رہے، بہر حال، اَلَّذِيْنَ، اِسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (پس رہے وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ۔ وَ، حرف عطف، اور، عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، اَلصّٰلِحٰتِ، نیک اعمال (اور اُنہوں نے نیک عمل کیے)

فَيُوَفِّيْهِمْ (فَ۔ يُوَفِّيْ۔ هِمْ) فَ، حرف عطف، تو، يُوَفِّيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَفّٰى يُوَفِّيْ، مصدر تَوْفِيَةٌ، پورا پورا بدلہ دینا، وہ پورا دے گا، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (تو وہ پورا دے گا اُنہیں)

اُجُوْرَهُمْ۔ اُجُوْرَ، مضاف، اَجروں، واحد اَجْرٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے اَجر)

وَيَزِيْدُهُمْ۔ وَ، حرف عطف، اور، يَزِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب زَادَ يَزِيْدُ، مصدر زِيَادَةٌ، زیادہ کرنا مزید دینا، وہ مزید دے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (وہ مزید دے گا اُنہیں)

مِّنْ فَضْلِهٖ (مِنْ۔ فَضْلِ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، فَضْلِ، مجرور، مضاف، فضل، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اَپنے فضل سے)

وَ اَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَ اسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ	اور رہے وہ لوگ جنہوں نے (اُس کی عبادت سے) عار محسوس کیا اور اُنہوں نے تکبر کیا تو وہ اُنہیں عذاب دے گا دردناک عذاب۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَمَّا، حرف شرط و تفصیل، رہے، بہر حال، اَلَّذِيْنَ، اِسم موصول جمع مذکر وہ لوگ جو (اور رہے وہ لوگ جنہوں نے)

اِسْتَنْكَفُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَنْكَفَ يَسْتَنْكِفُ، مصدر اِسْتِنْكَافٌ، عار محسوس کرنا (اُنہوں نے عار محسوس کیا) وَ، حرف عطف (اور)

اِسْتَكْبَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَكْبَرَ يَسْتَكْبِرُ، مصدر اِسْتِكْبَارٌ، تکبر کرنا(اُنہوں نے تکبر کیا)
فَيُعَذِّبُهُمْ (فَ۔يُعَذِّبُ۔هِمْ) فَ، حروف عطف، تو، يُعَذِّبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَذَّبَ يُعَذِّبُ، مصدر تَعْذِيْبٌ، عذاب دینا، وہ عذاب دے گا، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (تو وہ عذاب دے گا اُنہیں) عَذَابًا اَلِيْمًا۔عَذَابًا، موصوف، عذاب، سزا، اَلِيْمًا، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، دکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب)

وَّلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۷۳﴾	اور وہ اپنے لیے اللہ کے سوا کوئی دوست نہیں پائیں گے اور نہ کوئی مدد گار۔

وَّلَا يَجِدُوْنَ ۔وَ، حرف عطف، اور، لَا يَجِدُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانٌ، پانا(وہ نہیں پائیں گے)
لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، لیے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے لیے)
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا) وَلِيًّا۔وَلَايَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (کارساز، دوست)
وَلَا۔وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)
نَصِيْرًا۔نَصْرٌ، مصدر سے صیغہ صفت منصوب نکرہ (کوئی مددگار)

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿۱۷۴﴾	اے لوگو! یقیناً تمہارے پاس تمہارے ربّ کی طرف سے دلیل آچکی ہے اور ہم نے تمہاری طرف واضح نور نازل کیا ہے

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ (يَا۔اَيُّهَا۔اَلنَّاسُ) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادیٰ پر الٓ داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا لگا دیتے ہیں، اَلنَّاسُ، منادیٰ، لوگو! (اے لوگو!) قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً)

جَآءَكُمْ۔ جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب **جَآءَ يَجِيْٓءُ**، مصدر **مَجِيْٓءٌ**، آنا، آچکی ہے، **كُمْ**، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے پاس آچکی ہے)

بُرْهَانٌ (دلیل) بروزن **فُعْلَانٌ** بعض کے خیال میں **بَرَهَ يَبْرَهُ** کا مصدر ہے، برھان اُس دلیل کو کہتے ہیں جو تمام دلائل میں زوردار ہو اور ہمیشہ ہر حال میں صدق پر مبنی ہو۔

مِّنْ رَّبِّكُمْ (مِنْ۔ رَبِّ۔ كُمْ) **مِنْ**، حرف جار بمعنیٰ **اِلٰى**، کی طرف سے، **رَبِّ**، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، **كُمْ**، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب کی طرف سے)

وَاَنْزَلْنَآ۔ وَ، حرف عطف، اور، **اَنْزَلْنَا**، فعل ماضی جمع متکلم **اَنْزَلَ يُنْزِلُ**، مصدر **اِنْزَالًا**، اُتارنا، نازل کرنا، ہم نے نازل کیا (اور ہم نے نازل کیا)

اِلَيْكُمْ (اِلٰى۔ كُمْ) **اِلٰى**، حرف جار، طرف، **كُمْ**، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری طرف)

نُوْرًا مُّبِيْنًا۔ نُوْرًا، موصوف، نور، **مُبِيْنًا**، صفت، **اِبَانَةٌ**، مصدر اِسم فاعل واحد مذکر، ظاہر، کھلا ہوا، روشن ظاہر کرنے والا، کھولنے والا، واضح (واضح نور، کھلا ہوا نور، روشن نور (قرآن))

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ وَّ يَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝١٧٥	پس رہے وہ لوگ جو اللہ پر ایمان لائے اور انہوں نے اس کو مضبوطی سے تھام لیا پس عنقریب وہ انہیں اپنی طرف سے رحمت اور فضل میں داخل میں کرے گا اور وہ انہیں اپنی طرف سیدھے راستے کی ہدایت دے گا۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ (فَ۔ اَمَّا۔ الَّذِيْنَ) **فَ**، حرف عطف، پس، **اَمَّا**، حرف شرط وتفصیل، رہے، بہر حال، **اٰمَنُوْا**، فعل ماضی جمع مذکر غائب **اٰمَنَ يُؤْمِنُ**، مصدر **اِيْمَانًا**، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) **بِ**، حرف جار، بمعنیٰ **عَلٰى**، پر، **اَللّٰهِ**، مجرور، اللہ (اللہ پر) **وَ**، حرف عطف (اور)

اِعْتَصَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِعْتَصَامَ يَعْتَصِمُ، مصدر اِعْتِصَامٌ، مضبوطی سے تھامنا(اُنہوں نے مضبوطی سے تھام لیا) بِهٖ(بِ۔ہٖ) بِ، حرف جار، کو، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس(اُس کو)

فَسَيُدْخِلُهُمْ (فَ۔سَ۔يُدْخِلُ۔هِمْ) فَ، حرف عطف، تو، سَ، حرف استقبال، عنقریب، يُدْخِلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَدْخَلَ يُدْخِلُ، مصدر اِدْخَالٌ، داخل کر دینا، وہ داخل کرے گا، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں(تو عنقریب وہ داخل کرے گا اُنہیں)

فِيْ رَحْمَةٍ۔فِيْ، حرف جار، میں، رَحْمَةٍ، مجرور، رحمت(رحمت میں)

مِّنْهُ(مِنْ۔هُ) مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، طرف سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی(اپنی طرف سے)

وَفَضْلٍ۔وَ، حرف عطف، اور، فَضْلٍ، فضل(اور فضل)

وَّيَهْدِيْهِمْ (وَ۔يَهْدِيْ۔هِمْ) وَ، حرف عطف، اور، يَهْدِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰی يَهْدِيْ مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، وہ ہدایت دے گا، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں(وہ ہدایت دے گا اُنہیں)

اِلَيْهِ(اِلٰی۔هِ) اِلٰی، حرف جار، طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی(اپنی طرف)

صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا۔صِرَاطًا، موصوف، راستہ، مُسْتَقِيْمًا، صفت، اِسْتِقَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، سیدھا(سیدھے راستے کی)

يَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ؕ	وہ آپ سے فتوٰی پوچھتے ہیں آپ کہہ دیجئے کہ اللہ تمہیں کلالہ کے بارے میں فتوٰی دیتا ہے۔

يَسْتَفْتُوْنَكَ(يَسْتَفْتُوْنَ۔كَ) يَسْتَفْتُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَفْتٰی يَسْتَفْتِيْ، مصدر اِسْتِفْتَآءٌ، فتوٰی پوچھنا، وہ فتوٰی پوچھتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ(وہ آپ سے فتوٰی پوچھتے ہیں)

قُلِ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(آپ کہہ دیجئے) اَللّٰهُ(اللہ)

یُفۡتِیۡکُمۡ (یُفۡتِیۡ۔ کُمۡ) **یُفۡتِیۡ**، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَفۡتٰی یُفۡتِیۡ، مصدر اِفۡتَآءٌ، فتوٰی دینا، حکم دینا، وہ فتوٰی دیتا ہے، کُمۡ ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں فتوٰی دیتا ہے)

فِی الۡکَلٰلَۃِ۔ فِیۡ، حرف جار، کے بارے میں، **اَلۡکَلٰلَۃِ**، مجرور، جس مرنے والے کی اولاد ہو نہ والدین زندہ ہوں، کلالہ (کلالہ کے بارے میں)

اِنِ امۡرُؤٌا ہَلَکَ لَیۡسَ لَہٗ وَلَدٌ وَّ لَہٗۤ اُخۡتٌ فَلَہَا نِصۡفُ مَا تَرَکَ ۚ	اگر کوئی مرد فوت ہو جائے اور اُس کی کوئی اولاد نہ ہو اور اُس کی ایک بہن ہے تو اُس (بہن) کا آدھا حصہ ہے جو اُس نے چھوڑا

اِنۡ، شرطیہ (اگر) **اِمۡرُؤٌا** (مرد، شخص، انسان) **اِمۡرُؤٌا**، کی ہمزہ بحالت رفع واؤ کی شکل میں اور بحالت نصب، **اِمۡرَاً**، الف کی شکل اور بحالت جر، **اِمۡرِئٍ**، ی کی شکل میں آتی ہے۔

ہَلَکَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب **ہَلَکَ یَہۡلِکُ**، مصدر **ہَلَکًا وَّ ہَلَاکًا**، ہلاک ہونا، فوت ہونا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ فوت ہو جائے)

لَیۡسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب، اس کا مضارع اور امر نہیں ہے (وہ نہ ہو)

لَہٗ (لَ۔ ہٗ) لَ، حرف جار، کی، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اُس کی) **وَلَدٌ** (کوئی اولاد)

وَّلَہٗۤ (وَ۔ لَ۔ ہٗ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، حرف جار، کی، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اور اُس کی)

اُخۡتٌ (ایک بہن) **فَلَہَا** (فَ۔ لَ۔ ہَا) فَ، حرف عطف، تو، لَ، حرف جار، کا، ہَا، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (تو اُس کا) **نِصۡفُ** (آدھا حصہ) **مَا**، موصولہ (جو)

تَرَکَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب **تَرَکَ یَتۡرُکُ**، مصدر **تَرۡکًا**، چھوڑنا (اُس نے چھوڑا)

وَ ہُوَ یَرِثُہَاۤ اِنۡ لَّمۡ یَکُنۡ لَّہَا وَلَدٌ ؕ	اور وہ (بھائی) اُس (بہن کے مال) کا وارث ہو گا اگر اس (بہن) کی اولاد نہ ہو۔

وَھُوَ یَرِثُھَآ(وَ-ھُوَ-یَرِثُ-ھَا)وَ، حرف عطف، اور، ھُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ(بھائی) یَرِثُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَرِثَ یَرِثُ، مصدر وِرَاثَۃٌ، وارث ہونا، وہ وارث ہو گا، ھَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس(بہن)، (وہ(بھائی) وارث ہو گا اُس(بہن) کا) اِنْ، شرطیہ (اگر)

لَّمْ یَکُنْ-لَمْ، نہیں، مضارع سے پہلے آتا ہے تو اسے جزم دیتا ہے اور معنیٰ ماضی سے مختص کر دیتا ہے، لَمْ یَکُنْ، فعل مضارع منفی جحد بلَم واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا(وہ نہ ہو)

لَّھَا(لَ-ھَا)لَ، حرف جار، کی، ھَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس(اُس(بہن) کی) وَلَدٌ(کوئی اولاد)

فَاِنْ کَانَتَا اثْنَتَیْنِ فَلَھُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَکَ ؕ	پھر اگر وہ دو (بہنیں) ہوں تو اُن دونوں کا دو تہائی حصہ ہے اس سے جو اس (مرنے والے) نے چھوڑا۔

فَاِنْ(فَ-اِنْ)فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر(پھر اگر)

کَانَتَا اثْنَتَیْنِ-کَانَتَا، فعل ماضی تثنیہ مؤنث غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ دو عورتیں ہوں، اِثْنَتَیْنِ، دو عورتیں(وہ(بہنیں) دو ہوں)

فَلَھُمَا(فَ-لَ-ھُمَا)فَ، حرف عطف، تو، لَ، حرف جار، کا، ھُمَا، مجرور، تثنیہ مؤنث غائب، دونوں(تو دونوں(بہنوں) کا)اَلثُّلُثٰنِ(دو تہائی ہے)

مِمَّا(مِنْ-مَا)مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو(اس سے جو)

تَرَکَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَرَکَ یَتْرُکُ، مصدر تَرْکًا، چھوڑنا(اُس نے چھوڑا)

وَ اِنْ کَانُوْۤا اِخْوَۃً رِّجَالًا وَّ نِسَآءً فَلِلذَّکَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَیَیْنِ ؕ	اگر وہ کئی بھائی، بہن مرد اور عورتیں ہوں تو ایک مرد کا حصہ دو عورتوں (کے حصے) کے برابر ہے۔

وَاِنْ-وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر(اور اگر)

كَانُوْٓا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہوں)

اِخْوَةً (کئی بھائی، بہن) حقیقی وارثوں، واحد، اَخٌ۔

رِّجَالًا (مردوں) واحد، رَجُلٌ، وَّ، حرف عطف (اور) نِسَآءً (عورتوں) واحد، اِمْرَاَةٌ۔

فَلِلذَّكَرِ (فَ۔لِ۔اَلذَّكَرِ) فَ، حرف عطف، تو، لِ، حرف جار، کا، اَلذَّكَرِ، مجرور، ایک مرد (تو ایک مرد کا) مِثْلُ (برابر ہے، مثل) حَظِّ (حصہ) الْاُنْثَيَيْنِ (دو عورتوں کے (حصہ کے))

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ۭ	اللہ تمہارے لیے کھول کر بیان کرتا ہے کہ تم گمراہ (نہ) ہو جاؤ۔

يُبَيِّنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَيَّنَ يُبَيِّنُ، مصدر تَبْيِيْنٌ، کھول کر بیان کرنا (وہ کھول کر بیان کرتا ہے) اَللّٰهُ (اللہ) لَكُمْ (لَ۔كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے) اَنْ، مصدریہ (کہ)

تَضِلُّوْا، اصل میں تَضِلُّوْنَ تھا، اَنْ، کی وجہ سے نون اعرابی حذف ہے، تَضِلُّوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر ضَلَّ يَضِلُّ، مصدر ضَلٰلًا، گمراہ ہونا (تم گمراہ ہو جاؤ)

وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾ ع	اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

بِكُلِّ شَيْءٍ (بِ۔كُلِّ۔شَيْءٍ) بِ، حرف جار، کو، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز کو)

عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

اٰیَاتُهَا: ۱۲۰	سُوْرَةُ الْمَآىِٕدَةِ مَدَنِیَّةٌ	رُكُوْعَاتُهَا: ۱٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ؕ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! عہدوں کو پورا کرو۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا(یَا۔ اَیُّهَا۔ اَلَّذِیْنَ۔ اٰمَنُوْا)یَا، حرف ندا، اے، اَیُّهَا، جب منادٰی میں اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے یَا کے ساتھ اَیُّهَا لگا دیتے ہیں، اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا، منادٰی، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) اَوْفُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَوْفٰی یُوْفِیْ، مصدر اِیْفَآءٌ، پورا کرنا (تم پورا کرو)

بِالْعُقُوْدِ(بِ۔ اَلْعُقُوْدِ)بِ، حرف جار، کو، اَلْعُقُوْدِ، مجرور، عقدوں، عہدوں، معاہدوں، واحد، عَقْدٌ، جس کے معنٰی گرہ لگانے اور جوڑنے کے ہیں، مضبوط عہد (عہدوں کو)

اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِیْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا یُتْلٰی عَلَیْكُمْ غَیْرَ مُحِلِّی الصَّیْدِ وَ اَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ	تمہارے لیے چوپائے چرنے والے حلال کیے گئے سوائے اُن کے جو تم پر پڑھے جائیں گے اِس حال میں کہ تم احرام باندھے ہو شکار کو حلال سمجھنے والے نہ ہونا۔

اُحِلَّتْ، فعل ماضی مجہول واحد مونث غائب اَحَلَّ یُحِلُّ، مصدر اِحْلَالٌ، حلال کرنا (حلال کیے گئے ہیں)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ)لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

بَهِیْمَةُ الْاَنْعَامِ۔ بَهِیْمَةٌ، چوپائے، چرنے والے جانور، جمع، بِهَآىِٕمٌ، اَلْاَنْعَامِ، واحد، نَعَمٌ، جس کے اصل معنٰی اونٹ کے ہیں لیکن بھیڑی، بکری، گائے، بھینس کیلئے بھی بولا جاتا ہے، مویشی،

بَهِیْمَةُ الْاَنْعَامِ، اضافت تشبیہی ہے یعنی مویشیوں سے ملتے جلتے چوپائے جو درندے ہوں نہ شکاری (چوپائے،

چرنے والے) اِلَّا، کلمہ استثنا(سوائے، مگر) مَا، موصولہ (ان کے جو)

يُتْلٰى، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب تَلَا يَتْلُوْ، مصدر تِلَاوَةٌ، پڑھنا(پڑھا جائے گا)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ(غَيْرَ۔ مُحِلِّيْ۔ اَلصَّيْدِ) غَيْرَ، مضاف، نہ، مُحِلِّيْ، مضاف الیہ مضاف، اِحْلَالٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر اصل میں مُحَلِّيْنَ تھا، بوجہ اضافت نون حذف ہو گیا اور مُحِلِّيْ رہ گیا، واحد، مُحِلٌّ، حلال سمجھنے والے، اَلصَّيْدِ، مضاف الیہ، شکار، وہ جانور جن کا کھانا جائز ہے (شکار کے حلال سمجھنے والے) وَاَنْتُمْ۔وَ، حالیہ، اِس حال میں کہ، اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (اِس حال میں کہ تم) حُرُمٌ (احرام باندھنے والے) واحد، حَرَامٌ۔

اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ۝	بے شک اللہ حکم کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

يَحْكُمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَكَمَ يَحْكُمُ، مصدر حُكْمًا، حکم کرنا(وہ حکم کرتا ہے)

مَا، موصولہ (جو) يُرِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، چاہنا، ارادہ کرنا(وہ چاہتا ہے)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآىِٕرَ اللّٰهِ وَ لَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَ لَا الْهَدْيَ وَ لَا الْقَلَآىِٕدَ وَ لَاۤ آٰمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ رِضْوَانًا ؕ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کی نشانیوں کی بے حرمتی نہ کرو نہ حرمت والے مہینے کی اور نہ حرم میں قربان ہونے والے جانوروں کی اور نہ پٹوں والے جانوروں کی اور نہ حرمت والے گھر کا قصد کرنے والوں کی کہ وہ اپنے رب کا فضل اور خوشنودی چاہتے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَاالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا(يَا۔ اَيُّهَا۔ اَلَّذِيْنَ۔ اٰمَنُوْا)يَا، حرف ندا، اے،اَيُّهَا، جب منادی میں اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا لگا دیتے ہیں،اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادی،اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو(اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو)لَا تُحِلُّوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اَحَلَّ يُحِلُّ، مصدر اِحْلَالٌ، حلال کرنا، اس کے حدود اور بندشوں سے اپنے آپ کو آزاد کرلینا، اس کا احترام نہ کرنا، بے حرمتی کرنا(تم بے حرمتی نہ کرو)

شَعَآىِٕرَ اللّٰهِ۔ شَعَآىِٕرَ، مضاف، نشانیوں، واحد، شَعِيْرَةٌ، نشان، علامت،اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی(اللہ کی نشانیوں کی) وَلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ(اور نہ)

الشَّهْرَ الْحَرَامَ۔ اَلشَّهْرَ، موصوف، مہینہ، جمع، شُهُوْرٌ،اَلْحَرَامَ، صفت، حرمت والا(حرمت والا مہینہ)

وَلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ(اور نہ)

اَلْهَدْيَ، وہ جانور جو قربانی کیلئے حرم کے اندر بھیجا جاتا ہے، ال سے اس کو مخصوص کردیا گیا ہے۔

وَلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ(اور نہ)

الْقَلَآىِٕدَ(پٹوں والے جانور)وہ جانور جن کے گلے میں قربانی کی علامت ڈال دی گئی، واحد، قَلَادَةٌ۔

وَلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ(اور نہ)

آٰمِّيْنَ۔ اَمٌّ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر(قصد کرنے والے)واحد،اٰمٌّ،

الْبَيْتَ الْحَرَامَ۔ اَلْبَيْتَ، موصوف، گھر،اَلْحَرَامَ، صفت، حرمت والا(حرمت والے گھر کا)

يَبْتَغُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِبْتَغٰى يَبْتَغِيْ، مصدر اِبْتِغَآءٌ، چاہنا، تلاش کرنا(وہ چاہتے ہیں)

فَضْلًا(فضل)مِّنْ رَّبِّهِمْ (مِنْ۔ رَبِّ۔ هِمْ)مِنْ، حرف جار، اصل ترجمہ سے لیکن ضرورتاً کا کیا جاتا ہے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار،هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے(اپنے رب کا)

وَرِضْوَانًا۔وَ، حرف عطف، اور، رِضْوَانًا، مصدر، رضامندی، خوشنودی، بڑی رضامندی اور نہایت خوشنودی کو رضوان کہتے ہیں (اور خوشنودی)

وَ اِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا	اور جب تم احرام کھول دو پھر شکار کرو۔

وَاِذَا۔وَ، حرف عطف، اور، اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط، جب (اور جب)

حَلَلْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر حَلَّ یَحِلُّ، مصدر حِلٌّ، حلال ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم حلال ہو جاؤ یعنی تم احرام کھول دو) فَاصْطَادُوْا (فَ۔اِصْطَادُوْا) فَ، حرف عطف، پھر، اِصْطَادُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِصْطَادَ یَصْطَادُ، مصدر اِصْطِیَادٌ، شکار کرنا، تم شکار کرو (پھر تم شکار کرو)

وَلَا یَجْرِمَنَّکُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْکُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا	اور کسی قوم کی دُشمنی کہ اُنہوں نے تمہیں مسجد حرام سے روکا ہرگز تمہیں آمادہ نہ کرے کہ تم زیادتی کرو۔

وَلَا یَجْرِمَنَّکُمْ (وَ۔لَا یَجْرِمَنَّ۔کُمْ) وَ، حرف عطف، اور، لَا یَجْرِمَنَّ، فعل مضارع منفی بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر غائب جَرَمَ یَجْرِمُ، مصدر جَرْمٌ، آمادہ کرنا، اُبھارنا، مجرم بنانا، ہرگز آمادہ نہ کرے،

کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہرگز تمہیں آمادہ نہ کرے)

شَنَاٰنُ قَوْمٍ۔شَنَاٰنُ، مضاف، مصدر سماعی، دُشمنی کرنا، بغض رَکھنا، دشمنی، قَوْمٍ، مضاف الیہ، کسی قوم کی، (کسی قوم کی دشمنی) اَنْ، مصدریہ (کہ)

صَدُّوْکُمْ۔صَدُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب صَدَّ یَصُدُّ، مصدر صَدٌّ وَّ صُدُوْدٌ، روکنا، اُنہوں نے روکا،

کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اُنہوں نے روکا تمہیں)

عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ۔عَنْ، حرف جار، سے، اَلْمَسْجِدِ، مجرور، موصوف، مسجد، اَلْحَرَامِ، صفت، حرمت والی، حرام (مسجد حرام سے) اَنْ، مصدریہ (کہ)

تَعۡتَدُوۡا، اصل میں تَعۡتَدُوۡنَ تھا، اَنۡ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِعۡتَدٰی یَعۡتَدِیۡ، مصدر اِعۡتِدَآءٌ، تجاوز کرنا، زیادتی کرنا (تم زیادتی کرو)

وَ تَعَاوَنُوۡا عَلَى الۡبِرِّ وَ التَّقۡوٰى ۖ	اور تم نیکی اور پرہیز گاری پر ایک دوسرے سے تعاون کرو۔

وَتَعَاوَنُوۡا۔ وَ، حرف عطف، اور، تَعَاوَنُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَعَاوَنَ یَتَعَاوَنُ، مصدر تَعَاوُنٌ، ایک دوسرے سے تعاون کرنا، تم ایک دوسرے سے تعاون کرو (اور تم ایک دوسرے سے تعاون کرو)

عَلَى الۡبِرِّ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَلۡبِرِّ، مجرور، نیکی (نیکی پر)

وَالتَّقۡوٰى۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلتَّقۡوٰی۔ اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم، پرہیز گاری، تقوٰی (اور پرہیز گاری)

وَ لَا تَعَاوَنُوۡا عَلَى الۡاِثۡمِ وَ الۡعُدۡوَانِ ۖ	اور تم گناہ اور ظلم و زیادتی پر ایک دوسرے کے ساتھ تعاون نہ کرو

وَ، حرف عطف (اور) لَاتَعَاوَنُوۡا، اصل میں تَتَعَاوَنُوۡا تھا، ایک ت کو گرا دیا گیا ہے، فعل نہی جمع مذکر حاضر تَعَاوَنَ یَتَعَاوَنُ، مصدر تَعَاوُنٌ، ایک دوسرے سے تعاون کرنا (تم ایک دوسرے سے نہ تعاون کرو)

عَلَى الۡاِثۡمِ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَلۡاِثۡمِ، مجرور، گناہ (گناہ پر)

وَالۡعُدۡوَانِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلۡعُدۡوَانِ، مصدر ہے، زیادتی، حد سے گزرنا، ظلم و ستم (اور ظلم و زیادتی)

وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ	اور تم اللہ سے ڈرو۔

وَاتَّقُوا اللّٰہَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِتَّقُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرو، اَللّٰہَ، اللہ سے (اور تم اللہ سے ڈرو)

اِنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ۝	بے شک اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰہَ، اللہ (بے شک اللہ)

شَدِیۡدُ الۡعِقَابِ۔ شَدِیۡدُ۔ شَدٌّ، مصدر سے صفت مشبہ، شدید سخت، اَلۡعِقَابِ، مصدر ہے، عقوبت، عذاب

دینے، عِقَاب وہ سزا جو جرم کے سرزد ہونے کے نتیجے میں دی جاتی ہے (سخت سزا دینے والا)

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَ الدَّمُ وَ لَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَ مَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَ الْمُنْخَنِقَةُ وَ الْمَوْقُوْذَةُ وَ الْمُتَرَدِّيَةُ وَ النَّطِيْحَةُ وَ مَآ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ قف	تم پر حرام کر دیا گیا مردار اور خون اور سور کا گوشت اور وہ جس پر غیر اللہ کا نام لیا گیا ہو اور گلا گھٹ کر مرا ہو اور چوٹ لگ کر مرا ہو اور اوپر سے گر کر مرا ہو اور سینگ لگ کر مرا ہو اور جسے درندوں نے (پھاڑ) کھایا ہو مگر جسے تم نے (مرنے سے پہلے) ذبح کر لیا ہو۔

حُرِّمَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب حَرَّمَ يُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِيْمٌ، حرام کرنا (حرام کر دیا گیا)

عَلَيْكُمُ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرفِ جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر) اَلْمَيْتَةُ (مردار)

وَالدَّمُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلدَّمُ، خون (اور خون)

وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَحْمُ، مضاف، گوشت، اَلْخِنْزِيْرِ، مضاف الیہ، سور کا (اور سور کا گوشت) وَمَآ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جس (اور وہ جس)

اُهِلَّ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَهَلَّ يُهِلُّ، مصدر اِهْلَالٌ، اصل معنٰی چاند دیکھتے وقت آواز لگانے اور پکارنے کے ہیں، پھر ہر آواز کے ساتھ اس کا استعمال ہونے لگا، یہاں معنٰی ہیں، پکارنا، نامزد کرنا، آواز لگانا، نام لینا، یعنی جانور کو اللہ کے سوا کسی غیر کی نذر سے نامزد کرنا (نام لیا گیا ہو)

لِغَيْرِ اللّٰهِ (لِ۔ غَيْرِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کا، غَيْرِ، مجرور، مضاف، غیر، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (غیر اللہ کا)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار بمعنٰی عَلٰى، پر، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس پر)

وَالْمُنْخَنِقَةُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْمُنْخَنِقَةُ۔ اِنْخِنَاقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، گلا گھٹنے سے مرنے والی، گلا گھونٹ کر مارا جائے، گلا گھونٹ کر مرا ہو (اور گلا گھٹ کر مرا ہو)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْمَوْقُوْذَةُ۔ وَقْذٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث، وَقْذٌ، سخت چوٹ اور زمین پر دے مارنے کو کہتے ہیں (سخت چوٹ لگ کر مرا ہوا)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْمُتَرَدِّيَةُ۔ تَرَدِّيٌّ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، حلال جانور اوپر سے گر کر مر جائے (اوپر سے گر کر مرا ہوا) وَ، حرف عطف (اور)

اَلنَّطِيْحَةُ۔ نَطْحٌ، مصدر سے صفت کا صیغہ سینگ کی چوٹ سے مر جائے (سینگ لگ کر مرا ہو)

وَمَآ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)

اَكَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلٌ، کھانا (کھایا ہو)

اَلسَّبُعُ (درندے) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) مَا، موصولہ (جسے)

ذَكَّيْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر ذَكّٰى يُذَكِّيْ، مصدر تَذْكِيَةٌ، ذبح کرنا (تم نے ذبح کر لیا ہو)

وَ مَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَ اَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ؕ	اور جو تھانوں پر ذبح کیا گیا ہو اور یہ کہ تم فال کے تیروں سے قسمت معلوم کرو۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)

ذُبِحَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب ذَبَحَ يَذْبَحُ، مصدر ذَبْحٌ، ذبح کرنا (ذبح کیا گیا ہو)

عَلَى النُّصُبِ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَلنُّصُبِ، مجرور، تھانوں، آستانوں (تھانوں پر) وَ، حرف عطف (اور)

اَنْ، مصدریہ (یہ کہ) تَسْتَقْسِمُوْا، اصل میں تَسْتَقْسِمُوْنَ تھا، اَنْ کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِسْتَقْسَمَ يَسْتَقْسِمُ، مصدر اِسْتِقْسَامٌ، قسمت معلوم کرنا (تم قسمت معلوم کرو) بِالْاَزْلَامِ (بِ۔ اَلْاَزْلَامِ) بِ، حرف جار، سے، اَلْاَزْلَامِ، مجرور، فال کے تیروں، واحد، زَلَمٌ زُلَمٌ (فال کے تیروں سے)

ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ؕ	یہ (سب) گناہ ہیں۔

ذٰلِكُمْ ،اسم اشارہ كُمْ ، ضمیر جمع مذکر حاضر، خطاب کیلئے (یہ) فِسْقٌ،اسم فعل اور مصدر (گناہ، نافرمانی کرنا)

اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَ اخْشَوْنِ ؕ	آج وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا تمہارے دین سے مایوس ہو گئے ہیں تو تم اُن سے نہ ڈرو اور تم مجھ سے ڈرو۔

اَلْيَوْمَ (آج) يَئِسَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب يَئِسَ يَيْاَسُ وَّ يَيْئِسُ، مصدر يَاْسًا،مایوس ہونا، آس ختم ہونا، نااُمید ہونا (وہ مایوس ہوگئے ہیں) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

مِنْ دِيْنِكُمْ (مِنْ ۔ دِيْنِ ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، دِيْنِ، مجرور، مضاف، دین، كُمْ ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے دین سے)

فَلَا تَخْشَوْهُمْ (فَ ۔ لَا تَخْشَوْا ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، لَا تَخْشَوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر خَشِيَ يَخْشٰى، مصدر خَشْيَةٌ، ڈرنا، تم مت ڈرو، هُمْ ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن سے (تو تم مت ڈرو اُن سے)

وَاخْشَوْنِ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِخْشَوْنِ، اصل میں اِخْشَوْنِيْ ہے (اِخْشَوْا ۔ نِ ۔ یْ) اِخْشَوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر خَشِيَ يَخْشٰى، مصدر خَشْيَةٌ ، ڈرنا، تم ڈرو، نِ، نون وقایہ، یْ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، مجھ سے (اور تم مجھ سے ڈرو)

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ	آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا ہے اور میں نے اپنی نعمت تم پر پوری کر دی ہے اور میں نے تمہارے لیے اسلام کو (بطور) دین پسند کیا ہے۔

اَلْيَوْمَ (آج) اَكْمَلْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اَكْمَلَ يُكْمِلُ، مصدر اِكْمَالٌ، مکمل کرنا (میں نے مکمل کر دیا ہے)

لَکُمْ (لَ۔ کُمْ) لَ، حرف جار، لیے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

دِیْنَکُمْ (دِیْنَ۔ کُمْ) دِیْنَ، مضاف، دین، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا دین)

وَاَتْمَمْتُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَتْمَمْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اَتَمَّ یُتِمُّ، مصدر اِتْمَامٌ، پورا کرنا، میں نے پوری کر دی (اور میں نے پوری کر دی)

عَلَیْکُمْ (عَلٰی۔ کُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

نِعْمَتِیْ (نِعْمَتِ۔ یْ) نِعْمَتِ، مضاف، نعمت، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری اپنی (اپنی نعمت)

وَرَضِیْتُ۔ وَ، حرف عطف، اور، رَضِیْتُ، فعل ماضی واحد متکلم رَضِیَ یَرْضٰی، مصدر رِضًا وَّرِضْوَانٌ، راضی ہونا، پسند کرنا، میں نے پسند کیا ہے (اور میں نے پسند کیا ہے)

لَکُمْ (لَ۔ کُمْ) لَ، حرف جار، لیے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

اَلْاِسْلَامَ (اسلام کو) دِیْنًا (دین)

فَمَنِ اضْطُرَّ فِیْ مَخْمَصَةٍ غَیْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ③	پھر جو سخت بھوک میں مجبور ہو جائے (حرام چیز کھانے کو) گناہ کی طرف مائل ہونے والا نہ ہو تو بے شک اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

فَمَنِ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (پھر جو)

اُضْطُرَّ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اِضْطَرَّ یَضْطَرُّ، مصدر اِضْطِرَارٌ، مجبور ہونا (وہ مجبور ہو جائے)

فِیْ مَخْمَصَةٍ۔ فِیْ، حرف جار، میں، مَخْمَصَةٍ، مجرور، سخت بھوک (سخت بھوک میں)

غَیْرَ مُتَجَانِفٍ۔ غَیْرَ، مضاف، نہ، مُتَجَانِفٍ، مضاف الیہ، تَجَانُفٌ، مصدر سے اِسم فاعل واحد مذکر، گناہ کی طرف مائل ہونے والا (نہ مائل ہونے والا)

لِاِثْمٍ (لِ۔اِثْمٍ)لِ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف، اِثْمٍ، مجرور، گناہ(گناہ کی طرف)

فَاِنَّ اللّٰہَ(فَ۔اِنَّ۔اَللّٰہَ) فَ، حرف عطف، تو،اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،اَللّٰہَ، اللہ(تو بے شک اللہ)

غَفُوْرٌ ، اللہ کا صفاتی نام،غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَّحِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام،رَحْمَۃٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ(بہت رحم کرنے والا)

یَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ؕ	وہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ اُن کیلئے کیا حلال کیا گیا ہے؟

یَسْـَٔلُوْنَكَ(یَسْـَٔلُوْنَ۔كَ) یَسْـَٔلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَاَلَ یَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا پوچھنا،وہ پوچھتے ہیں،كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ سے(وہ آپ سے پوچھتے ہیں)

مَاذَآ(کیا چیز؟ کیا ہے؟)مَا ذَا، کی لفظی ساخت میں اختلاف ہے کوئی اس کو پورا اسم جنس حرف استفہام کہتے ہیں، مرکب کہنے والے اسے مَا۔ ذَا، کا مرکب کہتے ہیں،مَا، استفہامیہ اور ذَا اسم اشارہ۔

اُحِلَّ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَحَلَّ یُحِلُّ، مصدر اِحْلَالٌ، حلال کرنا(حلال کیا گیا ہے)

لَهُمْ (لَ۔هُمْ)لَ، حرف جار، کیلئے،هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن(اُن کیلئے)

قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۡ	آپ کہہ دیجئے! تمہارے لیے پاکیزہ چیزوں کو حلال کیا گیا ہے اور شکاری جانوروں سے (شکار) جنہیں تم نے سدھایا ہو شکاری بنانے والے ہو (جانوروں کو) تم اُنہیں سکھاتے ہو اس سے جو اللہ نے تمہیں سکھایا۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(آپ کہہ دیجئے!)

اُحِلَّ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَحَلَّ یُحِلُّ، مصدر اِحْلَالٌ، حلال کرنا(حلال کیا گیا ہے)

لَكُمُ (لَ۔كُمْ)لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے(تمہارے لیے)

اَلطَّيِّبٰتُ(پاکیزہ چیزوں کو)واحد، اَلطَّيِّبَۃُ۔

وَمَآ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَآ، موصولہ، جنہیں (اور جنہیں)

عَلَّمْتُمْ ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر عَلَّمَ يُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِيْمٌ، تعلیم دینا، سدھانا (تم نے سدھایا ہو)

مِّنَ الْجَوَارِحِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْجَوَارِحِ، مجرور، شکاری جانور اس کا مادہ جرح ہے، زخم دینے والے جانور، سدھایا ہوا کتا یا شاہین وغیرہ (شکاری جانوروں سے)

مُكَلِّبِيْنَ۔ تَكْلِيْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شکار کی تعلیم دینے والے، واحد، مُكَلِّبٌ (شکاری بنانے والے) تُعَلِّمُوْنَهُنَّ تُعَلِّمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلَّمَ يُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِيْمٌ، تعلیم دینا، سدھانا، سکھانا، تم سکھاتے ہو، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُنہیں (تم سکھاتے ہو انہیں)

مِمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس سے جو)

عَلَّمَكُمُ (عَلَّمَ۔ كُمْ) عَلَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَلَّمَ يُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِيْمٌ، سکھانا، سکھایا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (سکھایا ہے تمہیں) اَللّٰهُ (اللہ نے)

فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۠	پس تم کھاؤ اس سے جو تمہارے لیے پکڑ رکھیں اور تم اُس پر اللہ کے نام کا ذکر کرو۔

فَكُلُوْا (فَ، كُلُوْا) فَ، حرف عطف، پس، كُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلٌ، کھانا (تم کھاؤ)

مِمَّآ (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس سے جو)

اَمْسَكْنَ، فعل ماضی جمع مؤنث غائب اَمْسَكَ يُمْسِكُ، مصدر اِمْسَاكٌ، روکنا، پکڑنا (وہ پکڑ رکھیں)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى، كُمْ) عَلٰى، حرف جار، بمعنیٰ لِ لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

وَاذْكُرُوا۔ وَ، حرف عطف، اور، اُذْكُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، ذکر کرنا، تم ذکر کرو (اور تم ذکر کرو) اسْمَ اللّٰهِ۔ اِسْمَ ، مضاف، نام، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کا نام)

عَلَيْهِ (عَلٰى۔ہِ) عَلٰى، حرف جار، پر، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ	اور تم اللہ سے ڈرو۔

وَ، حرف عطف (اور) اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا (تم ڈرو) اَللّٰهَ (اللہ سے)

اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝	بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

سَرِيْعُ۔سُرْعَةٌ، مصدر بمعنیٰ فاعل صفت کا صیغہ (جلد لینے والا) اَلْحِسَابِ (حساب، شمار، گننا)

اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ؕ	آج تمہارے لیے پاکیزہ چیزوں کو حلال کر دیا گیا۔

اَلْيَوْمَ، اِسم ظرف (دن) جمع، اَيَّامٌ۔

اُحِلَّ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَحَلَّ يُحِلُّ، مصدر اِحْلَالٌ، حلال کرنا (حلال کر دیا گیا)

لَكُمُ (لَ۔كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

اَلطَّيِّبٰتُ (پاک چیزیں) واحد، اَلطَّيِّبَةُ،

وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۪	اور ان لوگوں کا کھانا (ذبیحہ) جو کتاب دیئے گئے تمہارے لیے حلال ہے۔

وَطَعَامُ۔وَ، حرف عطف، اور، طَعَامُ، کھانا (اور کھانا)

اَلَّذِيْنَ، اِسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کا جو)

اُوْتُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (وہ دیئے گئے)

اَلْكِتٰبَ، خاص کتاب تورات انجیل یعنی یہود اور نصاریٰ، حِلٌّ، مصدر (حلال، حلال ہونا)

لَّكُمْ (لَ۔كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

وَ طَعَامُکُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۫	اور تمہارا کھانا اُن کے لیے حلال ہے۔

وَطَعَامُکُمْ (وَ۔طَعَامُ۔کُمْ)وَ، حرف عطف، اور، طَعَامُ، مضاف، کھانا، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (اور تمہارا کھانا) حِلٌّ، مصدر (حلال)

لَهُمْ (لَ۔هُمْ)لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

وَ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ مِنْ قَبْلِکُمْ اِذَآ اٰتَیْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِیْنَ غَیْرَ مُسٰفِحِیْنَ وَ لَا مُتَّخِذِیْٓ اَخْدَانٍ ؕ	اور مومن عورتوں میں سے پاک دامن عورتیں اور پاک دامن عورتیں اُن لوگوں میں سے جو تم سے پہلے کتاب دیئے گئے جب تم اُن عورتوں کے مہر اُنہیں ادا کر دو (تم) نکاح میں لانے والے ہو نہ کہ بدکاری کرنے والے اور نہ چھپی آشنائیں بنانے والے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلْمُحْصَنٰتُ۔اِحْصَانًا، مصدر سے اسم مفعول جمع مونث (پاک دامن عورتیں)

مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُؤْمِنٰتِ، مجرور، مومن عورتیں (مومن عورتوں میں سے)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْمُحْصَنٰتُ (پاک دامن عورتیں) واحد، اَلْمُحْصَنَۃُ،

مِنَ الَّذِیْنَ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَلَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں میں سے جو) اُوْتُوا الْکِتٰبَ۔اُوْتُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، وہ دیئے گئے، اَلْکِتٰبَ، خاص کتاب، تورات، انجیل (کتاب دیئے گئے)

مِنْ قَبْلِکُمْ (مِنْ۔قَبْلِ۔کُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے پہلے) اِذَآ، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط (جب)

اٰتَیْتُمُوْهُنَّ (اٰتَیْتُمْ۔وْ۔هُنَّ) اٰتَیْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، ادا کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، تم ادا کر دو، وْ، اشباع کا، هُنَّ، ضمیر جمع مونث غائب، اُن عورتوں (تم ادا کر دو اُن عورتوں کو)

اُجُوْرَهُنَّ۔ اُجُوْرَ، مضاف، اجروں، مہر، واحد، اَجْرٌ، هُنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں کے (اُن عورتوں کے مہر)

مُحْصِنِيْنَ۔ اِحْصَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، وہ لوگ جن کی بیویاں ہوں یا باندیاں نکاح کرنے والے (نکاح میں لانے والے)

غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ۔ غَيْرَ، مضاف، نہ، مُسٰفِحِيْنَ، مضاف الیہ، مُسَافَحَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر زنا کرنے والے، بدکاری کرنے والے، واحد، مَسَافِحٌ (نہ کہ بدکاری کرنے والے)

وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، مُتَّخِذِيْ، مضاف اصل میں، مُتَّخِذِيْنَ تھا، اضافت کی وجہ سے نون گرا ہوا ہے، اِتِّخَاذٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، بنانے والے، مذکر و مؤنث دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے، اَخْدَانٍ، مضاف الیہ، چھپی آشنائیں، واحد، خِدْنٌ (اور نہ چھپی آشنائیں بنانے والے)

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ۡ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۵	اور جو ایمان (کے احکام) سے انکار کرے تو یقیناً اس کا عمل ضائع ہو گیا اور وہ آخرت میں خسارہ پانے والوں میں سے ہے

ع ۵ / ۵

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (اور جو)

يَّكْفُرْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (انکار کرے)

بِالْاِيْمَانِ (بِ۔ اَلْاِيْمَانِ) بِ، حرف جار، بمعنیٰ مِنْ، سے، اَلْاِيْمَانِ، مجرور، ایمان (ایمان سے)

فَقَدْ (فَ۔ قَدْ) فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، حرفِ تحقیق، یقیناً (تو یقیناً)

حَبِطَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَبِطَ يَحْبَطُ، مصدر حَبْطٌ، ضائع ہونا (ضائع ہو گیا)

عَمَلُهٗ (عَمَلُ۔ هٗ) عَمَلُ، مضاف، عمل، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اُس کا عمل)

وَهُوَ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ (اور وہ)

فِي الْاٰخِرَةِ۔فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت میں)

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ۔مِنْ، حرف جار، سے، الْخٰسِرِيْنَ، مجرور، خُسْرَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، خسارہ پانے والے، واحد، اَلْخَاسِرُ (خسارہ پانے والوں میں سے)

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَ اَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَ امْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم نماز کیلئے کھڑے ہو تو اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں تک دھو لیا کرو اور اپنے سروں کا مسح کرو اور اپنے پاؤں کو ٹخنوں تک (دھولو)

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا (يَا۔اَيُّهَا۔اَلَّذِيْنَ۔اٰمَنُوْٓا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادی میں اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا لگا دیتے ہیں، اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا، منادی، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو، اٰمَنُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنٰی شرط (جب)

قُمْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر قَامَ يَقُوْمُ، مصدر قِيَامٌ، کھڑے ہونا، اٹھنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم کھڑے ہو) اِلَى الصَّلٰوةِ۔اِلٰى، حرف جار، کی طرف، ضرور تاً ترجمہ، کیلئے، کیا جاتا ہے، اَلصَّلٰوةِ، مجرور، نماز (نماز کیلئے) فَاغْسِلُوْا (فَ۔اِغْسِلُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اِغْسِلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر غَسَلَ يَغْسِلُ، مصدر غَسْلٌ، دھونا، غسل کرنا، تم دھو لیا کرو (تو تم دھو لیا کرو)

وُجُوْهَكُمْ (وُجُوْهَ۔كُمْ) وُجُوْهَ، مضاف، چہرے، واحد، وَجْهٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے چہروں کو) وَ، حرف عطف (اور)

اَيْدِيَكُمْ (اَيْدِيَ۔كُمْ) اَيْدِيَ، مضاف، ہاتھوں، واحد، يَدٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے، (اپنے ہاتھوں کو) اِلَى الْمَرَافِقِ۔اِلٰى، حرف جار، تک، اَلْمَرَافِقِ، مجرور، کہنیوں، واحد اَلْمَرْفِقُ (کہنیوں تک)

وَامْسَحُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِمْسَحُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر مَسَحَ یَمْسَحُ، مصدر مَسْحٌ، مسح کرنا تم مسح کرو(اور تم مسح کرو) بِرُءُوْسِکُمْ (بِ۔ رُءُوْسِ۔ کُمْ) بِ، حرف جار، کا، رُءُوْسِ، مجرور، مضاف، سروں، واحد، رَاْسٌ، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے سروں کا) وَ، حرف عطف (اور) اَرْجُلَکُمْ (اَرْجُلَ۔ کُمْ) اَرْجُلَ، مضاف، پاؤں، واحد، رِجْلٌ، کُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے پاؤں) اس کا عطف، اَیْدِیَکُمْ، پر ہے،

اِلَی الْکَعْبَیْنِ۔ اِلٰی، حرف جار، تک، اَلْکَعْبَیْنِ، مجرور، دونوں ٹخنے (دونوں ٹخنوں تک)

وَاِنْ کُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ	اور اگر تم جنابت کی حالت میں ہو تو طہارت حاصل کرو (غسل کرو)

وَاِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

کُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (تم ہو) جُنُبًا (جنبی، جنابت کی حالت میں)

فَاطَّهَّرُوْا (فَ۔ اِطَّهَّرُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اِطَّهَّرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر طَهَّرَ یُطَهِّرُ، مصدر تَطْهِیْرٌ، خوب پاک ہونا، غسل کرنا، طہارت حاصل کرنا، تم طہارت حاصل کرو (تو تم غسل کرو)

وَاِنْ کُنْتُمْ مَّرْضٰۤی اَوْ عَلٰی سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْکُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَیَمَّمُوْا صَعِیْدًا طَیِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِکُمْ وَ اَیْدِیْکُمْ مِّنْهُ ؕ	اور اگر تم بیمار یا سفر پر ہو یا تم میں سے کوئی ایک قضائے حاجت سے آیا ہو یا تم نے عورت سے صحبت کی ہو پھر تمہیں پانی نہ ملے تو تم پاک مٹی سے تیمم کرلو پس اس سے اپنے چہروں کا اور اپنے ہاتھوں کا مسح کرلو۔

وَاِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

کُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (تم ہو)

مَّرْضٰۤی۔ مَرَضٌ، مصدر سے جمع مکسر، بیمار لوگ، واحد، مَرِیْضٌ، اسم فاعل واحد مذکر، ایک بیمار آدمی (بیمار

لوگ)اَوْ، حرف عطف(یا)

عَلٰى سَفَرٍ۔عَلٰى، حرف جار، پر، سَفَرٍ، مجرور، سفر(سفر پر) اَوْ، حرف عطف(یا)

جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا(آیا ہو)اَحَدٌ(کوئی ایک)

مِّنْكُمْ (مِنْ۔كُمْ)مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم(تم میں سے)

مِّنَ الْغَآىِٕطِ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَلْغَآىِٕطِ، مجرور، نشیبی میدان مراد قضائے حاجت کا مقام، بیت الخلا، (قضائے حاجت سے) اَوْ، حرف عطف(یا)

لٰمَسْتُمُ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر لَمَسَ یَلْمِسُ، مصدر لَمْسًا، چھونا، جنسی مقاربت کرنا، عورت سے صحبت کرنا(تم نے صحبت کی ہو)اَلنِّسَآءَ(عورتوں)واحد، اِمْرَاَةٌ۔

فَلَمْ تَجِدُوْا(فَ۔لَمْ تَجِدُوْا)فَ، حرف عطف، پھر، لَمْ، نہیں مضارع سے پہلے آئے تو ماضی منفی کے معنٰی دیتا ہے، لَمْ تَجِدُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر حاضر وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانٌ، پانا، ملنا، (تمہیں نہ ملے) مَآءً(پانی)

فَتَيَمَّمُوْا(فَ۔تَيَمَّمُوْا)فَ، حرف عطف، تو، تَيَمَّمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَيَمَّمَ يَتَيَمَّمُ، مصدر تَيَمُّمًا تیمم کرنا، قصد کرنا، تم تیمم کرلو(تو تم تیمم کرلو)

صَعِيْدًا طَيِّبًا۔صَعِيْدًا، موصوف، خاک مٹی، طَيِّبًا، صفت، طِيْبٌ، مصدر سے صفت مشبہ، پاک(پاک مٹی)فَامْسَحُوْا(فَ۔اِمْسَحُوْا)فَ، حرف عطف، پس، اِمْسَحُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر مَسَحَ يَمْسَحُ مصدر مَسْحًا، مسح کرنا تم مسح کرلو(پس تم مسح کرلو)

بِوُجُوْهِكُمْ (بِ۔وُجُوْهِ۔كُمْ)بِ، حرف جار، کا، وُجُوْهِ، مجرور، مضاف، چہروں، واحد، وَجْهٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے(اپنے چہروں کا)

وَ، حرف عطف (اور) اَیْدِیْکُمْ (اَیْدِیْ۔ کُمْ) اَیْدِیْ، مضاف، ہاتھوں، واحد، یَدٌ، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے ہاتھوں کا)

مِّنْهُ (مِنْ۔ هُ) مِنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس، ضمیر کا مرجع صَعِیْدًا ہے (اُس (مٹی) سے)

مَا یُرِیْدُ اللہُ لِیَجْعَلَ عَلَیْکُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰکِنْ یُّرِیْدُ لِیُطَهِّرَکُمْ وَلِیُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَیْکُمْ لَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ ۝	اللہ نہیں چاہتا کہ تم پر کوئی تنگی ڈالے اور لیکن وہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور تا کہ تم پر اپنی نعمت پوری کرے تا کہ تم شکر کرو۔

مَا یُرِیْدُ اللہُ۔ مَا، نافیہ، نہیں، یُرِیْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، چاہتا ہے، اَللہُ، اللہ (اللہ نہیں چاہتا)

لِیَجْعَلَ (لِ۔ یَجْعَلَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، کہ، یَجْعَلَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ڈالنا، وہ ڈالے (کہ وہ ڈالے)

عَلَیْکُمْ (عَلٰی۔ کُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر تم (تم پر)

مِّنْ حَرَجٍ۔ مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، حَرَجٍ، مجرور، کسی چیز کے مجتمع ہونے کی جگہ، ایک چیز کے جمع ہونے میں چونکہ تنگی کا تصور موجود ہے اس لیے تنگی اور گناہ کو حَرَجٍ کہا جاتا ہے (کوئی تنگی)

وَّلٰکِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لٰکِنْ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن (اور لیکن)

یُّرِیْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

لِیُطَهِّرَکُمْ (لِ۔ یُطَهِّرَ۔ کُمْ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، کہ، یُطَهِّرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب طَهَّرَ یُطَهِّرُ، مصدر تَطْهِیْرٌ، پاک کرنا، وہ پاک کرے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (کہ وہ پاک کرے تمہیں)

وَلِيُتِمَّ (وَ۔لِ۔يُتِمَّ)وَ، حرف عطف، اور،لِ،لام تعلیل ناصبہ، تا کہ،يُتِمَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتَمَّ يُتِمُّ،مصدر اِتْمَامٌ، پورا کرنا،وہ پوری کرے(اور تا کہ وہ پوری کرے)

نِعْمَتَهٗ (نِعْمَتَ۔هٗ)نِعْمَتَ، مضاف، نعمت،هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی(اپنی نعمت)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔كُمْ)عَلٰى، حرف جار، پر،كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم(تم پر)

لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔كُمْ)لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تا کہ،كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم(تا کہ تم)

تَشْكُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر شَكَرَ يَشْكُرُ، مصدر شُكْرًا، شکر کرنا(تم شکر کرو)

وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۡ	اور تم اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو اور اُس کے عہد کو جو اُس نے تم سے اس عہد کو پختگی سے لیا جب تم نے کہا ہم نے سن لیا اور ہم نے مان لیا۔

وَاذْكُرُوْا۔وَ، حرف عطف، اور،اُذْكُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، ذکر کرنا، یاد کرنا، تم یاد کرو(اور تم یاد کرو)

نِعْمَةَ اللّٰهِ۔نِعْمَةَ، مضاف، نعمت، احسان،اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی(اللہ کی نعمت)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔كُمْ)عَلٰى، حرف جار، پر،كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم اپنے(تم پر۔اپنے اوپر)

وَمِيْثَاقَهٗ(وَ۔مِيْثَاقَ۔هٗ)وَ، حرف عطف، اور،مِيْثَاقَ، مضاف، عہد،هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے(اور اُس کے عہد کو) اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر(وہ جو)

وَاثَقَكُمْ (وَاثَقَ۔كُمْ)وَاثَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَاثَقَ يُوَاثِقُ، مصدر مُوَاثَقَةٌ، پختگی سے عہد لینا، اس نے پختگی سے عہد لیا،كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم(اس نے تم سے پختگی سے عہد لیا)

بِهٖ(بِ۔هٖ)بِ حرف جار، کو،هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اس کو) اِذْ، ظرف زمان ماضی(جب)

قُلْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (تم نے کہا)

سَمِعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمَاعَةٌ وَّسَمْعٌ، سننا (ہم نے سنا) وَ، حرف عطف (اور)

اَطَعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، مان لینا (ہم نے مان لیا)

وَاتَّقُوا اللّٰهَ	اور تم اللہ سے ڈرو۔

وَ، حرف عطف (اور) اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا (تم ڈرو) اَللّٰهَ (اللہ)

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝	بے شک اللہ سینوں والی (بات) کو خوب جاننے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام ہے، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (بِ۔ ذَاتِ۔ اَلصُّدُوْرِ) بِ، حرف جار، کو، ذَاتِ، مجرور، مضاف، والی،

اَلصُّدُوْرِ، مضاف الیہ، سینوں کی (سینوں والی (بات) کو)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کیلئے خوب قائم رہنے والے اور انصاف کے ساتھ گواہی دینے والے ہو جاؤ۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (يَا۔ اَيُّهَا۔ اَلَّذِيْنَ۔ اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادی میں اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا لگا دیتے ہیں، اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادی، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) كُوْنُوْا، فعل ناقص امر جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم ہو جاؤ)

قَوّٰمِيْنَ۔ قِيَامٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ جمع مذکر (خوب قائم رہنے والے) واحد، قَوَّامٌ،

لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے)

شُهَدَآءَ، اسم فاعل (گواہی دینے والے) واحد، شَهِيْدٌ۔

بِالْقِسْطِ (بِ۔ اَلْقِسْطِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْقِسْطِ، مجرور، انصاف (انصاف کے ساتھ)

وَلَا یَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓی اَلَّا تَعْدِلُوْا	کسی قوم کی دُشمنی تمہیں ہر گز اس (بات) پر مجرم نہ بنادے کہ تم عدل نہ کرو۔

وَلَا یَجْرِمَنَّكُمْ (وَ۔ لَا یَجْرِمَنَّ۔ كُمْ) وَ، حرف عطف، اور، لَا یَجْرِمَنَّ، فعل مضارع منفی بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر غائب جَرَمَ یَجْرِمُ، مصدر جَرْمٌ، آمادہ کرنا، مجرم بنانا، ہر گز مجرم نہ بنادے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر تمہیں، تمہیں ہر گز مجرم نہ بنادے (اور تمہیں ہر گز مجرم نہ بنادے)

شَنَاٰنُ قَوْمٍ۔ شَنَاٰنُ، مضاف، مصدر سماعی، دشمنی کرنا، بغض رکھنا، دشمنی، قَوْمٍ، مضاف الیہ، کسی قوم کی، (کسی قوم کی دشمنی) عَلٰٓی اَلَّا (عَلٰی۔ اَنْ۔ لَا) عَلٰی، حرف جار، پر، اَنْ، مجرور، مصدریہ، کہ، لَا، نافیہ، نہ (اس پر کہ نہ) تَعْدِلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَدَلَ یَعْدِلُ، مصدر عَدْلٌ، عدل کرنا (تم عدل کرو)

اِعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی وَاتَّقُوا اللّٰهَ	تم عدل کرو وہ تقوٰی کے زیادہ قریب ہے اور تم اللہ سے ڈرو

اِعْدِلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَدَلَ یَعْدِلُ، مصدر عَدْلٌ، عدل کرنا (تم عدل کرو)

هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ)

اَقْرَبُ۔ قُرْبٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، زیادہ قریب (وہ زیادہ قریب ہے)

لِلتَّقْوٰی (لِ۔ اَلتَّقْوٰی) لِ، حرف جار، کے، اَلتَّقْوٰی، مجرور، تقوٰی (تقوٰی کے)

وَ، حرف عطف (اور) اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا (تم ڈرو) اَللّٰهَ (اللہ)

اِنَّ اللّٰهَ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۞	بے شک اللہ اس سے خوب باخبر ہے جو تم عمل کرتے ہو۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

خَبِیْرٌ۔ خَبْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (خوب باخبر)

بِمَا(بِ۔مَا)بِ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو(اُس سے جو)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا(تم عمل کرتے ہو)

وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَھُمْ مَّغْفِرَۃٌ وَّ اَجْرٌ عَظِیْمٌ ۝	اللہ نے اُن لوگوں سے وعدہ کیا ہے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے کہ اُن کیلئے بخشش اور بہت بڑا اجر ہے۔

وَعَدَ اللّٰہُ۔ وَعَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَعَدَ یَعِدُ، مصدر وَعْدًا، وعدہ کرنا، وعدہ کیا ہے، اَللّٰہُ، اللہ (اللہ نے وعدہ کیا ہے) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں سے جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (ایمان لائے)

وَعَمِلُوا۔ وَ، حرف عطف، اور، عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، اُنہوں نے عمل کیے (اور اُنہوں نے عمل کیے) اَلصّٰلِحٰتِ (نیک اعمال) واحد، اَلصّٰلِحَۃُ۔

لَھُمْ (لَ۔ھُمْ) لَ حرف جار، کیلئے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب اُن (اُن کیلئے)

مَّغْفِرَۃٌ، اسم اور مصدر (معاف کر دینا، معافی، بخشش) وَّ، حرف عطف (اور)

اَجْرٌ عَظِیْمٌ۔ اَجْرٌ، موصوف، ثواب، بدلہ، اجر، مزدوری، عَظِیْمٌ، صفت، عَظْمَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ عظیم، بہت بڑا (بہت بڑا اجر)

وَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَآ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ ۝	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور اُنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا وہی لوگ جہنم والے ہیں۔

وَالَّذِیْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول، وہ لوگ جنہوں نے (اور وہ لوگ جنہوں نے)

کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

وَكَذَّبُوْا۔وَ، حرف عطف، اور، كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا، اُنہوں نے جھٹلایا(اور اُنہوں نے جھٹلایا)

بِاٰيٰتِنَآ(بِ۔اٰيٰتِ۔نَا)بِ، حرف جار، کو، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، نشانیوں، واحد، اٰيَةٌ، نَا، مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم، ہماری(ہماری آیات کو) اُولٰٓىِٕكَ، اسم اشارہ جمع بعید (وہی لوگ)

اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ۔اَصْحٰبُ، مضاف، والے، ساتھی، صاحب، اَلْجَحِيْمِ، مضاف الیہ، دوزخ جہنم (جہنم والے)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو جب ایک قوم نے ارادہ کیا کہ وہ تمہاری طرف اپنے ہاتھوں کو بڑھائیں تو اُس نے اُن کے ہاتھوں کو تم سے روک دیا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا(يَا۔اَيُّهَا۔الَّذِيْنَ۔اٰمَنُوْا)يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادی میں اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا لگادیتے ہیں، اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادی، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو)اُذْكُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، ذکر کرنا یاد کرنا(تم یاد کرو)

نِعْمَتَ اللّٰهِ۔نِعْمَتَ، مضاف، نعمت، احسان، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی نعمت کو)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔كُمْ) عَلٰى، حرف جار، اوپر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے اپنے (اپنے اوپر)

اِذْ، ظرف زمان ماضی(جب) هَمَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب هَمَّ يَهُمُّ، مصدر هَمًّا وَّمَهَمَّةٌ، قصد کرنا، ارادہ کرنا(ارادہ کیا) قَوْمٌ (ایک قوم نے) اَنْ، مصدریہ (کہ)

يَّبْسُطُوْٓا، اصل میں يَبْسُطُوْنَ تھا، اَنْ کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر غائب بَسَطَ

يَبْسُطُ، مصدر بَسْطٌ، پھیلانا، بڑھانا (وہ بڑھائیں)

اِلَيْكُمْ (اِلٰی۔ کُمْ) اِلٰی، حرف جار، طرف، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری طرف)

اَيْدِيَهُمْ (اَيْدِیَ۔ هُمْ) اَيْدِیَ، مضاف، ہاتھوں، واحد، يَدٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے ہاتھوں کو) فَكَفَّ (فَ۔ كَفَّ) فَ، حرف عطف، تو، كَفَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفَّ يَكُفُّ، مصدر كَفًّا روکنا، رخ بدلنا، اُس نے روک دیا (تو اُس نے روک دیا)۔

اَيْدِيَهُمْ (اَيْدِیَ۔ هُمْ) اَيْدِیَ، مضاف، ہاتھوں، واحد، يَدٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے ہاتھوں کو) عَنْكُمْ (عَنْ۔ كُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر تم (تم سے)

وَاتَّقُوا اللّٰهَ	اور تم اللہ سے ڈرو۔

وَ، حرف عطف (اور) اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی يَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا (تم ڈرو) اَللّٰهَ (اللہ سے)

ع۲

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾	اور مومنوں کو پس چاہیے کہ وہ اللہ ہی پر بھروسہ کریں۔

وَعَلَى اللّٰهِ۔ وَ، حرف عطف، اور، عَلٰی، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اور اللہ پر)

فَلْيَتَوَكَّلِ (فَ۔ لْ۔ يَتَوَكَّلِ) فَ، حرف عطف، پس، لْ، لام امر، چاہیے کہ، يَتَوَكَّلِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ، مصدر تَوَكُّلٌ، توکل کرنا، بھروسہ کرنا، وہ بھروسہ کرے (پس چاہیے کہ وہ بھروسہ کرے) اَلْمُؤْمِنُوْنَ۔ اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان لانے والے، مومنوں) واحد، اَلْمُؤْمِنُ،

وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ	اور البتہ تحقیق اللہ نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا۔

وَلَقَدْ (وَ۔ لَ۔ قَدْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، البتہ، قَدْ، کلمہ تحقیق کلام، تحقیق (اور البتہ تحقیق)

اَخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑ نالینا، لیا، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے لیا)

مِيْثَاقَ (پختہ عہد) بَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ۔ بَنِیْ، مضاف اصل میں بَنِيْنَ (بیٹوں) تھا اضافت کی وجہ سے جمع کا نون

گر گیا،اِسْرَآءِیْلُ، مضاف الیہ، اسرائیل، حضرت یعقوب کا لقب تھا، حضرت یعقوب کے بیٹوں ،اِسْرَا عبرانی زبان میں بندے اور اِیْلَ اللہ کو کہتے ہیں، اللہ کے بندے (اولادِ یعقوب، بنی اسرائیل)

وَ بَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَیْ عَشَرَ نَقِیْبًا ؕ	اور ہم نے اُن میں سے بارہ سردار مقرر کیے۔

وَبَعَثْنَا۔وَ، حرف عطف، اور، بَعَثْنَا، فعل ماضی جمع متکلم بَعَثَ یَبْعَثُ، مصدر بَعْثٌ، بھیجنا، مقرر کرنا، ہم نے مقرر کیے (اور ہم نے مقرر کیے)

مِنْهُمُ (مِنْ۔هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

اِثْنَیْ عَشَرَ (بارہ) نَقِیْبًا۔نَقْبٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، قوم کے حالات کی تفتیش کرنے والا، قوم کی طرف سے عہد و پیمان کرنے والا (سردار)

وَ قَالَ اللّٰهُ اِنِّیْ مَعَكُمْ ؕ	اور اللہ نے فرمایا بے شک میں تمہارے ساتھ ہوں۔

وَقَالَ اللّٰهُ۔وَ، حرف عطف، اور، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا، فرمایا، اَللّٰهُ، اللہ نے (اور اللہ نے فرمایا) اِنِّیْ (اِنَّ۔یْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے، نون پر زیر یْ کی وجہ سے ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

مَعَكُمْ (مَعَ۔كُمْ) مَعَ، مضاف، ساتھ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ساتھ)

لَىِٕنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَیْتُمُ الزَّكٰوةَ وَ اٰمَنْتُمْ بِرُسُلِیْ وَ عَزَّرْتُمُوْهُمْ وَ اَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَیِّاٰتِكُمْ وَ لَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ	البتہ اگر تم نماز قائم کرو گے اور تم زکوٰۃ ادا کرو گے اور تم میرے رسولوں پر ایمان لاؤ گے اور تم ان کی مدد کرو گے اور اللہ کو قرض دو گے قرضہ حسنہ یقیناً میں تم سے تمہارے گناہوں کو ضرور دور کر دوں گا اور ضرور بضرور میں تمہیں باغات میں داخل کروں گا کہ اُن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی۔

لَئِنْ (لَ۔اِنْ) لَ، لام تاکید، البتہ، اِنْ، شرطیہ، اگر (البتہ اگر)

اَقَمْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَقَامَ یُقِیْمُ، مصدر اِقَامَۃٌ، قائم کرنا، فعل ماضی سے پہلے اگر اِنْ ہو تو وہ مضارع کے معنٰی دیتا ہے (تم قائم کروگے)

اَلصَّلٰوۃَ (نماز) وَ، حرف عطف (اور)

اٰتَیْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، ادا کرنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم ادا کروگے)

الزَّکٰوۃَ (زکوۃ) وَ، حرف عطف (اور)

اٰمَنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم ایمان لاؤ گے) بِرُسُلِیْ (بِ۔رُسُلِ۔یْ) بِ، حرف جار بمعنٰی عَلٰی، پر، رُسُلِ، مجرور، مضاف، رسولوں، جمع مکسر، واحد، رَسُوْلٌ یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے رسولوں پر) وَ، حرف عطف (اور)

عَزَّرْتُمُوْھُمْ (عَزَّرْتُمْ۔وْ۔ھُمْ) عَزَّرْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر عَزَّرَ یُعَزِّرُ، مصدر تَعْزِیْرٌ، سزا دلانا، مدد کرنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، تم مدد کروگے، وْ، اشباع کا، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (تم اُن کی مدد کرو گے) وَ، حرف عطف (اور)

اَقْرَضْتُمُ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر قَرَضَ یَقْرِضُ، مصدر قَرَضًا، قرض دینا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم قرض دوگے) اَللّٰہَ (اللہ کو)

قَرْضًا حَسَنًا قَرْضًا، موصوف، مصدر، قرض دینا، قرض، حَسَنًا، صفت، حُسْنٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ اچھا، عمدہ، حسنہ، بہتر (قرض حسنہ)

لَاُکَفِّرَنَّ، فعل مضارع واحد متکلم لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ کَفَّرَ یُکَفِّرُ، مصدر تَکْفِیْرٌ، دور کرنا، تلافی کرنا (یقیناً میں ضرور دور کروں گا)

عَنْكُمْ (عَنْ۔ كُمْ)عَنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے)

سَيِّاٰتِكُمْ (سَيِّاٰتِ۔ كُمْ)سَيِّاٰتِ، مضاف، برائیاں، گناہوں، واحد، سَيِّئَةٍ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے گناہوں کو)

وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ (وَ۔ لَاُدْخِلَنَّ۔ كُمْ)وَ، حرف عطف، اور، لَاُدْخِلَنَّ، فعل مضارع واحد متکلم لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ اَدْخَلَ يُدْخِلُ، مصدر اِدْخَالٌ، داخل کر دینا، ضرور بضرور میں داخل کروں گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر تمہیں (ضرور بضرور میں تمہیں داخل کروں گا)

جَنّٰتٍ (جنتوں، باغات)واحد، جَنَّةٌ۔

تَجْرِیْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰی يَجْرِیْ، مصدر جِرْيَانٌ، چلنا، بہنا (بہتی ہوں گی)

مِنْ تَحْتِهَا (مِنْ۔ تَحْتِ۔ هَا)مِنْ، حرف جار، سے، تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع جنّٰتٍ ہیں (اُن کے نیچے سے)اَلْاَنْهٰرُ (نہریں)واحد، نَهْرٌ، نہر،

فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ⑫	پھر اس کے بعد تم میں سے جو کفر کرے تو یقیناً وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔

فَمَنْ (فَ۔ مَنْ)فَ، حرف عطف، پھر، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (پھر جو)

كَفَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (وہ کفر کرے)

بَعْدَ ذٰلِكَ۔ بَعْدَ، مضاف، بعد، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اِسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس کے (اُس کے بعد)

مِنْكُمْ (مِنْ كُمْ)مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

فَقَدْ (فَ۔ قَدْ) فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، کلمہ تحقیق کلام، یقیناً (تو یقیناً)

ضَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَلَّ يَضِلُّ، مصدر ضَلٰلًا، گمراہ ہونا، بھٹکنا (وہ بھٹک گیا)

سَوَآءَ السَّبِيْلِ۔سَوَآءَ، مضاف،مصدر ہے،برابر، ہموار، سیدھا،اَلسَّبِيْلِ، مضاف الیہ،راستہ،راہ،(سیدھے راستے سے)

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ	تو اُن کے اپنے عہد کو توڑ ڈالنے کی وجہ سے ہم نے ان پر لعنت کی اور ہم نے اُن کے دِلوں کو سخت کر دِیا۔

فَبِمَا(فَ۔بِ۔مَا)فَ، حرف عطف،تو،بِ، حرف جار،وجہ سے،مَا، مجرور،زائد(تو وجہ سے)

نَقْضِهِمْ (نَقْضِ۔هِمْ)نَقْضِ، مضاف،مصدر،توڑ ڈالنا، کمی کرنا،هِمْ ،مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے(اُن کے توڑ ڈالنے کی)

مِّيْثَاقَهُمْ (مِّيْثَاقَ۔هُمْ)مِيْثَاقَ، مضاف، پختہ عہد،هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے(اپنے عہد کو)لَعَنّٰهُمْ (لَعَنَّا۔هُمْ)لَعَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم لَعَنَ يَلْعَنُ،مصدر لَعْنٌ، لعنت کرنا،ہم نے لعنت کی، هُمْ ، ضمیر جمع مذکر غائب اُن(ہم نے اُن پر لعنت کی)

وَجَعَلْنَا۔وَ، حرف عطف،اور،جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ،مصدر جَعْلًا، کرنا،بنانا،ہم نے کر دیا(اور ہم نے کر دیا)

قُلُوْبَهُمْ (قُلُوْبَ۔هُمْ)قُلُوْبَ، مضاف، دلوں،واحد،قَلْبٌ،هُمْ ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب،اُن،(اُن کے دلوں کو) قٰسِيَةً۔قَسْوَةٌ،مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث(سخت)

يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ	وہ کلمات کو اپنے مقامات سے بدل دیتے ہیں اور انہوں نے اس سے ایک حصہ بھلا دیا جس کی وہ نصیحت کیے گئے تھے۔

يُحَرِّفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَرَّفَ يُحَرِّفُ، مصدر تَحْرِيْفٌ، بدلنا، تحریف کرنا(وہ بدل دیتے ہیں) اَلْكَلِمَ (کلمات)واحد،اَلْكَلِمَةُ۔

عَنْ مَّوَاضِعِهٖ(عَنْ۔مَوَاضِعِ۔ہٖ)عَنْ، حرف جار، سے، مَوَاضِعِ، مجرور، مضاف، وَضَعٌ، مصدر اسم ظرف جمع، ٹھکانے، جگہیں، مقامات، واحد، مَوْضِعٌ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب اپنے (اپنے مقامات سے)وَنَسُوْا۔وَ، حرف عطف، اور، نَسُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب نَسِیَ یَنْسٰی، مصدر نِسْیَانٌ، بھولنا، (اُنہوں نے بھلا دیا) حَظًّا(ایک حصہ)

مِّمَّا(مِنْ۔مَا)مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جس (اس سے جس)

ذُكِّرُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب ذَكَّرَيُذَكِّرُ، مصدر تَذْكِيْرٌ، یاد دلانا، نصیحت کرنا(وہ نصیحت کیے گئے)بِهٖ(بِ۔ہٖ)بِ، حرف جار، کی، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اُس کی)

وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰی خَآىِٕنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ۝۱۳	اور آپ ہمیشہ ان کی کسی خیانت پر خبر پاتے رہیں گے سوائے ان میں سے تھوڑے سے لوگوں کے پس آپ ان کو معاف کر دیں اورآپ در گزر کریں بے شک اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

وَلَا تَزَالُ۔وَ، حرف عطف، اور، لَا تَزَالُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر حاضر زَالَ یَزَالُ، مصدر زَیْلٌ، زائل ہونا، اگر مضارع سے پہلے حرف نفی مَا۔لَا یالَمْ آجائے تو مطلب عمل جاری ہے، معنٰی ہمیشہ رہنا، آپ ہمیشہ رہیں گے (اورآپ ہمیشہ رہیں گے)

تَطَّلِعُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اِطَّلَعَ یَطَّلِعُ، مصدر اِطِّلَاعٌ، اطلاع پانا، خبر پانا(آپ خبر پاتے)

عَلٰی خَآىِٕنَةٍ۔عَلٰی، حرف جار، پر، خَآىِٕنَةٍ، مجرور، خِیَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، خیانت(کسی خیانت پر)مِّنْهُمْ (مِنْ۔هُمْ)مِنْ، حرف جار، سے، ضرورتاً ترجمہ کی کیا جاتا ہے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن(ان کی)اِلَّا، حرف استثنا(مگر، سوائے)

قَلِيْلًا۔ قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (کم، بہت تھوڑے سے لوگ)

مِّنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

فَاعْفُ (فَ۔ اُعْفُ) فَ، حرف عطف، پس، اُعْفُ، فعل امر واحد مذکر حاضر عَفَا يَعْفُوْ، مصدر عَفْوًا، معاف کرنا، آپ معاف کر دیں (پس آپ معاف کر دیں)

عَنْهُمْ (عَنْ۔ هُمْ) عَنْ، حرف جار بمعنیٰ بآءَ، کو، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کو)

وَاصْفَحْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِصْفَحْ، فعل امر واحد مذکر حاضر صَفَحَ يَصْفَحُ، مصدر صَفْحًا، در گزر کرنا (آپ در گزر کریں) اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

يُحِبُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، پسند کرنا، محبت کرنا (وہ پسند کرتا ہے)

اَلْمُحْسِنِيْنَ۔ اِحْسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (احسان کرنے والے، نیکوکار مرد) واحد، مُحْسِنٌ،

اور اُن لوگوں سے جنہوں نے کہا بے شک ہم نصاریٰ ہیں ہم نے اُن کا پختہ عہد لیا تو اُنہوں نے اُس سے ایک حصہ بھلا دیا جس کی وہ نصیحت کیے گئے تھے۔	وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ

وَمِنَ الَّذِيْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، مِنْ، حرف جار، سے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اور اُن لوگوں سے جنہوں نے)

قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

نَصٰرٰى، حضرت عیسیٰ کو ماننے والے (نصاریٰ، عیسائی)

اَخَذْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، لینا (ہم نے لیا)

مِیْثَاقَهُمْ (مِیْثَاقَ۔ هُمْ)مِیْثَاقَ، مضاف، پختہ عہد، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا(اُن کا پختہ عہد) فَنَسُوْا(فَ۔ نَسُوْا)فَ، حرف عطف، تو، نَسُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب نَسِیَ یَنْسٰی، مصدر نِسْیَانٌ، بھلادینا، اُنہوں نے بھلادیا(تو اُنہوں نے بھلادیا) حَظًّا(ایک حصہ)

مِّمَّا(مِنْ۔ مَا) مِّنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جس(اُس سے جس)

ذُكِّرُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب ذَكَّرَ یُذَكِّرُ، مصدر تَذْكِیْرٌ، یاد دلانا، نصیحت کرنا(وہ نصیحت کیے گئے) بِهٖ (بِ۔ هٖ)بِ، حرف جار، کی، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس(اُس کی)

فَاَغْرَیْنَا بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ؕ	تو ہم نے اُن کے درمیان دُشمنی اور بغض قیامت کے دن تک ڈال دیا۔

فَاَغْرَیْنَا(فَ۔ اَغْرَیْنَا)فَ، حرف عطف، تو، اَغْرَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَغْرٰی یُغْرِیْ، مصدر اِغْرَآءٌ ڈالنا، ہم نے ڈال دیا(تو ہم نے ڈال دیا)

بَیْنَهُمْ (بَیْنَ۔ هُمْ)بَیْنَ، مضاف، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے درمیان)اَلْعَدَاوَةَ(دُشمنی) وَالْبَغْضَآءَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْبَغْضَآءَ، بغض(اور بغض)

اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ۔ اِلٰی، حرف جار، تک، یَوْمِ، مجرور، مضاف، دِن، اَلْقِیٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے، (قیامت کے دن تک)

وَ سَوْفَ یُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا یَصْنَعُوْنَ ﴿۱۴﴾	اور عنقریب اللہ اُن کو اس کی خبر دے گا جو وہ کیا کرتے تھے۔

وَسَوْفَ۔ وَ، حرف عطف، اور، سَوْفَ، عنقریب، اگر مضارع سے پہلے سَوْفَ ہو تو وہ مستقبل کیلئے مخصوص ہو جاتا ہے(اور عنقریب)

یُنَبِّئُھُمْ (یُنَبِّئُ۔ ھُمْ) یُنَبِّئُ فعل مضارع واحد مذکر غائب نَبَّاَ یُنَبِّیءُ، مصدر تَنْبِئَةٌ، خبر دینا، وہ خبر دے گا، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (وہ اُنہیں خبر دے گا) اَللّٰہُ (اللہ)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اُس کی جو)

کَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

یَصْنَعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب صَنَعَ یَصْنَعُ، مصدر صَنْعًا، بنانا، کرنا، تیار کرنا (وہ کیا کرتے)

یٰۤاَھْلَ الْکِتٰبِ قَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلُنَا یُبَیِّنُ لَکُمْ کَثِیْرًا مِّمَّا کُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْکِتٰبِ وَیَعْفُوْا عَنْ کَثِیْرٍ ؕ	اے اہل کتاب! یقیناً تمہارے پاس ہمارا رسول آیا ہے۔ وہ تمہارے لیے اس سے بہت کچھ کھول کر بیان کرتا ہے جو تم کتاب میں سے چھپاتے تھے اور وہ بہت (سی باتوں) سے درگزر کرتا ہے۔

یٰۤاَھْلَ الْکِتٰبِ (یَا۔ اَھْلَ۔ الْکِتٰبِ) یَا، حرف ندا، اے، اَھْلَ الْکِتٰبِ، منادٰی، اَھْلَ، مضاف، اہل، والے، الْکِتٰبِ، مضاف الیہ، خاص کتاب، تورات، انجیل (اے اہل کتاب) مراد یہود و نصارٰی قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً)

جَآءَکُمْ (جَآءَ۔ کُمْ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، وہ آیا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (وہ تمہارے پاس آیا ہے)

رَسُوْلُنَا (رَسُوْلُ۔ نَا) رَسُوْلُ، مضاف، رسول، پیغمبر، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا رسول)

یُبَیِّنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَیَّنَ یُبَیِّنُ، مصدر تَبْیِیْنٌ، کھول کر بیان کرنا (وہ کھول کر بیان کرتا ہے) لَکُمْ (لَ۔ کُمْ) لَ، حرف جار، لیے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

کَثِیْرًا۔ کَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت زیادہ، بہت کچھ)

مِّمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اُس سے جو)

کُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (تم تھے)

تُخْفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَخْفٰی یُخْفِیْ، مصدر اِخْفَآءٌ، چھپانا (تم چھپاتے)

مِنَ الْکِتٰبِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، الْکِتٰبِ، مجرور، خاص کتاب (کتاب میں سے)

وَیَعْفُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، یَعْفُوْا، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَفَا یَعْفُوْا، مصدر عَفْوًا، معاف کرنا، درگزر کرنا، وہ درگزر کرتا ہے (اور وہ درگزر کرتا ہے)

عَنْ کَثِیْرٍ ۔ عَنْ، حرف جار، سے، کَثِیْرٍ، مجرور، کَثْرَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت (بہت سے)

قَدْ جَآءَکُمْ مِّنَ اللّٰہِ نُوْرٌ وَّ کِتٰبٌ مُّبِیْنٌ ﴿۱۵﴾	یقیناً تمہارے پاس اللہ کی طرف سے روشنی اور واضح کتاب آچکی ہے۔

قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً) جَآءَکُمْ (جَآءَ۔ کُمْ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، آچکی ہے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے پاس آچکی ہے)

مِّنَ اللّٰہِ۔ مِنْ، حرف جار بمعنٰی اِلٰی، کی طرف سے، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے)

نُوْرٌ (روشنی) وَ، حرف عطف (اور)

کِتٰبٌ مُّبِیْنٌ۔ کِتٰبٌ، موصوف، کتاب، مُبِیْنٌ، صفت، اِبَانَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر کرنے والا، کھلا ہوا، واضح (واضح کتاب) یعنی قرآن مجید۔

یَّهْدِیْ بِهِ اللّٰہُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَہٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَ یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَ یَهْدِیْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۱۶﴾	اللہ اس کے ذریعے جو اس کی خوشنودی کے تابع ہوا سلامتی کے راستوں کی ہدایت دیتا ہے اور اپنے حکم سے وہ انہیں اندھیروں سے روشنی کی طرف نکالتا ہے اور وہ انہیں سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے۔

يَّهۡدِىۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰى يَهۡدِىۡ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا(ہدایت دیتا ہے)

بِهِ(بِ۔ہٖ)بِ، حرف جار، کے ذریعے، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس(اُس کے ذریعے)

اَللّٰهُ(اللہ) مَنۡ، اسم موصول(جو)

اِتَّبَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، تابع ہونا(وہ تابع ہوا)

رِضۡوَانَهٗ(رِضۡوَانَ۔هٗ) رِضۡوَانَ، مضاف، مصدر، رضامندی، خوشنودی، اللہ کی رضامندی اور خوشنودی کو رضوان کہتے ہیں، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس(اُس کی خوشنودی)

سُبُلَ السَّلٰمِ۔ سُبُلَ، مضاف، راستوں، واحد، سَبِيۡلٌ، اَلسَّلٰمِ، مضاف الیہ، سلامتی کے(سلامتی کے راستوں کی) وَ، حرف عطف(اور)

يُخۡرِجُهُمۡ (يُخۡرِجُ۔هُمۡ) يُخۡرِجُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَخۡرَجَ يُخۡرِجُ، مصدر اِخۡرَاجًا، نکالنا، وہ نکالتا ہے، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں(وہ نکالتا ہے اُنہیں)

مِّنَ الظُّلُمٰتِ مِنۡ، حرف جار، سے، اَلظُّلُمٰتِ، مجرور، اندھیروں(اندھیروں سے)

اِلَى النُّوۡرِ۔اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلنُّوۡرِ، مجرور، روشنی(روشنی کی طرف)

بِاِذۡنِهٖ(بِ۔اِذۡنِ۔ہٖ)بِ، حرف جار، سے، اِذۡنِ، مجرور، مضاف، حکم، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے(اپنے حکم سے) وَ، حرف عطف(اور)

يَهۡدِيۡهِمۡ (يَهۡدِىۡ۔هِمۡ) يَهۡدِىۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰى يَهۡدِىۡ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، وہ ہدایت دیتا ہے، هِمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں(وہ اُنہیں ہدایت دیتا ہے)

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ۔اِلٰى، حرف جار، کی طرف، صِرَاطٍ، مجرور، موصوف، راستہ، مُسۡتَقِيۡمٍ، صفت، اِسۡتِقَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، سیدھا(سیدھے راستے کی طرف)

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ	البتہ تحقیق ان لوگوں نے کفر کیا جنہوں نے کہا بے شک اللہ وہ مسیح ابن مریم ہے۔

لَقَدْ(لَ۔قَدْ)لَ، تاکید کیلئے، البتہ، قَدْ، کلمہ تحقیق کلام، تحقیق (البتہ تحقیق)

كَفَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (کفر کیا)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں نے جنہوں نے)

قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

اِنَّ اللّٰهَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ۔الْمَسِيْحُ، حضرت عیسیٰ علیہ اسلام کا لقب، آپ بیماروں کو چھو کر شفا دیتے تھے،

اِبْنُ، بیٹا، مَرْيَمَ، حضرت مریم (حضرت مسیح ابن مریم)

قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَ اُمَّهٗ وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ	آپ کہہ دیجئے پھر کون اللہ سے (بچانے کا) کچھ بھی اختیار رکھتا ہے اگر وہ ارادہ کرے کہ مسیح ابن مریم اور اس کی ماں اور جو زمین میں ہیں سب کو ہلاک کرے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

فَمَنْ(فَ۔مَنْ)فَ، حرف عطف، پھر، مَنْ، استفہامیہ، کون (پھر کون)

يَّمْلِكُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مَلَكَ يَمْلِكُ، مصدر مَلْكًا، مالک ہونا، اختیار رکھنا (اختیار رکھتا ہے)

مِنَ اللّٰهِ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ سے)

شَيْـًٔا(کچھ بھی، کسی چیز کا)اِنْ، شرطیہ (اگر) ماضی سے پہلے اگر مضارع کے معنیٰ دیتا ہے۔

اَرَادَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (وہ ارادہ کرے)

اَنْ مصدریہ (کہ) یُّهْلِكَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَهْلَكَ یُهْلِكُ، مصدر اِهْلَاكٌ، ہلاک کرنا (وہ ہلاک کرے) اَلْمَسِیْحُ ابْنُ مَرْیَمَ۔ اَلْمَسِیْحُ، حضرت عیسیٰ علیہ اسلام کا لقب، آپ بیماروں کو چھو کر شفا دیتے تھے، اِبْنُ، بیٹا، مَرْیَمَ، حضرت مریم (حضرت مسیح ابن مریم) وَ، حرف عطف (اور)

اُمَّهٗ (اُمَّ۔ ہٗ) اُمَّ، مضاف، ماں، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (اُس کی ماں)

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول، جو (اور جو)

فِی الْاَرْضِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں ہے)

جَمِیْعًا۔ جَمْعٌ، مصدر سے بمعنیٰ مَجْمُوْعٌ (سب سارے)

وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا ؕ	اور اللہ ہی کیلئے بادشاہی ہے آسمانوں اور زمین کی اور جو ان دونوں کے درمیان میں ہے۔

وَ لِلّٰهِ (وَ۔ لِ۔ اَللّٰهِ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اور اللہ کیلئے ہے)

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ۔ مُلْكُ، مضاف، مصدر، بادشاہی، حکومت، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کی، واحد، اَلسَّمَآءِ (آسمانوں کی بادشاہی) وَالْاَرْضِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَرْضِ، زمین (اور زمین)

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)

بَیْنَهُمَا (بَیْنَ۔ هُمَا) بَیْنَ، مضاف، درمیان، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، اُن دونوں کے، ضمیر کا مرجع اَلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ہے (اُن دونوں کے درمیان)

یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ ؕ	وہ پیدا کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے۔

یَخْلُقُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (وہ پیدا کرتا ہے)

مَا، موصولہ (جو) یَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیۡٓئَۃٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

وَاللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۱۷﴾	اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَاللّٰہُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰہُ، اللہ (اور اللہ)

عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، کُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَیۡءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر)

قَدِیۡرٌ۔ قُدۡرَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ بمعنی فاعل قدرت والا، حکمت کے مطابق جو چاہے کرے (قادر ہے)

وَ قَالَتِ الۡیَھُوۡدُ وَ النَّصٰرٰی نَحۡنُ اَبۡنٰٓؤُا اللّٰہِ وَ اَحِبَّآؤُہٗ ؕ	اور یہودیوں اور نصرانیوں نے کہا ہم اللہ کے بیٹے اور اُس کے پیارے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالَتِ، اصل میں قَالَتۡ ہے، ت کے نیچے زیر اگلے لفظ سے ملانے کیلئے ہے، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (کہا)

الۡیَھُوۡدُ، اسم جمع معروف باللّام، یہودیوں کی جماعت، واحد، یَھُوۡدِیًا، مذہب یہود رکھنے والا (یہودیوں)

وَ، حرف عطف (اور) اَلنَّصٰرٰی (نصرانیوں، عیسائیوں) واحد، نَصۡرَانِیًّا، نَحۡنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم)

اَبۡنٰٓؤُا اللّٰہِ۔ اَبۡنٰٓؤُا، مضاف، بیٹوں، واحد، اِبۡنٌ، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے بیٹے)

وَاَحِبَّآؤُہٗ (وَ۔ اَحِبَّآؤُ۔ ہٗ) وَ، حرف عطف، اور، اَحِبَّآؤُ، مضاف، پیارے، واحد، حَبِیۡبٌ پیارا، ہٗ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے پیارے)

قُلۡ فَلِمَ یُعَذِّبُکُمۡ بِذُنُوۡبِکُمۡ ؕ	آپ کہہ دیجئے! پھر تمہارے گناہوں کی وجہ سے وہ تمہیں عذاب کیوں دیتا ہے۔

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے!)

فَلِمَ (فَ۔ لِمَ) فَ، حرف عطف، پھر، لِمَ، یہ لفظ مرکب لام تعلیل اور ما استفہامیہ سے، ما کے الف کو تخفیفاً

ساقط کر دیا گیاہے، کیوں (پھر کیوں)

يُعَذِّبُكُمْ (يُعَذِّبُ۔ كُمْ) **يُعَذِّبُ**، فعل مضارع واحد مذکر غائب **عَذَّبَ يُعَذِّبُ**، مصدر **تَعْذِيْبٌ**، عذاب دینا، وہ عذاب دیتا ہے، **كُمْ**، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ عذاب دیتا ہے تمہیں)

بِذُنُوْبِكُمْ (بِ۔ ذُنُوْبِ۔ كُمْ) بِ، حرف جار، وجہ سے، **ذُنُوْبِ**، مجرور، مضاف، گناہوں، واحد، **ذَنْبٌ**، **كُمْ**، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے گناہوں کی وجہ سے)

بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ	بلکہ تم ان میں سے ایک بشر ہو جو اس نے پیدا کیے۔

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) ماقبل سے اعراض کیلئے آتا ہے اور اِصلاح کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم) **بَشَرٌ**، آدمی، انسان، بشر، **بَشَرَةٌ**، کھال کی ظاہری سطح کو کہتے ہیں۔ انسان کو **بَشَرٌ** اس لیے کہتے ہیں کہ حیوانوں میں کھال اون یا بالوں سے ڈھکی ہوتی ہیں مگر انسان کی کھال کھلی ہوتی ہے (ایک بشر) **مِّمَّنْ** (مِنْ۔ مَنْ) **مِنْ**، حرف جار، سے، **مَنْ**، مجرور، اسم موصول، جو (اُن میں سے جو)

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب **خَلَقَ يَخْلُقُ**، مصدر **خَلْقًا**، پیدا کرنا (اُس نے پیدا کیے)

يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	وہ بخش دیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور وہ عذاب دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔

يَغْفِرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب **غَفَرَ يَغْفِرُ**، مصدر **غُفْرَانٌ**، بخش دینا (وہ بخش دیتا ہے)

لِمَنْ (لِ۔ مَنْ) **لِ**، حرف جار، کو، **مَنْ**، مجرور، اسم موصول، جس (جس کو)

يَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب **شَآءَ يَشَآءُ**، مصدر **مَشِيَّئَةٌ**، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

وَيُعَذِّبُ۔ **وَ**، حرف عطف، اور، **يُعَذِّبُ**، فعل مضارع واحد مذکر غائب **عَذَّبَ يُعَذِّبُ**، مصدر **تَعْذِيْبٌ**، عذاب دینا، وہ عذاب دیتا ہے (اور وہ عذاب دیتا ہے) **مَنْ**، اسم موصول (جسے)

یَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَةٌ، چاہنا(وہ چاہتا ہے)

وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَیْنَهُمَا	اور اللہ ہی کیلئے بادشاہی ہے آسمانوں اور زمین کی اور جو ان دونوں کے درمیان میں ہے۔

وَ لِلّٰهِ (وَ۔لِ۔اَللّٰهِ)وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کیلئے،اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اور اللہ کیلئے ہے)

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ۔مُلْكُ، مضاف، مصدر، بادشاہی، حکومت،اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کی، واحد، اَلسَّمَآءِ(آسمانوں کی بادشاہی)وَالْاَرْضِ ۔وَ، حرف عطف، اور،اَلْاَرْضِ، زمین (اور زمین)

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو(اور جو)

بَیْنَهُمَا(بَیْنَ۔هُمَا)بَیْنَ، مضاف، درمیان،هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب،اُن دونوں، ضمیر کامرجع اَلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ہے(اُن دونوں کے درمیان)

وَ اِلَیْهِ الْمَصِیْرُ ﴿۱۸﴾	اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔

وَاِلَیْهِ(وَ۔اِلٰی۔هِ)وَ، حرف عطف، اور،اِلٰی، حرف جار، کی طرف،هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب،اُس، (اور اُس کی طرف)اَلْمَصِیْرُ، اسم ظرف مکان ومصدر (لوٹنے کی جگہ، ٹھکانہ، لوٹنا)

یٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا یُبَیِّنُ لَكُمْ عَلٰی فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِیْرٍ وَّ لَا نَذِیْرٍ	اے اہل کتاب! یقیناً ہمارا رسول تمہارے پاس رسولوں کی آمد کے ایک وقفے کے بعد آیا ہے وہ تمہارے لیے کھول کر بیان کرتا ہے کہ تم (نہ) کہو ہمارے پاس نہ کوئی خوشخبری دینے والا اور نہ ڈرانے والا آیا۔

یٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ(یَا۔اَهْلَ۔اَلْكِتٰبِ)یَا، حرف ندا، اے،اَهْلَ الْكِتٰبِ، منادیٰ،اَهْلَ، مضاف، اہل، والے، اَلْكِتٰبِ، مضاف الیہ، خاص کتاب، تورات، انجیل (اے اہل کتاب) مراد یہود و نصاریٰ۔

قَدْ، کلمہ تحقیق کلام (یقیناً)

جَآءَ کُمْ (جَآءَ۔ کُمْ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، وہ آیا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (وہ تمہارے پاس آیا ہے)

رَسُوْلُنَا (رَسُوْلُ۔ نَا) رَسُوْلُ، مضاف، رسول، پیغمبر، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا رسول)

یُبَیِّنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَیَّنَ یُبَیِّنُ، مصدر تَبْیِیْنٌ، کھول کر بیان کرنا (وہ کھول کر بیان کرتا ہے) لَکُمْ (لَ۔ کُمْ) لَ، حرف جار، لیے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

عَلٰی فَتْرَةٍ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، فَتْرَةٍ، مجرور، اسم فعل مصدر ایک نبی کی شریعت کا دھیما پڑ جانا اور دوسرے نبی کا اس وقت تک مبعوث نہ ہونا، دونوں کے درمیانی وقفہ کو فَتْرَةٍ کہتے ہیں (منقطع ہونا، منقطع ہو جانے پر، آمد کے وقفہ کے بعد)

مِّنَ الرُّسُلِ۔ مِنْ، حرف جار، اَصل ترجمہ سے، ضرورتاً کی کیا ہے، اَلرُّسُلُ، مجرور، جمع مکسر، رسولوں، واحد، رَسُوْلُ (رسولوں کی) اَنْ، مصدریہ (کہ)

تَقُوْلُوْا، اصل میں تَقُوْلُوْنَ تھا، اَنْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ مصدر قَوْلًا، کہنا (تم کہو) مَا، نافیہ (نہیں)

جَآءَنَا (جَآءَ۔ نَا) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، آیا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے پاس آیا) مِنْ بَشِیْرٍ ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَشِیْرٍ، مجرور، بِشْرٌ، مصدر سے بمعنٰی فاعل واحد مذکر (خوشخبری دینے والا)

وَّلَا ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ) نَذِیْرٌ ۔ نَذْرًا، مصدر سے اسم فاعل واحد (ڈرانے والا)

فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِیْرٌ وَّ نَذِیْرٌ ط	تو یقیناً تمہارے پاس خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا آچکا ہے۔

فَقَدْ(فَ۔قَدْ)فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً(تو یقیناً)

جَآءَکُمْ۔جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، آچکا ہے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے(تمہارے پاس آچکا ہے)

بَشِیْرٌ، بِشْرٌ، مصدر سے اسم فاعل(خوشخبری دینے والا)

وَ، حرف عطف(اور)نَذِیْرٌ۔نَذْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ(ڈرانے والا)

وَاللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿١٩﴾	اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَاللّٰہُ۔وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰہُ، اللہ(اور اللہ)

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ۔عَلٰی، حرف جار، پر، کُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز(ہر چیز پر)

قَدِیْرٌ۔قُدْرَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ بمعنیٰ فاعل قدرت والا، حکمت کے مطابق جو چاہے کرے(قادر ہے)

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِہٖ یٰقَوْمِ اذْکُرُوْا نِعْمَۃَ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ اِذْ جَعَلَ فِیْکُمْ اَنْۢبِیَآءَ وَجَعَلَکُمْ مُّلُوْکًا	اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم! تم اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو جب اُس نے تم میں انبیاء بنائے اور تمہیں بادشاہ بنایا۔

وَاِذْ۔وَ، حرف عطف، اور، اِذْ، ظرف زمان ماضی، جب(اور جب)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(کہا)مُوْسٰی(حضرت موسیٰ)

لِقَوْمِہٖ(لِ۔قَوْمِ۔ہٖ)لِ، حرف جار، سے، قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب اپنی(اپنی قوم سے)یٰقَوْمِ، اصل میں یٰقَوْمِیْ ہے(یَا۔قَوْمِ۔یْ)یَا، حرف ندا، اے، قَوْمِیْ، منادیٰ، قَوْمِ، مضاف، قوم، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میری(اے میری قوم!)

اُذْکُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَکَرَ یَذْکُرُ، مصدر ذِکْرًا، ذکر کرنا، یاد کرنا(تم یاد کرو)

نِعْمَةَ اللّٰهِ۔ نِعْمَةَ، مضاف، نعمت، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی نعمت کو)

عَلَيْكُمْ (عَلٰی۔ کُمْ) عَلٰی، حرف جار، اوپر، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے اوپر)

اِذْ، ظرف زمان ماضی (جب) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا بنانا (اُس نے بنائے) فِيْكُمْ (فِيْ۔ کُمْ) فِيْ، حرف جار، میں، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں)

اَنْۢبِيَآءَ (انبیاء، نبیوں) واحد، نَبِیٌّ۔ وَ، حرف عطف (اور)

جَعَلَكُمْ (جَعَلَ۔ کُمْ) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، بنایا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (بنایا تمہیں) مُّلُوْكًا (بادشاہوں) واحد، مَلِكٌ،

وَّ اٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝٢٠	اور اُس نے تمہیں وہ دیا جو جہانوں میں سے کسی ایک کو نہیں دیا

وَّاٰتٰىكُمْ (وَ۔ اٰتٰی۔ کُمْ) وَ، حرف عطف، اور، اٰتٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰی يُؤْتِیْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، اُس نے دیا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں، اُس نے دیا تمہیں (اور اُس نے دیا تمہیں) مَّا، موصولہ (وہ جو) لَمْ، مضارع سے پہلے آکر اُسے ماضی منفی کے معنیٰ دیتا ہے، لَمْ يُؤْتِ، فعل مضارع منفی جحد بہ لَمْ واحد مذکر غائب اٰتٰی يُؤْتِیْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (اُس نے نہیں دیا) اَحَدًا (کسی ایک کو)

مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ۔ مِنَ، حرف جار، سے، اَلْعٰلَمِيْنَ، مجرور، سب جہان والے، تمام جہانوں، واحد، عَالَمٌ، (جہانوں میں سے)

يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ۝٢١	اے میری قوم! مقدس سرزمین میں داخل ہو جاؤ جسے اللہ نے تمہارے لیے لکھ دیا ہے اور اپنی پیٹھوں کے بل مت پھر جانا ورنہ تم خسارا اُٹھانے والے ہو کر لوٹو گے۔

يٰقَوْمِ اصل میں يٰقَوْمِیْ ہے، یْ محذوف کیا گیا ہے (يَا، قَوْمِ، یْ) يَا، حرف ندا، اے، قَوْمِیْ، منادی، قَوْمِ

مضاف، قوم، یِ، محذوف، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم!)

اُدْخُلُوْا، فعل اَمر جمع مذکر حاضر دَخَلَ یَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا (تم سب داخل ہو جاؤ)

الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ۔ اَلْاَرْضَ، موصوف، زمین، اَلْمُقَدَّسَةَ، صفت، تَقْدِیْسٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث، پاک کی ہوئی، مقدس (مقدس سرزمین میں) الَّتِیْ، اسم موصول واحد مؤنث (جسے)

کَتَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَتَبَ یَکْتُبُ، مصدر کِتَابَةٌ، فرض کرنا، لکھنا (لکھ دیا ہے) اَللّٰهُ (اللہ)

لَکُمْ (لَ۔ کُمْ) لَ، حرف جار، لیے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

وَلَا تَرْتَدُّوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا تَرْتَدُّوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِرْتَدَّ یَرْتَدُّ، مصدر اِرْتِدَادٌ، مرتد ہونا، پھر جانا، تم مت پھر جانا (اور تم مت پھر جانا)

عَلٰٓی اَدْبَارِکُمْ (عَلٰی۔ اَدْبَارِ۔ کُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، بَل، اَدْبَارِ، مجرور، مضاف، پیٹھوں، واحد، دُبُرٌ، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی پیٹھوں کے بل)

فَتَنْقَلِبُوْا (فَ۔ تَنْقَلِبُوْا) فَ، حرف عطف، سببیہ، ورنہ، تَنْقَلِبُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِنْقَلَبَ یَنْقَلِبُ، مصدر اِنْقِلَابٌ، پھرنا، پلٹنا، لوٹنا، تم لوٹو گے (ورنہ تم لوٹو گے)

خٰسِرِیْنَ۔ خُسْرَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (خسارہ اُٹھانے والے) واحد، خَاسِرٌ،

قَالُوْا یٰمُوْسٰٓی اِنَّ فِیْهَا قَوْمًا جَبَّارِیْنَ ۖ	انہوں نے کہا اے موسیٰ بے شک اس میں زبردست قوم ہے

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

یٰمُوْسٰی (یَا۔ مُوْسٰی) یَا، حرف ندا، اے، مُوْسٰی، منادٰی، حضرت موسیٰ علیہ السلام (اے حضرت موسیٰ علیہ السلام!) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

فِیْهَا (فِیْ۔ هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع اَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ

ہے(اس میں) قَوْمًا(قوم ہے)

جَبَّارِيْنَ۔ جَبْرٌ، مصدر سے اِسم فاعل جمع مذکر(جبر کرنے والے، زبردست دباؤوالے، گردن کش، زور آور زبردست) واحد، جَبَّارٌ۔

وَ اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا	اور بے شک ہم ہر گز اِس میں داخل نہ ہوں گے یہاں تک کہ وہ اِس سے نکل جائیں۔

وَاِنَّا(وَ۔اِنَّ۔نَا)وَ، حرف عطف، اور،اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (اور بے شک ہم)لَنْ نَّدْخُلَهَا(لَنْ نَّدْخُلَ۔هَا)لَنْ، مضارع کے شروع میں آئے تواُس کے معنٰی منفی مستقبل کیلئے مخصوص کر دیتاہے، لَنْ نَّدْخُلَ، فعل مضارع منفی تاکید بہ لَن جمع متکلم دَخَلَ يَدْخُلُ مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا، ہم ہر گز نہ داخل ہوں گے،هَا، ضمیر واحد مونث غائب،اُس، ضمیر کا مرجع اَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ ہے (ہم ہر گز نہ داخل ہوں گے اس میں) حَتّٰى، حرف غایت(یہاں تک کہ)

يَخْرُجُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَرَجَ يَخْرُجُ،مصدر خُرُوْجًا، نکلنا(وہ نکل جائیں)

مِنْهَا(مِنْ۔هَا)مِنْ، حرف جار، سے،هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب،اُس، ضمیر کا مرجع اَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ ہے(اُس سے)

فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ﴿٢٢﴾	پس اگر وہ اس سے نکل جائیں تو بے شک ہم داخل ہونے والے ہیں

فَاِنْ(فَ۔اِنْ)فَ، حرف عطف، پس،اِنْ، شرطیہ، اگر(پس اگر)

يَخْرُجُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَرَجَ يَخْرُجُ،مصدر خُرُوْجًا، نکلنا(وہ نکل جائیں)

مِنْهَا(مِنْ۔هَا)مِنْ، حرف جار، سے،هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب،اُس(اُس سے)

فَاِنَّا(فَ۔اِنَّ۔نَا)فَ، حرف عطف، تو،اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (تو بے شک

ہم)دٰخِلُوْنَ۔دُخُوْلٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (داخل ہونے والے)واحد،دَاخِلٌ،

قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ	دو آدمیوں نے کہاان لوگوں میں سے جو (اللہ سے) ڈرتے تھے اُن دونوں پر اللہ نے انعام کیا تھا کہ تم ان پر دروازے سے داخل ہو جاؤ۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(کہا)

رَجُلٰنِ، تثنیہ (دومرد)واحد، رَجُلٌ، جمع، رِجَالٌ،

مِنَ الَّذِيْنَ۔مِنْ، حرف جار، سے،اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو(اُن لوگوں میں سے جو) يَخَافُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوْفًا، خوف کھانا،ڈرنا(وہ ڈرتے تھے)

اَنْعَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْعَمَ يُنْعِمُ، مصدر اِنْعَامٌ، انعام کرنا(انعام کیا) اَللّٰهُ(اللہ)

عَلَيْهِمَا(عَلٰى۔هِمَا)عَلٰى، حرف جار، پر، هِمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، اُن دونوں(اُن دونوں پر)

اُدْخُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا(تم داخل ہو جاؤ)

عَلَيْهِمُ (عَلٰى۔هِمْ)عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن(اُن پر)

اَلْبَابَ(دروازے سے)

فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ	پھر جب تم اس میں داخل ہو جاؤ گے تو بے شک تم غالب آنے والے ہو۔

فَاِذَا(فَ۔اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر،اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنٰی شرط،جب(پھر جب)

دَخَلْتُمُوْهُ(دَخَلْتُمْ۔وْ۔هُ)دَخَلْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر حاضر دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا،اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، تم داخل ہو جاؤ گے،وْ، اشباع کا ہے،هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(تم داخل ہو جاؤ

گے اس میں) فَاِنَّكُمْ (فَ۔اِنَّ۔كُمْ)فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تو بے شک تم)

غٰلِبُوْنَ۔غَلَبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (غالب آنے والے، قابو پانے والے) واحد، غَالِبٌ،

وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝	اور تم اللہ ہی پر پس بھروسہ کرو اگر تم مومن ہو۔

وَعَلَى اللّٰهِ۔وَ، حرف عطف، اور، عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اور اللہ پر)

فَتَوَكَّلُوْٓا (فَ۔تَوَكَّلُوْا) فَ، حرف عطف، پس، تَوَكَّلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ، مصدر تَوَكُّلٌ، بھروسہ کرنا، تم بھروسہ کرو (پس تم بھروسہ کرو)

اِنْ، شرطیہ (اگر) كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم ہو)

مُّؤْمِنِيْنَ۔اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان لانے والے، مومنوں) واحد، مُؤْمِنٌ،

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ وَ رَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ۝	اُنہوں نے کہا اے موسیٰ! بے شک ہم ہر گز کبھی بھی اس میں داخل نہیں ہوں گے جب تک وہ اس میں ہیں پس تو اور تیرا رب جاؤ پس تم دونوں لڑو بے شک ہم یہاں بیٹھنے والے ہیں۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

يٰمُوْسٰى (يَا۔مُوْسٰى) يَا، حرف ندا، اے، مُوْسٰى، منادیٰ، حضرت موسیٰ علیہ السلام (اے موسیٰ)

اِنَّا (اِنَّ۔نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

لَنْ نَّدْخُلَهَآ (لَنْ نَّدْخُلَ۔هَا) لَنْ نَّدْخُلَ، فعل مضارع منفی مؤکد بلن جمع متکلم دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا، ہم ہر گز نہیں داخل ہوں گے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس میں (ہم ہر گز اُس میں داخل نہیں ہوں گے) اَبَدًا، زمانہ مستقبل غیر محدود (ہمیشہ، کبھی بھی)

مَّا دَامُوْا۔ مَا، مصدر یہ زمانیہ، جب تک، دَامُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب دَامَ یَدُوْمُ، مصدر دَوَامٌ، رہنا، برداشت کرنا، ہونا (وہ ہیں)

فِيْهَا (فِیْ۔ هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس (اُس میں)

فَاذْهَبْ (فَ۔ اِذْهَبْ) فَ، حرف عطف، پس، اِذْهَبْ، فعل امر واحد مذکر غائب ذَهَبَ یَذْهَبُ، مصدر ذَهَابٌ، جانا، جاؤ (پس جاؤ) اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر (تو)

وَرَبُّكَ (وَ۔ رَبُّ۔ كَ) وَ، حرف عطف اور، رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرا، (اور تیرا رب) فَقَاتِلَاۤ (فَ۔ قَاتِلَا) فَ، حرف عطف، پس، قَاتِلَا، فعل امر تثنیہ مذکر حاضر قَاتَلَ یُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةٌ، جنگ کرنا، لڑائی کرنا، تم دونوں لڑو (پس تم دونوں لڑو)

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

هٰهُنَا (هَا۔ هُنَا) هَا، حرف تنبیہ، هُنَا، اسم ظرف قریب کیلئے (یہاں اس جگہ)

قٰعِدُوْنَ۔ قُعُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (بیٹھنے والے) واحد، قَاعِدٌ،

قَالَ رَبِّ اِنِّیْ لَاۤ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِیْ وَ اَخِیْ فَافْرُقْ بَیْنَنَا وَ بَیْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِیْنَ ﴿۲۵﴾	اُس (موسیٰ) نے کہا اے میرے ربّ! بے شک میں اختیار نہیں رکھتا مگر اپنے نفس کا اور اپنے بھائی کا پس تو ہمارے درمیان اور نافرمان قوم کے درمیان جدائی ڈال دے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

رَبِّ، یہ اصل میں، یا رَبِّیْ ہے (یا۔ رَبِّ۔ یْ) یَا، حرف ندا، محذوف ہے، اے، رَبِّیْ، منادیٰ، رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، یْ، محذوف ہے، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

اِنِّیْ (اِنِّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے، نون پر زیر یْ کی وجہ سے ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر

واحد متکلم، میں (بے شک میں)

لَآاَمۡلِكُ، فعل مضارع منفی واحد متکلم مَلَكَ يَمۡلِكُ، مصدر مُلۡكًا، مالک ہونا، اختیار رکھنا (میں اختیار نہیں رکھتا) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے)

نَفۡسِیۡ (نَفۡسِ۔ یۡ) نَفۡسِ، مضاف، نفس، جان، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے نفس کا)

وَاَخِیۡ (وَ۔ اَخِ۔ یۡ) وَ، حرف عطف، اور، اَخِ، مضاف، بھائی، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اور اپنے بھائی کا) فَافۡرُقۡ (فَ۔ اُفۡرُقۡ) فَ، حرف عطف، پس، اُفۡرُقۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر فَرَقَ يَفۡرِقُ، مصدر فَرۡقٌ، فرق کرنا، جدائی ڈالنا، علیحدہ کرنا، تو جدائی ڈال دے (پس تو جدائی ڈال دے)

بَيۡنَنَا (بَيۡنَ۔ نَا) بَيۡنَ، مضاف، درمیان، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے درمیان)

وَبَيۡنَ الۡقَوۡمِ الۡفٰسِقِيۡنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، بَيۡنَ، مضاف، درمیان، اَلۡقَوۡمِ، مضاف الیہ، موصوف، قوم، اَلۡفٰسِقِيۡنَ، صفت، فِسۡقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، اللہ کی نافرمانی کرنے والے، برائی کرنے والے، نافرمانوں، واحد، اَلۡفَاسِقُ (اور نافرمان قوم کے درمیان)

قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيۡهِمۡ اَرۡبَعِيۡنَ سَنَةً ۚ	اُس (اللہ) نے فرمایا پس بے شک وہ (زمین) اُن پر چالیس سال تک حرام کی ہوئی ہے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اُس نے فرمایا)

فَاِنَّهَا (فَ۔ اِنَّ۔ هَا) فَ، حرف عطف، پس، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هَا، ضمیر واحد مونث غائب، وہ، هَا، ضمیر کا مرجع الۡاَرۡضَ الۡمُقَدَّسَةَ ہے (پس بے شک وہ)

مُحَرَّمَةٌ۔ تَحۡرِيۡمٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مونث، حرام کردہ، حرام کی ہوئی)

عَلَيۡهِمۡ (عَلٰی۔ هِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

اَرْبَعِيْنَ سَنَةً۔ اَرْبَعِيْنَ، چالیس، سَنَةً، سال، جمع، سِنِيْنَ (چالیس سال)

يَتِيْهُوْنَ فِي الْاَرْضِ ط	وہ زمین میں مارے مارے پھریں گے۔

يَتِيْهُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَاهَ يَتِيْهُ، مصدر تَيْهًا، مارامارا پھرنا، آوارہ پھرنا (وہ مارے مارے پھریں گے) فِي الْاَرْضِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ۲۶ ع	پس نافرمان قوم پر افسوس نہ کر۔

فَلَا تَاْسَ (فَ۔ لَا تَاْسَ) فَ، حرف عطف، پس، لَا تَاْسَ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اَسِيَ يَاْسٰى، مصدر اَسًى دکھی ہونا، ملال کرنا، افسوس کرنا، تو افسوس نہ کر (پس تو افسوس نہ کر)

عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْقَوْمِ، مجرور، موصوف، قوم، لوگوں، اَلْفٰسِقِيْنَ، صفت، فِسْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، اللہ سے نافرمانی کرنے والے، واحد، فَاسِقٌ، نافرمان (نافرمان قوم پر)

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ م	اور آپ ان پر آدم (علیہ السلام) کے دو بیٹوں کی خبر حق کے ساتھ تلاوت کریں۔

وَاتْلُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اُتْلُ، فعل امر واحد مذکر حاضر تَلَا يَتْلُوْا، مصدر تِلَاوَةً، پڑھنا، تلاوت کرنا، آپ تلاوت کریں (اور آپ تلاوت کریں)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ۔ نَبَاَ، مضاف، خبر، اطلاع، اِبْنَيْ، مضاف الیہ مضاف، یہ اصل میں اِبْنَيْنِ تھا، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا ہے، اِبْنٌ کا تثنیہ، دو بیٹوں کی، اٰدَمَ، مضاف الیہ، آدمؑ کے (آدمؑ کے دو بیٹوں کی خبر)

بِالْحَقِّ (بِ۔ اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحَقِّ، مجرور، حق (حق کے ساتھ)

اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَ	جب دونوں نے قربانی پیش کی تو اُن دونوں میں سے ایک کی

لَمْ یُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ؕ	قبول کرلی گئی اور دوسرے سے قبول نہ کی گئی۔

اِذْ، اسم ظرف زمان ماضی (جب)

قَرَّبَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب قَرَّبَ یُقَرِّبُ، مصدر تَقْرِیْبٌ، قریب کرنا، پیش کرنا (اُن دونوں نے پیش کی) قُرْبَانًا، مصدر، صیغہ صفت (قربانی)

فَتُقُبِّلَ (فَ۔ تُقُبِّلَ) فَ، حرف عطف، تو، تُقُبِّلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب تَقَبَّلَ یَتَقَبَّلُ، مصدر تَقَبُّلٌ، قبول کرنا، قبول کرلی گئی (تو قبول کرلی گئی)

مِنْ اَحَدِھِمَا۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَحَدِ، مجرور، مضاف، ایک کی، ھِمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، اُن دونوں (اُن دونوں میں سے ایک کی)

وَلَمْ یُتَقَبَّلْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَمْ، مضارع سے پہلے کر مضارع کے آخر میں جزم اور معنیٰ ماضی منفی کیلئے مختص کرتا ہے، لَمْ یُتَقَبَّلْ، فعل مضارع مجہول منفی جحد بلم واحد مذکر غائب تَقَبَّلَ یَتَقَبَّلُ، مصدر تَقَبُّلٌ، قبول کرنا، قبول نہ کی گئی (اور قبول نہ کی گئی)

مِنَ الْاٰخَرِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْاٰخَرِ، مجرور، دوسرے (دوسرے سے)

قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ	اس نے کہا میں ضرور بضرور تجھے قتل کردوں گا۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا)

لَاَقْتُلَنَّكَ (لَاَقْتُلَنَّ۔كَ) لَاَقْتُلَنَّ، فعل مضارع واحد متکلم لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ قَتَلَ یَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا، ضرور بضرور میں قتل کروں گا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (ضرور بضرور میں قتل کروں گا تجھے)

قَالَ اِنَّمَا یَتَقَبَّلُ اللّٰہُ مِنَ الْمُتَّقِیْنَ ﴿٢٧﴾	اُس نے کہا بے شک اللہ تقویٰ والوں سے (قربانی) قبول کرتا ہے

النصف

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(اُس نے کہا)

اِنَّمَا۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، اور، مَا، کافہ جو حصر کیلئے آتی ہے(بے شک، تحقیق، سوائے اس کے نہیں)

یَتَقَبَّلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَقَبَّلَ یَتَقَبَّلُ، مصدر تَقَبُّلٌ، قبول کرنا(وہ قبول کرتا ہے)

اَللّٰہُ(اللہ)مِنَ الْمُتَّقِیْنَ۔مِنْ، حرف جار، سے، الْمُتَّقِیْنَ، مجرور، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ڈرنے والے، تقوٰی والے، متقیوں، واحد، اَلْمُتَّقِیْ(تقوٰی والوں سے)

لَىِٕنْۢ بَسَطْتَّ اِلَیَّ یَدَكَ لِتَقْتُلَنِیْ مَآ اَنَا بِبَاسِطٍ یَّدِیَ اِلَیْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ	البتہ اگر تو نے اپنا ہاتھ میری طرف بڑھایا کہ تو مجھے قتل کرے میں اپنا ہاتھ تیری طرف ہر گز بڑھانے والا نہیں کہ میں تجھے قتل کروں۔

لَىِٕنْ(لَ۔اِنْ)لَ، لام تاکید، البتہ، اِنْ، شرطیہ، اگر(البتہ اگر)

بَسَطْتَّ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر بَسَطَ یَبْسُطُ، مصدر بَسْطٌ، بڑھانا، پھیلانا(تو نے بڑھایا)

اِلَیَّ(اِلٰی۔یْ)اِلٰی، حرف جار، طرف، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میری(میری طرف)

یَدَكَ۔یَدَ، مضاف، ہاتھ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنا(اپنا ہاتھ)

لِتَقْتُلَنِیْ(لِ۔تَقْتُلَ۔نِ۔یْ)لِ، لام تعلیل ناصبہ، کہ، تَقْتُلَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر قَتَلَ یَقْتُلُ مصدر قَتْلٌ، قتل کرنا، تو قتل کرے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے(کہ تو مجھے قتل کرے)

مَآ، نافیہ(نہیں)اَنَا، ضمیر واحد متکلم(میں)

بِبَاسِطٍ(بِ۔بَاسِطٍ)بِ، حرف جار، زائدہ نفی کی تاکید کیلئے ہے، بَاسِطٍ، مجرور، بَسْطٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر(ہر گز بڑھانے والا)

یَّدِیَ(یَدِ۔یَ)یَدِ، مضاف، ہاتھ، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنا(اپنا ہاتھ)

اِلَيْكَ (اِلٰی۔كَ) اِلٰی، حرف جار، طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری طرف)

لِاَقْتُلَكَ (لِ۔اَقْتُلَ۔كَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، کہ، اَقْتُلَ، فعل مضارع واحد متکلم قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلٌ، قتل کرنا، میں قتل کروں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (کہ میں تجھے قتل کروں)

اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۲۸	بے شک میں اللہ تعالیٰ پروردگارِ عالم سے ڈرتا ہوں۔

اِنِّيْٓ (اِنِّ۔ىْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے، یْ کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

اَخَافُ، فعل مضارع واحد متکلم خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوْفٌ، ڈرنا (میں ڈرتا ہوں) اَللّٰهَ (اللہ سے)

رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ۔رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، اَلْعٰلَمِيْنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں کا، واحد، اَلْعَالَمُ، عالم، تمام جہانوں کے رب (پروردگارِ عالم)

اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِيْ وَ اِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ	بے شک میں چاہتا ہوں کہ تو میرے گناہ اور اپنے گناہ کو سمیٹ لے پھر تو آگ والوں میں سے ہو جائے

اِنِّيْٓ (اِنِّ۔ىْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے، یْ کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

اُرِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر متکلم اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (میں چاہتا ہوں)

اَنْ، مصدریہ (کہ) تَبُوْٓاَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر بَآءَ يَبُوْٓءُ، مصدر بَوْءٌ، واپس آنا، لوٹنا، سمیٹنا (تو سمیٹ لے) بِاِثْمِيْ (بِ۔اِثْمِ۔ىْ) بِ، حرف جار، کو، اِثْمِ، مجرور، مضاف، گناہ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے گناہ کو) وَ، حرف عطف (اور)

اِثْمِكَ (اِثْمِ۔كَ) اِثْمِ، مضاف، گناہ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے گناہ)

فَتَكُوْنَ (فَ۔تَكُوْنَ)فَ، حرف عطف، پھر،تَكُوْنَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ،مصدر كَوْنًا ہونا،تو ہو جائے (پھر تو ہو جائے)

مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَصْحٰبِ، مجرور، مضاف، ساتھی، والے، اہل، اَلنَّارِ، مضاف الیہ، آگ، دوزخ (آگ والوں میں سے)

وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾	اور یہی ظالموں کی سزا ہے۔

وَذٰلِكَ۔وَ، حرف عطف، اور، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہی (اور یہی)

جَزٰٓؤُا (جزا، بدلہ، صلہ، سزا)

اَلظّٰلِمِيْنَ۔ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے، ظالموں) واحد، اَلظَّالِمُ۔

فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۳۰﴾	پس اُس کو اس کے نفس نے اپنے بھائی کے قتل پر آمادہ کیا تو اُس نے اُسے قتل کر دیا پس وہ خسارہ پانے والوں میں سے ہو گیا۔

فَطَوَّعَتْ (فَ۔طَوَّعَتْ)فَ، حرف عطف، پس، طَوَّعَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب طَوَّعَ يُطَوِّعُ، مصدر تَطْوِيْعٌ، آمادہ کرنا، رغبت دلانا، اُس نے آمادہ کیا (پس اُس نے آمادہ کیا)

لَهٗ (لَ۔هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کو)

نَفْسُهٗ (نَفْسُ۔هٗ) نَفْسُ، مضاف، نفس، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے نفس نے)

قَتْلَ، مصدر، قتل کرنا (قتل)

اَخِيْهِ (اَخِيْ۔هِ) اَخِيْ، مضاف، بھائی، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بھائی)

فَقَتَلَهٗ (فَ۔ قَتَلَ۔ هٗ) فَ، حرف عطف تو، قَتَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلٌ، قتل کرنا، اُس نے قتل کر دیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (تو اُس نے اُسے قتل کر دیا)

فَاَصْبَحَ(فَ۔اَصْبَحَ)فَ، حرف عطف، پس، اَصْبَحَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصْبَحَ يُصْبِحُ، مصدر اِصْبَاحٌ، ہونا(وہ ہو گیا)

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ۔مِنْ، حرف جار، سے، الْخٰسِرِيْنَ، مجرور، خُسْرَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، خسارہ پانے والے (خسارہ پانے والوں میں سے)

فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِيْ سَوْءَةَ اَخِيْهِ ؕ	پھر اللہ نے ایک کوا بھیجا وہ زمین کھودنے لگا تاکہ وہ اُسے دکھائے کہ وہ اپنے بھائی کی لاش کو کیسے چھپائے۔

فَبَعَثَ اللّٰهُ(فَ۔بَعَثَ۔اَللّٰهُ) فَ، حرف عطف، پھر، بَعَثَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَعَثَ يَبْعَثُ، مصدر بَعْثٌ، بھیجنا، بھیجا،اَللّٰهُ، اللہ (پھر اللہ نے بھیجا) غُرَابًا (ایک کوا)

يَّبْحَثُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَحَثَ يَبْحَثُ، مصدر بَحْثٌ، کریدنا، کھودنا(وہ کھودنے لگا)

فِي الْاَرْضِ ۔فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

لِيُرِيَهٗ(لِ۔يُرِيَ۔هٗ)لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يُرِيَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرٰی يُرِيْ، مصدر اِرَاءَةٌ، دکھانا، وہ دکھائے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تاکہ وہ دکھائے اُسے) كَيْفَ، استفہامیہ (کیسے)

يُوَارِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَارٰی يُوَارِيْ، مصدر مُوَارَاةٌ، چھپانا(وہ چھپائے)سَوْءَةَ(لاش)

اَخِيْهِ (اَخِيْ۔هِ)اَخِيْ، مضاف، بھائی،هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بھائی)

قَالَ يٰوَيْلَتٰۤى اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِيَ سَوْءَةَ اَخِيْ ۚ	اُس نے کہا ہائے میری بربادی! کیا میں (اتنا) عاجز ہو گیا کہ میں اس کوے جیسا ہو جاتا پس میں اپنے بھائی کی لاش چھپالیتا۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(اُس نے کہا)

يٰوَيْلَتٰى (يَا،وَيْلَتٰى)يَا، حرف ندا، اے، ہائے، وَيْلَتٰى، منادیٰ، کلمہ تقبیح، حسرت و درد کے موقع پر آتا ہے،

اَصل میں وَیْلَتِیْ تھا، میری بربادی، لیکن حسرت کے وقت آواز کو کھینچنے کیلئے ی کو الف سے بدل دیا گیا ہے اور اس کے ما قبل ت کو فتح دے دیا اس طرح یٰوَیْلَتَا ہو گیا، لیکن ضمیر واحد متکلم کو ظاہر کرنے کیلئے ی کو بدستور رکھ کر الف کو تا کے اوپر لگا دیا گیا، وَیْلَةِ، مضاف، بربادی، تباہی، کلمہ حسرت وندامت، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (ہائے میری بربادی)

اَعَجَزْتُ (اَ۔عَجَزْتُ) اَ، استفہامیہ، کیا، عَجَزْتُ، فعل ماضی واحد متکلم عَجَزَ یَعْجِزُ، مصدر عَجْزًا وَّ مَعْجِزَةً، عاجز ہونا، میں عاجز ہو گیا (کیا میں عاجز ہو گیا) اَنْ، مصدریہ (کہ)

اَکُوْنَ، فعل مضارع واحد متکلم کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (میں ہو جاتا) مِثْلَ (مانند، مثل، جیسا)

هٰذَاالْغُرَابِ۔ هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اِس، اَلْغُرَابِ، مشارٌ الیہ، کوا (اُس کوے)

فَاُوَارِیَ (فَ۔اُوَارِیْ) فَ، حرف عطف، پس، اُوَارِیْ، فعل مضارع واحد متکلم وَارٰی یُوَارِیْ، مصدر مُوَارَاةً، چھپانا، میں چھپالیتا (پس میں چھپالیتا)

سَوْءَةَ اَخِیْ (سَوْءَةَ۔اَخِ۔یْ) سَوْءَةَ، مضاف، لاش، اَخِ، مضاف الیہ مضاف، بھائی کی، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے بھائی کی لاش)

فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِیْنَ ۚۛ﴿٣١﴾	پس وہ شرمندہ ہونے والوں میں سے ہو گیا۔

فَاَصْبَحَ (فَ۔اَصْبَحَ) فَ، حرف عطف، پس، اَصْبَحَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصْبَحَ یُصْبِحُ، مصدر اِصْبَاحٌ، ہونا، ہو گیا (پس وہ ہو گیا)

مِنَ النّٰدِمِیْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلنّٰدِمِیْنَ، مجرور، نَدَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شرمندہ ہونے والے، واحد، نَادِمٌ (شرمندہ ہونے والوں میں سے)

مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۚۛ	اسی وجہ سے۔

مِنْ اَجْلِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَجْلِ، مجرور، مصدر، اَجَلَ یَاْجُلُ کا، کسی جرم کے ارتکاب میں لانے کو کہتے ہیں پھر مطلقاً اور علت کیلئے مستعمل ہونے لگا، واسطے وجہ، سبب (وجہ سے)

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (اس)

كَتَبْنَا عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًۢا بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِي الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ	ہم نے بنی اسرائیل پر لکھ دیا کہ بے شک بات یہ ہے کہ جس نے کسی جان کو بغیر کسی جان (کے قصاص) کے یا زمین میں (بغیر) فساد کرنے کے قتل کیا تو گویا کہ اُس نے تمام انسانوں کو قتل کیا۔

كَتَبْنَا، فعل ماضی جمع متکلم كَتَبَ يَكْتُبُ، مصدر كِتَابَةٌ، لکھنا، فرض کرنا (ہم نے لکھ دیا)

عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، بَنِيْ، مجرور، مضاف، اَصل میں بَنِيْنَ تھا، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا، بیٹوں، اولاد، اِسْرَآءِيْلَ، مضاف الیہ، اسرائیل، حضرت یعقوب کا لقب، حضرت یعقوب کے بیٹو! اولادِ یعقوب (بنی اسرائیل پر)

اَنَّهٗ (اَنَّ۔ هٗ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے بعد جملہ مفسرہ اور خبر واقع ہے، اس لئے ضمیر شان ہے، بات یہ ہے (کہ بے شک بات یہ ہے)

مَنْ، اسم موصول (جس نے)

قَتَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلٌ، قتل کرنا (اُس نے قتل کیا)

نَفْسًۢا (کسی جان کو) بِغَيْرِ نَفْسٍ (بِ۔ غَيْرِ۔ نَفْسٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَيْرِ، مجرور، مضاف، بغیر، نَفْسٍ، مضاف الیہ، کسی جان کے (بغیر کسی جان (قصاص) کے)

اَوْ، حرف عطف (یا) فَسَادٍ، اسم فعل نکرہ (فساد کرنے کے)

فِي الْاَرْضِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، الْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

فَکَاَنَّمَا(فَ۔کَاَنَّمَا)فَ، حرف عطف،تو، کَاَنَّ، حرف مشبہ بالفعل،مَا،زائد کافہ ، گویا کہ (تو گویا کہ)
قَتَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَتَلَ یَقْتُلُ، مصدر قَتْلٌ، قتل کرنا(اُس نے قتل کیا)
اَلنَّاسَ(لوگوں، انسانوں) جَمِیْعًا(سب، تمام)

وَمَنْ اَحْیَاھَا فَکَاَنَّمَآ اَحْیَا النَّاسَ جَمِیْعًا ؕ	اور جس نے اُسے زندگی دی تو گویا کہ اُس نے تمام انسانوں کو زندگی دی۔

وَمَنْ۔وَ، حرف عطف،اور، مَنْ،اسم موصول شرطیہ، جس نے (اور جس نے)
اَحْیَاھَا۔اَحْیَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحْیٰی یُحْیِیْ،مصدر اِحْیَآءٌ، زندہ کرنا، زندگی دینا، اُس نے زندگی دی، ھَا ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع نَفْسٍ ہے (اُسے زندگی دی)
فَکَاَنَّمَا(فَ۔کَاَنَّمَا)فَ، حرف عطف،تو، کَاَنَّ، حرف مشبہ بالفعل،مَا،زائد کافہ ، گویا کہ (تو گویا کہ)
اَحْیَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحْیٰی یُحْیِیْ، مصدر اِحْیَآءٌ، زندہ کرنا، زندگی دینا (اُس نے زندگی دی)
اَلنَّاسَ(لوگوں، انسانوں) جَمِیْعًا(سب، تمام)

وَلَقَدْ جَآءَتْھُمْ رُسُلُنَا بِالْبَیِّنٰتِ ؗ	اور البتہ تحقیق اُن کے پاس ہمارے رسول واضح دلائل کے ساتھ آئے۔

وَلَقَدْ۔وَ، حرف عطف،اور،لَ،لام تاکید،البتہ،قَدْ،کلمہ تحقیق، تحقیق(اور البتہ تحقیق)
جَآءَتْھُمْ (جَآءَتْ۔ھُمْ) جَآءَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، آئے، ھُمْ ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے پاس آئے)
رُسُلُنَا(رُسُلُ۔نَا) رُسُلُ، مضاف، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے رسول) بِالْبَیِّنٰتِ(بِ۔اَلْبَیِّنٰتِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْبَیِّنٰتِ، مجرور، واضح دلائل،

نشانیاں، واحد، اَلْبَيِّنَةُ(واضح دلائل کے ساتھ)

ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِي الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ۝٣٢	پھر بے شک اُن میں سے اکثر لوگ اس کے بعد زمین میں یقیناً حد سے بڑھنے والے ہیں۔

ثُمَّ اِنَّ۔ ثُمَّ، حرف عطف، پھر، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (پھر بے شک)

كَثِيْرًا۔ كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (اکثر، بہت سے)

مِّنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

بَعْدَ ذٰلِكَ۔ بَعْدَ، مضاف، بعد، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اِس کے (اس کے بعد)

فِي الْاَرْضِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

لَمُسْرِفُوْنَ (لَ۔ مُسْرِفُوْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، بے شک، مُسْرِفُوْنَ۔ اِسْرَافٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (حد سے بڑھنے والے) واحد، مُسْرِفٌ،

اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ يَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَ اَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ؕ	بے شک اُن لوگوں کی سزا جو اللہ اور اُس کے رسول سے جنگ کرتے ہیں اور زمین میں فساد کرنے کی کوشش کرتے ہیں یہ کہ وہ بری طرح قتل کر دیے جائیں یا سولی پر چڑھا دیے جائیں یا اُن کے ہاتھ اور اُن کے پاؤں مخالف (سمتوں) سے کاٹ دیے جائیں یا وہ زمین (ملک) سے نکال دیے جائیں۔

اِنَّمَا، کلمہ حصر (بے شک، سوائے اس کے نہیں) جَزٰٓؤُا(سزا، جزا، بدلہ)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کی جو)

يُحَارِبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَارَبَ يُحَارِبُ، مصدر مُحَارَبَةٌ، لڑائی کرنا، جنگ کرنا (وہ جنگ

کرتے ہیں)اَللّٰہَ(اللہ سے)

وَرَسُوْلَہٗ(وَ۔رَسُوْلَ۔ہٗ)وَ، حرف عطف، اور، رَسُوْلَ، مضاف، رسول، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اور اُس کے رسول) وَ، حرف عطف (اور)

یَسْعَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَعٰی یَسْعٰی، مصدر سَعْیًا، کوشش کرنا(وہ کوشش کرتے ہیں)

فِی الْاَرْضِ۔فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین(زمین میں)

فَسَادًا، اسم فعل ومصدر(بگاڑ، تباہی، فساد کرنے کی) اَنْ، مصدریہ (یہ کہ)

یُّقَتَّلُوْٓا، اصل میں یُقَتَّلُوْنَ تھا، اَنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب قَتَّلَ یُقَتِّلُ، مصدر تَقْتِیْلٌ، بری طرح قتل کرنا(وہ بری طرح قتل کر دیے جائیں)اَوْ، حرف عطف(یا)

یُصَلَّبُوْٓا، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب صَلَّبَ یُصَلِّبُ، مصدر تَصْلِیْبٌ، سولی چڑھا دینا(وہ سولی چڑھا دیے جائیں) اَوْ، حرف عطف(یا)

تُقَطَّعَ، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب قَطَّعَ یُقَطِّعُ، مصدر تَقْطِیْعٌ، منقطع ہونا، کاٹ دینا(کاٹ دیے جائیں)اَیْدِیْھِمْ(اَیْدِیْ۔ھِمْ)اَیْدِیْ، مضاف، ہاتھوں، واحد، یَدٌ، ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے ہاتھ) وَ، حرف عطف(اور)

اَرْجُلُھُمْ(اَرْجُلُ۔ھُمْ)اَرْجُلُ، مضاف، پاؤں، واحد، رِجْلٌ، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے پاؤں)مِّنْ خِلَافٍ۔مِنْ، حرف جار، سے، خِلَافٍ، مجرور، مخالف(مخالف(سمتوں)سے)

اَوْ، حرف عطف(یا) یُنْفَوْا، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب نَفٰی یَنْفِیْ، مصدر نَفْیٌ، نکال دینا(وہ نکال دیے جائیں) مِنَ الْاَرْضِ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین(زمین سے)

ذٰلِكَ لَھُمْ خِزْیٌ فِی الدُّنْیَا وَ لَھُمْ فِی الْاٰخِرَۃِ	یہ اُن کیلئے دُنیا میں رسوائی ہے اور اُن کیلئے آخرت

عَذَابٌ عَظِیۡمٌ ﴿۳۳﴾	میں بہت بڑا عذاب ہے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

لَھُمۡ (لَ۔ھُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، ھُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

خِزۡیٌ، مصدر ہے (ذِلت، رسوائی) فِی الدُّنۡیَا۔ فِیۡ، حرف جار، میں، اَلدُّنۡیَا، مجرور، دُنیا (دُنیا میں)

وَلَھُمۡ (وَ۔لَ۔ھُمۡ) وَ، حرف عطف اور، لَ، حرف جار، کیلئے، ھُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اور اُن کیلئے) فِی الۡاٰخِرَۃِ۔ فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡاٰخِرَۃِ، مجرور، آخرت (آخرت میں)

عَذَابٌ عَظِیۡمٌ۔ عَذَابٌ، موصوف، عذاب، سزا، عَظِیۡمٌ، صفت، عَظۡمَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا، عظیم (بہت بڑا عذاب)

اِلَّا الَّذِیۡنَ تَابُوۡا مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تَقۡدِرُوۡا عَلَیۡھِمۡ ۚ	مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کی اس سے پہلے کہ تم اُن پر قابو پاؤ۔

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

تَابُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَابَ یَتُوۡبُ، مصدر تَوۡبَۃٌ، توبہ کرنا (اُنہوں نے توبہ کی)

مِنۡ قَبۡلِ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، قَبۡلِ، مجرور، قبل، پہلے (اس سے پہلے) اَنۡ، مصدریہ (کہ)

تَقۡدِرُوۡا، اصل تَقۡدِرُوۡنَ تھا، اَنۡ کی وجہ سے نون اعرابی حذف ہو گیا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَدَرَ یَقۡدِرُ، مصدر قُدۡرَۃٌ، قدرت رکھنا، قابو پانا (تم قابو پاؤ)

عَلَیۡھِمۡ (عَلٰی۔ھِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، ھِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

فَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰہَ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۳۴﴾ ع	پس تم جان لو کہ بے شک اللہ بہت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔

ع ۵ ۸ ۹

فَاعۡلَمُوۡۤا (فَ۔اِعۡلَمُوۡۤا) فَ، حرف عطف، پس، اِعۡلَمُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمٌ،

جاننا، تم جان لو (پس تم جان لو)

اَنَّ اللّٰہَ ۔ اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰہَ، اللہ (بے شک اللہ)

غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر رسے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَّحِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَۃٌ، مصدر رسے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ ابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَ جَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۳۵	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف (قرب حاصل کرنے کا) ذریعہ تلاش کرو اور اُس کی راہ میں جہاد کرو تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔

یٰٓاَیُّھَاالَّذِیْنَ اٰمَنُوا (یَا۔ اَیُّھَا۔ اَلَّذِیْنَ۔ اٰمَنُوْا) یَا، حرف ندا، اے، اَیُّھَا، جب منادٰی میں الْ داخل ہو تو مذکر کیلئے یَا کے ساتھ اَیُّھَا لگا دیتے ہیں، اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا، منادٰی، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر رِاِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) اتَّقُوا اللّٰہَ۔ اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر رِاِتِّقَآءٌ، ڈرنا، پرہیز گاری اختیار کرنا، تم ڈرو، اَللّٰہَ، اللہ (تم اللہ سے ڈرو) وَ، حرف عطف (اور)

اِبْتَغُوْٓا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِبْتَغٰی یَبْتَغِیْ، مصدر رِاِبْتِغَآءٌ، تلاش کرنا، چاہنا (تم تلاش کرو)

اِلَیْہِ (اِلٰی۔ ہٖ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کی طرف)

الْوَسِیْلَۃَ، اسم (وَسیلہ، ذریعہ) وَ، حرف عطف (اور)

جَاھِدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر جَاھَدَ یُجَاھِدُ، مصدر رمُجَاھَدَۃٌ، جہاد کرنا (تم جہاد کرو)

فِیْ سَبِیْلِہٖ (فِیْ۔ سَبِیْلِ۔ ہٖ) فِیْ، حرف جار، میں، سَبِیْلِ، مجرور، مضاف، راہ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُس کی (اُس کی راہ میں)

لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)
تُفْلِحُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَفْلَحَ يُفْلِحُ، مصدر اِفْلَاحٌ، فلاح پانا، تم فلاح پاؤ (تاکہ تم فلاح پا جاؤ)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٣٦﴾	بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اگر واقعی اُن کا وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے اور اس جیسا اس کے ساتھ (اور بھی) تاکہ وہ اس کو قیامت کے دن عذاب سے (بچنے کیلئے) بدلے میں دے دیں اُن سے قبول نہیں کیا جائے گا اور اُن کیلئے دردناک عذاب ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلَّذِيْنَ، اِسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہوں نے (بے شک وہ لوگ جنہوں نے) كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، اِنکار کرنا (اُنہوں نے کفر کیا) لَوْ، شرطیہ (اگر) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ، واقعی)

لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کا، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کا) مَّا، موصولہ (جو)

فِي الْاَرْضِ۔فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

جَمِيْعًا۔ جَمْعٌ، مصدر سے بمعنیٰ مَجْمُوْعٌ (سب، تمام)

وَّمِثْلَهٗ (وَ۔مِثْلَ۔هٗ) وَ، حرف عطف، اور، مِثْلَ، مضاف، مانند، جیسا، کی طرح، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (اور اُس جیسا)

مَعَهٗ (مَعَ۔هٗ) مَعَ، مضاف، ساتھ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب اُس کے (اُس کے ساتھ)

لِيَفْتَدُوْا (لِ۔يَفْتَدُوْا) لِ، لام تعلیل، تاکہ، يَفْتَدُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِفْتَدٰى يَفْتَدِيْ، مصدر اِفْتِدَآءٌ، بدلہ میں دینا، وہ بدلے میں دے دیں (تاکہ وہ بدلے میں دے دیں)

بِہٖ(بِ۔ہٖ)بِ، حرف جار، کو،ہٖ، مجرور، اس(اُس کو)

مِنْ عَذَابِ۔مِنْ، حرف جار، سے، عَذَابِ، مجرور، عذاب(عذاب سے)

یَوْمِ الْقِیٰمَةِ یَوْمِ، مضاف، دِن،اَلْقِیٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے(قیامت کے دن) مَا،نافیہ(نہیں)

تُقُبِّلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب تَقَبَّلَ یَتَقَبَّلُ،مصدر تَقَبُّلًا، قبول کرنا،ترجمہ بحوالہ قیامت (قبول کیا جائے گا)مِنْهُمْ(مِنْ،هُمْ)مِنْ، حرف جار، سے،هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن(اُن سے)

وَلَهُمْ(وَ۔لَ۔هُمْ)وَ، حرف عطف، اور،لَ، حرف جار،کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن(اور اُن کیلئے)عَذَابٌ اَلِیْمٌ۔عَذَابٌ، موصوف، عذاب، سزا، اَلِیْمٌ،صفت، اَلَمٌ،مصدر سے صفت مشبہ، دردناک دکھ دینے والا(دردناک عذاب)

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا٘	وہ چاہیں گے کہ آگ سے نکل جائیں حالانکہ وہ اس سے ہرگز نکلنے والے نہیں۔

يُرِيْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ،مصدر اِرَادَةً،چاہنا(وہ چاہیں گے) اَنْ،مصدریہ(کہ)

يَّخْرُجُوْا،اصل میں يَخْرُجُوْنَ تھا،اَنْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَرَجَ يَخْرُجُ،مصدر خُرُوْجًا،نکلنا(وہ نکل جائیں)

مِنَ النَّارِ۔مِنْ، حرف جار، سے،اَلنَّارِ، مجرور، آگ(آگ سے)وَ،حالیہ(حالانکہ)

مَا هُمْ۔مَا،نافیہ، نہیں،هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ(نہیں وہ)

بِخٰرِجِيْنَ(بِ۔خَارِجِيْنَ)بِ، حرف جار، مَا،نافیہ کے بعد اگر اسم کے ساتھ بِ ہو تو زائد ہوتی ہے اور نفی کی تاکید کیلئے ہوتی ہے، خَارِجِيْنَ، مجرور، خُرُوْجٌ،مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، واحد خَارِجٌ(ہرگز نکلنے والے) مِنْهَا(مِنْ۔هَا)مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب،اُس، ضمیر کا مرجع

اَلنَّارِ ہے(اُس سے)

وَ لَھُمْ عَذَابٌ مُّقِیْمٌ ﴿۳۷﴾	اور اُن کیلئے ہمیشہ رہنے والا عذاب ہے۔

وَلَھُمْ (وَ۔لَ۔ھُمْ)وَ، حرف عطف اور، لَ، حرف جار، کیلئے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اور اُن کیلئے)عَذَابٌ مُّقِیْمٌ۔عَذَابٌ، موصوف، عذاب، مُقِیْمٌ، صفت، اِقَامَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر ہمیشہ قائم رہنے والا، دائمی لازوال (ہمیشہ رہنے والا عذاب)

وَالسَّارِقُ وَ السَّارِقَۃُ فَاقْطَعُوْٓا اَیْدِیَھُمَا جَزَآءًۢ بِمَا کَسَبَا نَکَالًا مِّنَ اللّٰہِ ؕ	اور چوری کرنے والا مرد اور چوری کرنے والی عورت پس تم اُن دونوں کے ہاتھ کاٹ دو اس کا بدلہ ہے جو اُن دونوں نے کمایا اللہ کی طرف سے عبرتناک سزا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور)اَلسَّارِقُ۔سَرْقَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (چور، چوری کرنے والا مرد)

وَ، حرف عطف (اور)اَلسَّارِقَۃُ۔سَرْقَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث چوری کرنے والی عورت، چرانے والی)فَاقْطَعُوْٓا(فَ،اِقْطَعُوْٓا)فَ، حرف عطف، پس، اِقْطَعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَطَعَ یَقْطَعُ، مصدر قَطْعٌ، کاٹنا، تم کاٹ دو (پس تم کاٹ دو)

اَیْدِیَھُمَا(اَیْدِیَ۔ھُمَا)اَیْدِیَ، مضاف، ہاتھوں، واحد، یَدٌ، ھُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، اُن دونوں (اُن دونوں کے ہاتھ) جَزَآءً (بدلہ، سزا، جزا)

بِمَا(بِ۔مَا)بِ، حرف جار، کا، مَا، مجرور، اسم موصول، جو(اس کا جو)

کَسَبَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب کَسَبَ یَکْسِبُ، مصدر کَسْبًا، کمانا، کرنا (اُن دونوں نے کمایا)

نَکَالًا، اسم منصوب نکرہ (عبرت، سزا، عذاب عبرتناک سزا)

مِّنَ اللّٰہِ۔مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے)

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۳۸﴾	اور اللہ نہایت غالب، بڑی حکمت والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

عَزِيْزٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے بمعنیٰ فاعل مبالغہ کا صیغہ (زبردست، نہایت غالب)

حَكِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (بڑی حکمت والا)

فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَ اَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ؕ	پھر جو اپنے ظلم کرنے کے بعد توبہ کرلے اور اصلاح کرلے تو بے شک اللہ اُس پر توجہ (مہربانی) کرے گا۔

فَمَنْ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (پھر جو)

تَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَابَ يَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ کرنا (وہ توبہ کرلے)

مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ (مِنْ۔ بَعْدِ۔ ظُلْمِ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، ظُلْمِ، مضاف الیہ مضاف، مصدر، ظلم کرنے کے، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے ظلم کرنے کے بعد) وَ، حرف عطف (اور)

اَصْلَحَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصْلَحَ يُصْلِحُ، مصدر اِصْلَاحًا، اصلاح کرنا (وہ اصلاح کرلے)

فَاِنَّ اللّٰهَ (فَ۔ اِنَّ۔ اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، تو، يَتُوْبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَابَ يَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ کرنا، جب اللہ کی طرف ہو تو توبہ قبول کرنا، توجہ کرنا، رجوع کرنا، توجہ کرے گا (تو توجہ کرے گا)

عَلَيْهِ (عَلٰى۔ هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس پر)

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۹﴾	بے شک اللہ بہت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَّحِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَۃٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰہَ لَہٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	کیا تو نے نہیں جانا کہ بے شک اللہ ہی کیلئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے۔

اَلَمْ تَعْلَمْ۔ اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ، مضارع سے پہلے آکر ماضی منفی کے معنٰی دیتا ہے، لَمْ تَعْلَمْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا، تو نے نہیں جانا (کیا تو نے نہیں جانا)

اَنَّ اللّٰہَ۔ اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰہَ، اللہ (کہ بے شک اللہ)

لَہٗ (لَ۔ ہٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

مُلْکُ السَّمٰوٰتِ۔ مُلْکُ، مضاف، اسم مصدر، بادشاہی، حکومت، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کی، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں کی بادشاہی)

وَالْاَرْضِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَرْضِ، زمین (اور زمین)

یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ وَیَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ ؕ	وہ عذاب دیتا ہے جسے چاہتا ہے اور بخش دیتا ہے جس کو چاہتا ہے

یُعَذِّبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَذَّبَ یُعَذِّبُ، مصدر تَعْذِیْبٌ، عذاب دینا (وہ عذاب دیتا ہے)

مَنْ، اسم موصول (جسے) یَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْئَۃٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے) وَ، حرف عطف (اور)

یَغْفِرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَفَرَ یَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانٌ، بخشنا، معاف کرنا (وہ بخش دیتا ہے)

لِمَنْ (لِ۔ مَنْ) لِ، حرف جار، کو، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جس (جس کو)

یَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْئَۃٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

وَاللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۴۰﴾	اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر)

قَدِيْرٌ۔ قُدْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ اسم فاعل، جو حکمت کے مطابق جو چاہے کرے، قدرت والا، قادر (قادر ہے)

يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَ لَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛ	اے رسول! وہ لوگ آپ کو غمگین نہ کریں جو کفر میں جلدی کرتے ہیں اُن لوگوں میں سے جنہوں نے اپنے مونہوں سے کہا ہم ایمان لائے ہیں حالانکہ اُن کے دِل ایمان نہیں لائے۔

يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ (يَا۔ اَيُّهَا۔ اَلرَّسُوْلُ) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادیٰ میں اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا لگا دیتے ہیں، اَلرَّسُوْلُ، منادیٰ، رسول (اے رسول)

لَايَحْزُنْكَ (لَا يَحْزُنْ۔ كَ) لَايَحْزُنْ، فعل نہی واحد مذکر غائب حَزِنَ يَحْزُنُ، مصدر حُزْنٌ، غمگین کرنا غمگین نہ کرے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے، آپ کو (آپ کو غمگین نہ کریں)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يُسَارِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَارَعَ يُسَارِعُ، مصدر مُسَارَعَةٌ جلدی کرنا (وہ جلدی کرتے ہیں)

فِي الْكُفْرِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْكُفْرِ، مجرور، کفر (کفر میں)

مِنَ الَّذِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں میں سے جنہوں نے) قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (ہم ایمان لائے)

بِاَفْوَاهِهِمْ (بِ۔ اَفْوَاهِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، سے، اَفْوَاهِ، مجرور، مضاف مونہوں، واحد، فَمٌ کی اصل

فُوْہٌ تھی ہ کو گرا کر و کوم سے بدل دیا گیا ہے، منہ، ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے مونہوں سے) وَحالیہ (حالانکہ)

لَمْ تُؤْمِنْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مونث غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ نہیں ایمان لائے) قُلُوْبُھُمْ (قُلُوْبُ۔ھُمْ) قُلُوْبُ، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے دل)

وَمِنَ الَّذِیْنَ ھَادُوْا ۛ	اور اُن لوگوں میں سے جو یہودی ہوئے۔

وَ، حرف عطف (اور) مِنَ الَّذِیْنَ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَلَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں میں سے جو) ھَادُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ھَادَا یَھُوْدُ، مصدر ھَوْدًا، یہودی ہونا (وہ یہودی ہوئے)

سَمّٰعُوْنَ لِلْکَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِیْنَ ۙ لَمْ یَاْتُوْكَ ؕ	جھوٹ (بنانے) کیلئے خوب کان لگا کر سننے والے ہیں خوب کان لگا کر سننے والے ہیں، دوسرے لوگوں کے لیے (جو) آپ کے پاس نہیں آئے۔

سَمّٰعُوْنَ۔سَمْعٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ جمع مذکر، خوب کان لگا کر سننے والے، واحد، سَمَّاعٌ، کان لگا کر سننا، کبھی جاسوسی کیلئے ہوتا ہے اور کبھی قبول کرنے کیلئے، یہاں جاسوسی کیلئے ہے (خوب کان لگا کر سننے والے)

لِلْکَذِبِ (لِ۔اَلْکَذِبِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْکَذِبِ، مجرور، کذب، جھوٹ (جھوٹ کیلئے)

سَمّٰعُوْنَ۔سَمْعٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ جمع مذکر (خوب کان لگا کر سننے والے) واحد، سَمَّاعٌ،

لِقَوْمٍ اٰخَرِیْنَ (لِ۔قَوْمٍ۔اٰخَرِیْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوْمٍ، مجرور، قوم، لوگوں، اٰخَرِیْنَ، دوسرے (دوسرے لوگوں کیلئے)

لَمْ یَاْتُوْكَ۔لَمْ، مضارع سے پہلے آ کر اُس کے معنیٰ منفی ماضی کیلئے مختص کرنا ہے،

لَمْ یَاْتُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، وہ نہیں آئے،

كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے، آپ کے (وہ آپ کے پاس نہیں آئے)

یُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ	وہ کلمات کو اُن کی (اصل) جگہوں (متعین ہونے) کے بعد بدل دیتے ہیں۔

یُحَرِّفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَرَّفَ یُحَرِّفُ، مصدر تَحْرِیْفٌ، بدلنا، تحریف کرنا (وہ بدل دیتے ہیں) اَلْكَلِمَ، خاص کلمات، واحد، اَلْكَلِمَةُ، تورات کے خاص کلمات، الفاظ جنہیں یہودی بدل دیتے تھے۔

مِنْ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ (مِنْ۔ بَعْدِ۔ مَوَاضِعِ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، مَوَاضِعِ، مضاف الیہ مضاف، وَضْعٌ، مصدر سے اسم ظرف، ٹھکانے، جگہیں، موقع محل، واحد، مَوْضَعٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْكَلِمَ ہے (اُن کی (اصل) جگہوں (متعین ہونے) کے بعد)

یَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِیْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ؕ	وہ کہتے ہیں اگر تمہیں یہ (حکم) دیا جائے تو تم اسے لے لو اور اگر تمہیں یہ نہ دیا جائے پھر تم بچو (نہ مانو)

یَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں) اِنْ، شرطیہ (اگر)

اُوْتِیْتُمْ، فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا (تمہیں دیا جائے)

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ (حکم))

فَخُذُوْهُ (فَ۔ خُذُوْا۔ هُ) فَ، حرف عطف، تو، خُذُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذٌ، پکڑنا، لینا، تم لے لو، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (تو تم اُسے لے لو)

وَاِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

لَّمْ تُؤْتَوْهُ(لَمْ تُؤْتَوْا۔ هُ)لَمْ تُؤْتَوْا، فعل مضارع مجہول منفی جحد بلم جمع مذکر حاضر اٰتٰی يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، تمہیں نہ دیا جائے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اِس، یہ (یہ تمہیں نہ دیا جائے)

فَاحْذَرُوْا(فَ۔ اِحْذَرُوْا)فَ، حرف عطف، پھر، اِحْذَرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر حَذِرَ يَحْذَرُ، مصدر حَذَرٌ، ڈرنا، بچنا، تم بچو (پھر تم بچو)

وَمَنْ يُّرِدِ اللهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللهِ شَيْئًا ؕ	اور اللہ جس کو فتنے میں ڈالنے کا ارادہ کرلے تو آپ اس کو اللہ سے (بچانے کا) ہر گز کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جس کو (اور جس کو)

يُّرِدِ اللهُ (يُرِدْ۔ اَللهُ) يُرِدْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، ارادہ کرلے، اَللهُ، اللہ (ارادہ کرلے اللہ)

فِتْنَتَهٗ(فِتْنَةَ۔ هٗ) فِتْنَةَ، مضاف، مصدر، آزمائش، آزمائش کرنا، فساد، فتنے میں ڈالنا، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (اسے فتنے میں ڈالنے کا)

فَلَنْ تَمْلِكَ(فَ۔ لَنْ تَمْلِكَ) فَ، حرف عطف، تو، لَنْ تَمْلِكَ، فعل مضارع منفی مؤکد بلن واحد مذکر حاضر مَلَكَ يَمْلِكُ مصدر مِلْكًا، مالک ہونا، اختیار رکھنا، آپ ہر گز اختیار نہیں رکھتے (تو آپ ہر گز اختیار نہیں رکھتے)

لَهٗ(لَ۔ هٗ)لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کو)

مِنَ اللهِ۔ مِنَ، حرف جار، سے، اَللهِ، مجرور، اللہ (اللہ سے) شَيْئًا (کوئی چیز، کچھ بھی)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ؕ	یہی وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ نے نہیں چاہا کہ وہ اُن کے دلوں کو پاک کرے۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ۔ اُولٰٓئِكَ، اِسم اشارہ جمع مذکر بعید، یہی ہیں، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہیں (یہی

وہ لوگ ہیں جنہیں) لَمْ یُرِدِ اللّٰہُ (لَمْ یُرِدْ۔ اَللّٰہُ) لَمْ یُرِدِ، فعل مضارع منفی جحد بلَمْ واحد مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، نہیں چاہا، اَللّٰہُ، اللہ (اللہ نے نہیں چاہا) اَنْ، مصدریہ (کہ) یُّطَھِّرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب طَھَّرَ یُطَھِّرُ، مصدر تَطْھِیْرٌ، پاک کرنا، ستھرا کرنا (وہ پاک کرے) قُلُوْبَھُمْ (قُلُوْبَ۔ ھُمْ) قُلُوْبَ، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے دلوں کو)

لَھُمْ فِی الدُّنْیَا خِزْیٌ ۚ	اُن کیلئے دنیا میں رسوائی ہے۔

لَھُمْ (لَ۔ ھُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

فِی الدُّنْیَا۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلدُّنْیَا، مجرور، دُنیا (دُنیا میں)

خِزْیٌ، مصدر ہے (ذلت، خواری، رسوائی)

وَّ لَھُمْ فِی الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ﴿۴۱﴾	اور اُن کیلئے آخرت میں بہت بڑا عذاب ہے۔

وَّ لَھُمْ (وَ۔ لَ۔ ھُمْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، حرف جار، کیلئے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اور اُن کیلئے) فِی الْاٰخِرَةِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت میں)

عَذَابٌ عَظِیْمٌ۔ عَذَابٌ، موصوف، عذاب، سزا، عَظِیْمٌ، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ، بہت بڑا، عظیم (بہت بڑا عذاب)

سَمّٰعُوْنَ لِلْکَذِبِ اَکّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ؕ	جھوٹ کو خوب کان لگا کر سننے والے ہیں حرام کو خوب کھانے والے ہیں۔

سَمّٰعُوْنَ۔ سَمْعٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ جمع مذکر، خوب کان لگا کر سننے والے، واحد، سَمَّاعٌ، کان لگا کر سننا، کبھی جاسوسی کیلئے ہوتا ہے اور کبھی قبول کرنے کیلئے، یہاں جاسوسی کیلئے ہے (خوب کان لگا کر سننے والے)

لِلْکَذِبِ(لِ۔اَلْکَذِبِ)لِ، حرف جار ،کو،اَلْکَذِبِ، مجرور، کذب، جھوٹ (جھوٹ کو)

اَکّٰلُوْنَ۔اَکَّالٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ جمع مذکر (خوب کھانے والے، بہت کھانے والے)واحد، اَکَّالٌ،

لِلسُّحْتِ(لِ۔اَلسُّحْتِ)لِ، حرف جار، کو، اَلسُّحْتِ، مجرور، حرام، سُحْتِ وہ چھلکا ہے جسے جڑ سے اُکھیڑ لیا جائے سُحْتِ ہے، اس لیے اس کا استعمال ممنوع فعل کیلئے ہوتا ہے گویا کہ وہ دین و مروت کی جڑ کاٹتا ہے، (حرام کو)

فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ بَیْنَھُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْھُمْ ۚ	پھر اگر وہ آپ کے پاس آئیں تو آپ اُن کے درمیان فیصلہ کریں یا آپ اُن سے اعراض کریں۔

فَاِنْ (فَ۔اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

جَآءُوْكَ(جَآءُوْ۔كَ) جَآءُوْ، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَآءَ یَجِیْءُ، مصدر مَجِیْءٌ، آنا، وہ آئیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (وہ آپ کے پاس آئیں)

فَاحْكُمْ (فَ۔اُحْكُمْ)فَ، حرف عطف، تو، اُحْكُمْ، فعل امر واحد مذکر حاضر حَکَمَ یَحْکُمُ، مصدر حُکْمًا، حکم کرنا، فیصلہ کرنا، آپ فیصلہ کریں (تو آپ فیصلہ کریں)

بَیْنَھُمْ (بَیْنَ۔ھُمْ)بَیْنَ، مضاف، درمیان، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے درمیان) اَوْ، حرف عطف (یا)

اَعْرِضْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَعْرَضَ یُعْرِضُ، مصدر اِعْرَاضٌ، اعراض کرنا، نظر انداز کرنا (آپ اعراض کریں) عَنْھُمْ (عَنْ، ھُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)

وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْھُمْ فَلَنْ یَّضُرُّوْكَ شَیْئًا ؕ	اور اگر آپ اُن سے اعراض کریں تو وہ آپ کو ہرگز کچھ بھی ضرر نہیں پہنچا سکیں گے۔

وَاِنْ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

تُعْرِضْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر حاضر اَعْرَضَ یُعْرِضُ، مصدر اِعْرَاضٌ، اعراض کرنا، ٹال دینا، (آپ اعراض کریں) عَنْهُمْ (عَنْ۔هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے) فَلَنْ یَّضُرُّوْكَ (فَ۔لَنْ یَّضُرُّوْا۔كَ) فَ، حرف عطف، تو، لَنْ یَّضُرُّوْا، فعل مضارع منفی موکد بلن جمع مذکر غائب ضَرَّ یَضُرُّ، مصدر ضَرٌّ، ضرر پہنچانا، بگاڑنا، وہ ہرگز ضرر نہیں پہنچا سکیں گے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے، آپ کو (تو وہ آپ کو ہرگز ضرر نہیں پہنچا سکیں گے) شَیْـًٔا (کوئی چیز، کچھ بھی)

وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَیْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ؕ	اور اگر آپ فیصلہ کریں تو آپ اُن کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کریں۔

وَاِنْ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

حَكَمْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر حَكَمَ یَحْكُمُ، مصدر حُكْمًا، فیصلہ کرنا (آپ فیصلہ کریں)

فَاحْكُمْ (فَ۔اُحْكُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اُحْكُمْ، فعل امر واحد مذکر حاضر حَكَمَ یَحْكُمُ، مصدر حُكْمًا، فیصلہ کرنا (تو آپ فیصلہ کریں)

بَیْنَهُمْ (بَیْنَ۔هُمْ) بَیْنَ، مضاف، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے درمیان) بِالْقِسْطِ (بِ۔اَلْقِسْطِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْقِسْطِ، مجرور، اسم مصدر، انصاف (انصاف کے ساتھ)

اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْنَ ﴿۴۲﴾	بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

یُحِبُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحَبَّ یُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، پسند کرنا، محبت کرنا (وہ پسند کرتا ہے)

اَلْمُقْسِطِيْنَ۔ اِقْسَاطٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (انصاف کرنے والے) واحد، اَلْمُقْسِطُ،

وَ كَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَ عِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَآ اُولٰٓىِٕكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۳﴾	اور وہ کیسے آپ سے فیصلہ کرائیں گے حالانکہ اُن کے پاس تورات ہے اِس میں اللہ کا حکم ہے۔ پھر وہ اس (کو جان لینے) کے بعد منہ پھیر لیتے ہیں اور وہ لوگ ہر گز ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

ع ۹

وَكَيْفَ۔ وَ، حرف عطف، اور، كَيْفَ، استفہامیہ، تعجب کیلئے، کیسے، کیونکر (اور کیسے)

يُحَكِّمُوْنَكَ (يُحَكِّمُوْنَ۔ كَ) يُحَكِّمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَكَّمَ يُحَكِّمُ، مصدر تَحْكِيْمٌ، کسی کو مصنف بنانا یا قرار دینا، فیصلہ کرانا، وہ فیصلہ کرائیں گے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ سے (وہ فیصلہ کرائیں گے آپ سے) وَعِنْدَهُمُ۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، عِنْدَ، مضاف، پاس، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (حالانکہ اُن کے پاس) اَلتَّوْرٰىةُ (تورات)

فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس میں)

حُكْمُ اللهِ۔ حُكْمُ، مضاف، حکم، اَللهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا حکم) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

يَتَوَلَّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيٌ، منہ پھیرنا (وہ منہ پھیر لیتے ہیں)

مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اِسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس کے (اس کے بعد)

وَمَآ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں) اُولٰٓىِٕكَ، اِسم اشارہ جمع مذکر بعید (وہ لوگ)

بِالْمُؤْمِنِيْنَ (بِ۔ اَلْمُؤْمِنِيْنَ) بِ، حرف جار، مَا، نافیہ کے بعد ب اسم سے پہلے آئے تو زائد ہوتی ہے اور نفی کی تاکید کیلئے ہوتی ہے، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مجرور، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع، ایمان لانے والے، ماننے والے،

مومنین، واحد، اَلْمُؤْمِنُ(ہر گز ایمان لانے والے)

اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّ نُوْرٌ	بے شک ہم نے تورات اتاری اس میں ہدایت اور روشنی ہے۔

اِنَّآ(اِنَّ۔نَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم(بے شک ہم نے)

اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، نازل کرنا،(ہم نے اُتاری)

اَلتَّوْرٰىةَ(تورات) فِيْهَا(فِيْ۔هَا)فِيْ، حرف جار، میں،هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس(اس میں)

هُدًى، اسم ومصدر(ہدایت) وَّنُوْرٌ۔وَ، حرف عطف، اور،نُوْرٌ، روشنی(اور روشنی)

يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَ كَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ	انبیاء جو فرمانبردار تھے اُس(تورات) کے مطابق اُن لوگوں کے فیصلے کرتے جو یہودی ہوئے رب والے اور علماء(بھی) اس وجہ سے کہ وہ اللہ کی کتاب کے محافظ بنائے گئے تھے اور وہ اس پر گواہ تھے۔

يَحْكُمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حاضر حَكَمَ يَحْكُمُ، مصدر حُكْمًا، حکم کرنا، فیصلہ کرنا(وہ فیصلہ کرتا)

بِهَا(بِ۔هَا)بِ، حرف جار، کے مطابق،هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اِس، ضمیر کا مرجع اَلتَّوْرٰىةَ ہے

(اس کے مطابق)اَلنَّبِيُّوْنَ(انبیاء)واحد، اَلنَّبِيُّ، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر(جو)

اَسْلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَسْلَمَ يُسْلِمُ، مصدر اِسْلَامٌ، تابع ہونا، فرمانبردار ہونا(وہ فرمانبردار تھے)

لِلَّذِيْنَ(لِ۔اَلَّذِيْنَ)لِ، حرف جار، کے،اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع، وہ لوگ جو(اُن لوگوں کے جو)

هَادُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب هَادَ يَهُوْدُ، مصدر هَوْدًا، یہودی ہونا(وہ یہودی ہوئے)

وَ، حرف عطف(اور) اَلرَّبّٰنِيُّوْنَ(درویش مشائخ، رب والے، زاہد)واحد، رَبَّانِيٌّ،

وَ، حرف عطف(اور) اَلْاَحْبَارُ(علماء)واحد، حِبْرٌ۔

بِمَا(بِ۔ مَا)بِ، حرف جار وجہ سے، مَا، مجرور، مصدریہ، کہ (اس وجہ سے کہ)۔

اُسْتُحْفِظُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اِسْتَحْفَظَ یَسْتَحْفِظُ، مصدر اِسْتِحْفَاظٌ، محافظ بنانا (وہ محافظ بنائے گئے) مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار بمعنیٰ باء، کے، كِتٰبِ، مجرور، مضاف، کتاب، اَللّٰہِ، مضاف الیہ اللہ کی (اللہ کی کتاب کے) وَ، حرف عطف (اور)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

عَلَيْهِ(عَلٰی۔ ہِ) عَلٰی، حرف جار، پر، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

شُهَدَا(گواہ، مددگار) واحد، شَهِيْدٌ، شہید وہ حق پرست ہے جو اللہ کے دین کی حقانیت اور صداقت کی گواہی کبھی زبان سے دے اور کبھی جان دے کر دے۔

فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ	پس تم لوگوں سے مت ڈرو اور مجھ سے ڈرو اور میری آیات کو تھوڑی قیمت پر مت بیچو۔

فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ (فَ۔ لَا تَخْشَوْا۔ النَّاسَ) فَ، حرف عطف، پس، لَا تَخْشَوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر خَشِيَ يَخْشٰى، مصدر خَشْيَةٌ، ڈرنا، تم مت ڈرو، اَلنَّاسَ، لوگوں سے (پس تم لوگوں سے مت ڈرو) وَ، حرف عطف (اور) اِخْشَوْنِ، اصل میں اِخْشَوْنِيْ ہے (اِخْشَوْا۔ نِ۔ یْ) اِخْشَوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر خَشِيَ يَخْشٰى، مصدر خَشْيَةٌ، ڈرنا، تم ڈرو، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، مجھ (تم مجھ سے ڈرو) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَشْتَرُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِشْتَرٰى يَشْتَرِيْ، مصدر اِشْتِرَآءٌ، خریدنا، بیچنا (تم مت بیچو)

بِاٰيٰتِيْ (بِ۔ اٰيٰتِ۔ یْ) بِ، حرف جار، کو، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری آیات کو)

ثَمَنًا قَلِیْلًا۔ثَمَنًا، موصوف، قیمت، قَلِیْلًا، صفت، قِلَّۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ، تھوڑی (تھوڑی قیمت)

وَمَنْ لَّمْ یَحْکُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْکٰفِرُوْنَ ﴿۴۴﴾	اور جو اُس کے مطابق فیصلہ نہ کرے جو اللہ نے اُتارا ہے تو وہ لوگ ہی کافر ہیں۔

وَمَنْ۔وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (اور جو)

لَّمْ یَحْکُمْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب حَکَمَ یَحْکُمُ، مصدر حُکْمًا، حکم دینا، فیصلہ کرنا، (فیصلہ نہ کرے) بِمَآ (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، کے مطابق، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اُس کے مطابق جو) اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اُتارنا، نازل کرنا (اُتارا ہے) اَللّٰہُ (اللہ نے) فَاُولٰٓئِکَ (فَ۔اُولٰٓئِکَ) فَ، حرف عطف، تو، اُولٰٓئِکَ، اِسم اشارہ جمع مذکر بعید، وہی لوگ (تو وہی لوگ) ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) اَلْکٰفِرُوْنَ۔کُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کفر کرنے والے، کافروں) واحد، اَلْکَافِرُ،

وَکَتَبْنَا عَلَیْھِمْ فِیْھَآ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَیْنَ بِالْعَیْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ	اور ہم نے اُن پر اس (تورات) میں فرض کیا ہے کہ بے شک جان کے بدلے جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ (پھوڑی جائے) اور ناک کے بدلے ناک (کاٹی جائے) اور کان کے بدلے کان (کاٹا جائے) اور دانت کے بدلے دانت (اُکھاڑا جائے) اور زخموں کا بدلہ (بھی اسی طرح) ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) کَتَبْنَا، فعل ماضی جمع متکلم کَتَبَ یَکْتُبُ، مصدر کِتَابَۃٌ، لکھنا، فرض کرنا (ہم نے فرض کیا) عَلَیْھِمْ (عَلٰی۔ھِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، ھِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر) فِیْھَآ (فِیْ۔ھَا) فِیْ، حرف جار، میں، ھَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع تَوْرٰىۃَ ہے (اس میں) اَنَّ النَّفْسَ۔اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلنَّفْسَ، نفس، جان (بے شک جان)

بِالنَّفْسِ (ب۔ اَلنَّفْسِ) بِ، حرف جار، کے بدلے،اَلنَّفْسِ، مجرور، نفس، جان (جان کے بدلے)

وَالْعَیْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْعَیْنَ، آنکھ (اور آنکھ)

بِالْعَیْنِ(بِ۔ اَلْعَیْنِ)بِ، حرف جار، کے بدلے،اَلْعَیْنِ، مجرور، آنکھ (آنکھ کے بدلے)

وَالْاَنْفَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَنْفَ، ناک (اور ناک)

بِالْاَنْفِ(بِ۔ اَلْاَنْفِ)بِ، حرف جار، کے بدلے،اَلْاَنْفِ، مجرور، ناک (ناک کے بدلے)

وَالْاُذُنَ۔ وَ، حرف عطف، اور،اَلْاُذُنَ، کان (اور کان)

بِالْاُذُنِ (بِ۔ اَلْاُذُنِ) بِ، حرف جار، کے بدلے،اَلْاُذُنِ، مجرور کان (کان کے بدلے)

وَالسِّنَّ۔ وَ، حرف عطف، اور،اَلسِّنَّ، دانت (اور دانت)

بِالسِّنِّ (بِ۔ اَلسِّنِّ)بِ، حرف جار، کے بدلے،اَلسِّنِّ، مجرور، دانت (دانت کے بدلے)

وَالْجُرُوْحَ۔ وَ، حرف عطف، اور،اَلْجُرُوْحَ، زخموں، واحد، جُرْحٌ، زخم (اور زخموں کا)

قِصَاصٌ (بدلہ ہے)

فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ	پس جو اس (قصاص) کو صدقہ (معاف) کر دے تو وہ اس کیلئے کفارہ ہے۔

فَمَنْ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، پس، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (پس جو)

تَصَدَّقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَصَدَّقَ یَتَصَدَّقُ، مصدر تَصَدُّقٌ، صدقہ کر دینا، معاف کر دینا (وہ صدقہ کر دے) بِهٖ(بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار کو،ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع قِصَاصٌ ہے (اس کو) فَهُوَ (فَ۔ هُوَ) فَ، حرف عطف، تو، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (تو وہ)

كَفَّارَةٌ، اسم، گناہ کا شرعی اتار، شریعت نے گناہ کی سزا سے محفوظ رہنے کیلئے جو بدلہ تجویز کیا اُس کو کفارہ کہتے

ہیں (کفارہ) لَّهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کیلئے)

وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝٤٥	اور جو اُس کے مطابق فیصلہ نہ کرے جو اللہ نے نازل کیا تو وہ لوگ ہی ظالم ہیں۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (اور جو)

لَّمْ يَحْكُمْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب حَكَمَ يَحْكُمُ، مصدر حُكْمًا، حکم دینا، فیصلہ کرنا، (فیصلہ نہ کرے) بِمَآ (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کے مطابق، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اُس کے مطابق جو) اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اُتارنا، نازل کرنا (اُتارا ہے) اَللّٰهُ (اللہ نے) فَاُولٰٓئِكَ (فَ۔ اُولٰٓئِكَ) فَ، حرف عطف، تو، اُولٰٓئِكَ، اِسم اشارہ جمع مذکر بعید، وہی لوگ (تو وہی لوگ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) اَلظّٰلِمُوْنَ۔ ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، واحد، اَلظَّالِمُ (ظالم)

وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ص	اور ہم نے اُن (نبیوں) کے پیچھے اُن کے قدموں کے نشانات پر عیسیٰ ابن مریم کو بھیجا اُس کی تصدیق کرنے والا جو اُس سے پہلے تورات تھی۔

وَقَفَّيْنَا۔ وَ، حرف عطف، اور، قَفَّيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَفّٰى يُقَفِّيْ، مصدر تَقْفِيَةٌ، اس کا مادہ قُفَا ہے، جس کے معنیٰ گردن اور سر کا پچھلا حصہ (گدی) کسی چیز کے پیچھے پیچھے چلانا، پیچھے بھیجنا (ہم نے پیچھے بھیجا)

عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اٰثَارِ، مجرور، مضاف، قدموں کے نشانات، پیچھے پیچھے، واحد، اَثَرٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے قدموں کے نشانات پر)

بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ بِعِيْسَى (بِ۔ عِيْسٰى۔ اِبْنِ۔ مَرْيَمَ) بِ، حرف جار، کو، عِيْسٰى، مجرور، حضرت

عیسیٰ علیہ السلام ،اِبْنِ، بیٹا، مَرْيَمَ، حضرت مریم (حضرت عیسیٰ ابن مریم کو)

مُصَدِّقًا۔تَصْدِيْقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (تصدیق کرنے والا، سچا کہنے والا)

لِمَا(لِ۔مَا) لِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اُس کی جو)

بَيْنَ يَدَيْهِ(بَيْنَ۔يَدَىْ۔هِ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، يَدَىْ، مضاف الیہ مضاف، اصل میں يَدَيْنَ ہے، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا، دونوں ہاتھ، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے دونوں ہاتھوں کے درمیان، اُس کے سامنے یعنی اُس سے پہلے)

مِنَ التَّوْرٰىةِ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَلتَّوْرٰىةِ، مجرور، تورات (تورات سے)

وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّ نُوْرٌ ۙ وَّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَ هُدًى وَّ مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝٤٦	اور ہم نے اُسے انجیل دی اس میں ہدایت اور روشنی ہے اور اس کی تصدیق کرنے والی جو اُس سے پہلے تورات تھی اور پرہیز گاروں کیلئے ہدایت اور نصیحت ہے۔

وَاٰتَيْنٰهُ(وَ۔اٰتَيْنَا۔هُ) وَ، حرف عطف، اور، اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى يُؤْتِىْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا ہم نے دی، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (اور ہم نے دی اُسے) اَلْاِنْجِيْلَ (انجیل)

فِيْهِ(فِىْ۔هِ) فِىْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اُس میں) هُدًى، اسم و مصدر (ہدایت)

وَّنُوْرٌ۔وَ، حرف عطف، اور، نُوْرٌ، روشنی (اور روشنی)

مُصَدِّقًا۔تَصْدِيْقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (تصدیق کرنے والا، کتاب عربی زبان میں مذکر ہے اس لیے، مُصَدِّقًا، استعمال ہوا ہے لیکن اُردو میں کتاب مؤنث ہے اس لیے اس کا ترجمہ (تصدیق کرنے والی)

لِّمَا(لِ۔مَا) لِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس کی جو)

بَيْنَ يَدَيْهِ(بَيْنَ۔يَدَىْ۔هِ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، يَدَىْ، مضاف الیہ، مضاف، اصل میں يَدَيْنَ ہے،

دونوں ہاتھوں کے، اضافت کی وجہ سے نون گر گیا، ہِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے دونوں ہاتھوں کے درمیان یعنی اُس کے سامنے اس سے پہلے)

مِنَ التَّوْرٰىةِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلتَّوْرٰىةِ، مجرور، تورات (تورات سے)

وَهُدًى۔ وَ، حرف عطف، اور، هُدًى، اسم ومصدر، ہدایت (اور ہدایت)

وَّمَوْعِظَةً۔ وَ، حرف عطف، اور، مَوْعِظَةً، اِسم مصدر نکرہ، نصیحت (اور نصیحت)

لِّلْمُتَّقِيْنَ (لِ۔ اَلْمُتَّقِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُتَّقِيْنَ، مجرور، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، تقوٰی والے، پرہیز گاروں، اللہ سے ڈرنے والے، واحد، اَلْمُتَّقِيْ (پرہیز گاروں کیلئے)

وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ؕ	اور انجیل والوں کو چاہیے کہ وہ اُس کے مطابق فیصلہ کریں جو اللہ نے اس میں نازل کیا ہے۔

وَلْيَحْكُمْ (وَ۔ لْ۔ يَحْكُمْ) وَ، حرف عطف، اور، لْ، لام امر، چاہیے کہ، يَحْكُمْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَكَمَ يَحْكُمُ، مصدر حُكْمًا، حکم دینا، فیصلہ کرنا، وہ فیصلہ کرے (اور چاہیے کہ وہ فیصلہ کرے)

اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ۔ اَهْلُ، مضاف، والے، اہل، اَلْاِنْجِيْلِ، مضاف الیہ، انجیل (انجیل والے، اہل انجیل)

بِمَآ (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کے مطابق، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اُس کے مطابق جو)

اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اُتارنا، نازل کرنا (اُس نے نازل کیا)

اَللّٰهُ (اللہ نے) فِيْهِ (فِيْ۔ هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْاِنْجِيْلِ ہے (اس میں)

وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٤٧﴾	اور جو اُس کے مطابق فیصلہ نہ کرے جو اللہ نے نازل کیا تو وہ لوگ ہی نافرمان ہیں۔

وَمَنْ۔وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (اور جو)

لَّمْ يَحْكُمْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب حَكَمَ يَحْكُمُ، مصدر حُكْمًا، حکم دینا، فیصلہ کرنا، (فیصلہ نہ کرے) بِمَآ (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، کے مطابق، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اُس کے مطابق جو)

اَنْزَلَ اللهُ۔اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اُتارنا، نازل کرنا، نازل کیا ہے، اَللهُ، اللہ نے (اللہ نے نازل کیا)

فَاُولٰٓئِكَ (فَ۔اُولٰٓئِكَ) فَ، حرف عطف، تو، اُولٰٓئِكَ، اِسم اشارہ جمع مذکر بعید، وہی لوگ (تو وہی لوگ)

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) اَلْفٰسِقُوْنَ۔فِسْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، برائی کرنے والے، نافرمانی کرنے والے، فاسقین، واحد، اَلْفَاسِقُ (نافرمان)

وَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَ مُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللهُ وَ لَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ؕ	اور ہم نے آپ کی طرف کتاب حق کے ساتھ نازل کی اس کی تصدیق کرنے والی ہے جو کتاب اس سے پہلے ہے اور اس پر نگران ہے پس آپ اُن کے درمیان اس کے مطابق فیصلہ کریں جو اللہ نے نازل کیا ہے اورآپ اس سے (ہٹ کر) جو آپ کے پاس حق آیا ہے ان کی خواہشات کی پیروی نہ کریں۔

وَاَنْزَلْنَآ۔وَ، حرف عطف، اور، اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، نازل کرنا، (ہم نے نازل کی) اِلَيْكَ (اِلٰی۔كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف) اَلْكِتٰبَ (خاص کتاب یعنی قرآن)

بِالْحَقِّ (بِ۔اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحَقِّ، مجرور، حق سچ (حق کے ساتھ)

مُصَدِّقًا۔تَصْدِيْقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، تصدیق کرنے والا، کتاب عربی میں مذکر اور اُردو میں

مؤنث ترجمہ (تصدیق کرنے والی)

لِّمَا(لِ۔مَا)لِ، حرف جار، کی،مَا، مجرور، موصولہ، جو(اُس کی جو)

بَيْنَ يَدَيْهِ(بَيْنَ۔يَدَىْ۔هِ)بَيْنَ، مضاف، درمیان،يَدَىْ، مضاف الیہ مضاف، اصل میں يَدَيْنَ، ہے، دونوں ہاتھوں کے، اضافت کی وجہ سے نون گر گیا،هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے دونوں ہاتھوں کے درمیان اُس کے سامنے / آگے، اُس سے پہلے)

مِنَ الْكِتٰبِ۔مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،اَلْكِتٰبِ، مجرور، خاص کتاب، مراد تورات وانجیل (کتاب) وَ، حرف عطف (اور)

مُهَيْمِنًا۔هَيْمَنَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (نگرانی کرنے والا، نگران، حاکم، امین، شاہد)

عَلَيْهِ(عَلٰى۔هِ)عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اُس پر)

فَاحْكُمْ (فَ۔اُحْكُمْ)فَ، حرف عطف، پس، اُحْكُمْ، فعل امر واحد مذکر غائب حَكَمَ يَحْكُمُ، فیصلہ کرنا، حکم دینا، آپ فیصلہ کریں (پس آپ فیصلہ کریں)

بَيْنَهُمْ (بَيْنَ۔هُمْ)بَيْنَ، مضاف، درمیان،هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کے درمیان)

بِمَآ(بِ۔مَا)بِ، حرف جار، کے مطابق،مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اُس کے مطابق جو)

اَنْزَلَ اللّٰهُ۔اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اُتارنا، نازل کرنا، نازل کیا ہے، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے نازل کیا) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَتَّبِعْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (آپ پیروی نہ کریں)

اَهْوَآءَهُمْ۔اَهْوَآءَ، مضاف، خواہشات، واحد،هَوٰى،هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی خواہشات کی) عَمَّا(عَنْ۔مَا)عَنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اُس سے جو)

جَآءَكَ۔ جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْءُ، مصدر مَجِيْءٌ، آنا، وہ آیا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پاس آیا) مِنَ الْحَقِّ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْحَقِّ، مجرور، حق، سچ (حق سے)

لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّ مِنْهَاجًا ؕ	ہم نے تم میں سے ہر ایک کیلئے ایک دستور اور راستہ مقرر کیا ہے

لِكُلٍّ (لِ۔ كُلٍّ) لِ، حرف جار، کیلئے، كُلٍّ، مجرور، ہر ایک (ہر ایک کیلئے)

جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، مقرر کرنا (ہم نے مقرر کیا)

مِنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

شِرْعَةً۔ شَرْعٌ، مصدر سے اسم ہے (دستور، شریعت) وَ، حرف عطف (اور)

مِنْهَاجًا۔ نَهْجٌ مصدر سے اسم آلہ (کھلا کشادہ راستہ، طریقہ)

وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ	اگر اللہ چاہتا ضرور تم کو ایک اُمت بنا دیتا اور لیکن تا کہ وہ تمہیں اس میں آزمائے جو اُس نے تمہیں دیا ہے تو تم نیکیوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھو۔

وَلَوْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

شَآءَ اللّٰهُ۔ شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا، چاہتا، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ چاہتا)

لَجَعَلَكُمْ (لَ، جَعَلَ، كُمْ) لَ، تاکید کیلئے، البتہ، ضرور، جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ مصدر جَعْلًا، بنانا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، بنا دیتا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ضرور بنا دیتا تمہیں)

اُمَّةً وَّاحِدَةً۔ اُمَّةً، موصوف، اُمت، وَاحِدَةً، صفت، ایک (ایک اُمت)

وَّلٰكِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنْ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن (اور لیکن)

لِّيَبْلُوَكُمْ (لِ۔ يَبْلُوَ۔ كُمْ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تا کہ، يَبْلُوَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَلَا يَبْلُوْ، مصدر

بَلَآءٌ، آزمانا، وہ آزمائے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تاکہ وہ آزمائے تمہیں)

فِيْ مَآ ۔ فِيْ، حرف جار میں، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اُس میں جو)

اٰتٰىكُمْ (اٰتٰى ۔ كُمْ) اٰتٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، اُس نے دیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اُس نے دیا تمہیں)

فَاسْتَبِقُوا (فَ ۔ اِسْتَبِقُوْا) ف، حرف عطف، تو، اِسْتَبِقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِسْتَبَقَ يَسْتَبِقُ، مصدر اِسْتِبَاقٌ، سبقت لینا، ایک دوسرے سے آگے بڑھنا (تو تم ایک دوسرے سے آگے بڑھو)

اَلْخَيْرٰتِ (نیکیاں، بھلائیاں) واحد، خَيْرَةٌ۔

اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۙ﴿۴۸﴾	اللہ ہی کی طرف تم سب کا لوٹنا ہے پھر وہ اس کی تمہیں خبر دے گا جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔

اِلَى اللّٰهِ ۔ اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف)

مَرْجِعُكُمْ (مَرْجِعُ ۔ كُمْ) مَرْجِعُ، مصدر، مضاف، لوٹنا، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم کا (تم کا لوٹنا) جَمِيْعًا ۔ جَمْعٌ، مصدر سے بمعنیٰ مَجْمُوْعٌ (سب کا، تمام کا)

فَيُنَبِّئُكُمْ (فَ ۔ يُنَبِّئُ ۔ كُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، يُنَبِّئُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَبَّاَ يُنَبِّئُ، مصدر تَنْبِئَةٌ خبر دار کرنا، خبر دینا، وہ خبر دے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (پھر وہ تمہیں خبر دے گا)

بِمَا (بِ ۔ مَا) بِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، موصولہ، جو، جس (اُس کی جس)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

فِيْهِ (فِيْ ۔ هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

تَخْتَلِفُوْنَ فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِخْتَلَفَ يَخْتَلِفُ مصدر اِخْتِلَافًا اختلاف کرنا (تم اختلاف کرتے)

وَ اَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَ لَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ وَ احْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ؕ	اور یہ کہ آپ اُن کے درمیان اس کے مطابق فیصلہ کریں جو اللہ نے نازل کیا ہے اور اُن کی خواہشات کی پیروی نہ کریں اور اُن سے بچیں کہ وہ آپ کو بعض (ایسے حکام) سے فتنے میں مبتلا (نہ) کریں جو اللہ نے آپ کی طرف نازل کئے۔

وَاَنِ احْكُمْ (وَ۔اَنْ۔اُحْكُمْ) وَ، حرف عطف، اور، اَنْ، مصدریہ، یہ کہ، اُحْكُمْ، فعل امر واحد مذکر حاضر حَكَمَ يَحْكُمُ، مصدر حُكْمًا، حکم کرنا، فیصلہ کرنا، آپ فیصلہ کریں (اور یہ کہ آپ فیصلہ کریں)

بَيْنَهُمْ (بَيْنَ۔هُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کے درمیان)

بِمَآ (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، کے مطابق، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اُس کے مطابق جو)

اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اُتارنا، نازل کرنا (اس نے نازل کیا)

اَللّٰهُ (اللہ نے) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَتَّبِعْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (آپ پیروی نہ کریں)

اَهْوَآءَهُمْ ۔ اَهْوَآءَ، مضاف، خواہشات، واحد، هَوٰى، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی خواہشات کی) وَ، حرف عطف (اور)

احْذَرْهُمْ ۔ اِحْذَرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر حَذَرَ يَحْذَرُ، مصدر حَذَرٌ، بچنا، آپ بچیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (آپ اُن سے بچیں) اَنْ، مصدریہ (کہ)

يَّفْتِنُوْكَ (يَفْتِنُوْا۔كَ) يَفْتِنُوْا، اصل میں يَفْتِنُوْنَ تھا، اَنْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَتَنَ يَفْتِنُ، مصدر فَتْنٌ وَّفُتُوْنًا، فتنہ میں مبتلا کرنا، پھسلانا، وہ فتنہ میں مبتلا کریں، كَ، ضمیر واحد مذکر آپ کو، تجھے (وہ آپ کو فتنہ میں مبتلا کردیں)

عَنْۢ بَعْضِ۔عَنْ، حرف جار، سے،بَعْضِ، مجرور، بعض، بعض (ایسے حکام) سے) مَآ، موصولہ (جو)

اَنْزَلَ اللّٰهُ۔اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اُتارنا، نازل کرنا، نازل کیا،

اَللّٰهُ، اللہ (اللہ نے نازل کئے)

اِلَيْكَ (اِلٰی۔كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری، آپ (آپ کی طرف)

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ؕ	پھر اگر یہ لوگ منہ پھیر لیں تو آپ جان لیں بے شک اللہ چاہتا ہے کہ اُن کے بعض گناہوں کی وجہ سے اُنہیں (سزا) پہنچائے۔

فَاِنْ (فَ۔اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر، ماضی سے پہلے ہو تو مضارع کے معنی دیتا ہے (پھر اگر)

تَوَلَّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّیٌ، منہ پھیرنا، پھر جانا، روگردانی کرنا (وہ منہ پھیر لیں)

فَاعْلَمْ (فَ۔اِعْلَمْ) فَ، حرف عطف، تو، اِعْلَمْ، فعل امر واحد مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، آپ جان لیں (تو آپ جان لیں) اَنَّمَا، کلمہ حصر (بے شک)

يُرِيْدُ اللّٰهُ۔يُرِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، چاہتا ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ چاہتا ہے) اَنْ، مصدریہ (کہ)

يُّصِيْبَهُمْ (يُصِيْبَ۔هُمْ) يُصِيْبَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَصَابَ يُصِيْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچانا، وہ پہنچائے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (وہ پہنچائے اُنہیں)

بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ (بِ۔بَعْضِ۔ذُنُوْبِ۔هُمْ) بِ، حرف جار، کی وجہ سے، بَعْضِ، مجرور، مضاف، بعض، ذُنُوْبِ، مضاف الیہ مضاف، گناہوں کی، واحد، ذَنْبٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے بعض گناہوں کی وجہ سے)

وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ۝	اور بے شک لوگوں میں سے بہت سے یقیناً نافرمان ہیں۔

وَاِنَّ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (اور بے شک)

كَثِيْرًا ۔ كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بکثرت، بہت)

مِّنَ النَّاسِ ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں میں سے)

لَفٰسِقُوْنَ (لَ ۔ فٰسِقُوْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، فٰسِقُوْنَ، فِسْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نافرمانی کرنے والے، واحد، فَاسِقٌ (یقیناً نافرمان)

اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ؕ	کیا پھر وہ جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں۔

اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ (اَ ۔ فَ ۔ حُكْمَ ۔ اَلْجَاهِلِيَّةِ) اَ، استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، پھر، حُكْمَ، مضاف مصدر، فیصلہ کرنا، حکم کرنا، فیصلہ، اَلْجَاهِلِيَّةِ، مضاف الیہ، جَهْلٌ، مصدر سے مشتق اسم ہے، جاہلیت کا (کیا پھر جاہلیت کا فیصلہ)

يَبْغُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب بَغٰى يَبْغِىْ، مصدر بَغْىٌ، چاہنا، سرکشی کرنا، تجاوز کرنا (وہ چاہتے ہیں)

وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۠	اور فیصلہ کرنے میں اللہ سے زیادہ بہتر کون ہے ان لوگوں کے لیے جو یقین رکھتے ہیں۔

ع ۷

وَمَنْ ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، استفہامیہ، کون (اور کون)

اَحْسَنُ ۔ حُسْنٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ واحد مذکر (زیادہ بہتر)

مِنَ اللّٰهِ ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ سے) حُكْمًا، مصدر (حکم دینا، فیصلہ کرنا)

لِّقَوْمٍ (لِ ۔ قَوْمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوْمٍ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے)

يُّوْقِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَيْقَنَ يُوْقِنُ، مصدر اِيْقَانًا، یقین کرنا (وہ یقین رکھتے ہیں)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم یہودیوں اور عیسائیوں کو

النّٰصٰرٰٓی اَوْلِیَآءَ ۘ بَعْضُھُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ ؕ	دوست مت بناؤ اُن کے بعض بعض کے دوست ہیں۔

یٰٓاَیُّھَاالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا (یَا۔ اَیُّھَا۔ اَلَّذِیْنَ۔ اٰمَنُوْا) یَا، حرف ندا، اے، اَیُّھَا، جب منادٰی میں اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے یَا کے ساتھ اَیُّھَا لگا دیتے ہیں، اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا، منادٰی، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) لَا تَتَّخِذُوا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا (تم مت بناؤ)

اَلْیَھُوْدَ (یہودی لوگ) واحد، یَھُوْدِیًّا،

وَالنّٰصٰرٰی۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلنّٰصٰرٰی، نصارٰی، عیسائیوں، واحد، نَصْرَانِیًّا (اور عیسائیوں)

اَوْلِیَآءَ، دوستوں، واحد، وَلِیٌّ (دوست، مددگار)

بَعْضُھُمْ (بَعْضُ۔ ھُمْ) بَعْضُ، مضاف، کل کا حصہ، بعض، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے بعض) اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ۔ اَوْلِیَآءُ، مضاف، دوستوں، واحد، وَلِیٌّ، دوست، بَعْضٍ، مضاف الیہ، بعض کے (بعض کے دوست)

وَمَنْ یَّتَوَلَّھُمْ مِّنْکُمْ فَاِنَّہٗ مِنْھُمْ ؕ	اور تم میں سے جو اُن سے دوستی کرے گا تو بے شک وہ اُن میں سے ہو گا۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (اور جو)

یَّتَوَلَّھُمْ (یَتَوَلَّ۔ ھُمْ) یَتَوَلَّ، اصل میں یَتَوَلّٰی تھا، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّیٌ دوست بنانا، مددگار بنانا، دوستی کرنا، دوستی کرے گا، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے دوستی کرے گا)

مِّنْکُمْ (مِنْ۔ کُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، کُمْ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

فَاِنَّہٗ (فَ۔ اِنَّ۔ ہٗ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (تو

بے شک وہ)مِنْهُمْ (مِنْ۔هُمْ)مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر مذکر غائب، اُن(اُن میں سے)

اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ۝۵۱	بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

اِنَّ اللّٰهَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

لَا یَهْدِیْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب هَدٰی یَهْدِیْ، مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت دینا(ہدایت نہیں دیتا)

الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ۔اَلْقَوْمَ، موصوف، قوم، لوگوں، اَلظّٰلِمِیْنَ، صفت، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، اَلظَّالِمُ (ظالم لوگوں کو)

فَتَرَى الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ یُّسَارِعُوْنَ فِیْهِمْ یَقُوْلُوْنَ نَخْشٰۤى اَنْ تُصِیْبَنَا دَآئِرَةٌ ؕ	پس آپ دیکھتے ہیں اُن لوگوں کو جن کے دلوں میں بیماری ہے وہ اُن (کی دوستی) میں جلدی کرتے ہیں وہ کہتے ہیں ہم ڈرتے ہیں کہ ہمیں کوئی گردش(نہ) پہنچے۔

فَتَرَى(فَ۔تَرٰی)فَ، حرف عطف، پس، تَرٰی، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، آپ دیکھتے ہیں (پس آپ دیکھتے ہیں) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کو جن کے)

فِیْ قُلُوْبِهِمْ (فِیْ۔قُلُوْبِ۔هِمْ)فِیْ، حرف جار، میں، قُلُوْبِ، مجرور، مضاف، دِلوں، واحد، قَلْبٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے دلوں میں)

مَّرَضٌ (بیماری)یُّسَارِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَارَعَ یُسَارِعُ، مصدر مُسَارَعَةٌ، جلدی کرنا(وہ جلدی کرتے ہیں)فِیْهِمْ (فِیْ۔هِمْ)فِیْ، حرف جار، میں، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن(اُن میں)

یَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(وہ کہتے ہیں)

نَخْشٰۤى، فعل مضارع جمع متکلم خَشِیَ یَخْشٰی، مصدر خَشْیَةٌ، ڈرنا(ہم ڈرتے ہیں)اَنْ، مصدریہ (کہ)

تُصِیْبَنَا(تُصِیْبَ۔نَا)تُصِیْبَ، فعل مضارع واحد مونث غائب اَصَابَ یُصِیْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا،

پہنچے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (ہمیں پہنچے)

دَآىِٕرَةٌ۔ دَوْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (گردش، مصیبت، چکر)

فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ یَّاْتِیَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَیُصْبِحُوْا عَلٰی مَآ اَسَرُّوْا فِیْٓ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِیْنَ ﴿۵۲﴾	پس قریب ہے کہ اللہ فتح کو لے آئے یا اپنے پاس سے کوئی معاملہ (غلبہ کا) پھر وہ اس پر جو اُنہوں نے اپنے دلوں میں چھپار کھا تھا نادم ہو جائیں

فَعَسَى اللّٰهُ (فَ۔ عَسٰی۔ اَللّٰهُ) فَ، حرف عطف، پس، عَسٰی، فعل ماضی جامد واحد مذکر غائب، اُمید ہے، قریب ہے، شاید، اس کے ماضی کے صیغے ہیں، اَللّٰهُ، اللہ (پس قریب ہے اللہ) اَنْ، مصدریہ (کہ)

یَّاْتِیَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا (وہ لے آئے)

بِالْفَتْحِ (بِ۔ اَلْفَتْحِ) بِ، حرف جار، کو، اَلْفَتْحِ، مجرور، فتح (فتح کو)

اَوْ، حرف عطف (یا) اَمْرٍ (کام، معاملہ، حکم) اَمر کا لفظ تمام اقوال و افعال کیلئے عام ہے۔

مِّنْ عِنْدِهٖ۔ مِنْ، حرف جار، سے، عِنْدِ، مجرور، مضاف، ہاں، پاس، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے پاس سے) فَیُصْبِحُوْا (فَ۔ یُصْبِحُوْا) فَ، حرف عطف، پھر، یُصْبِحُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَصْبَحَ یُصْبِحُ مصدر اِصْبَاحٌ، ہونا، صبح ہونا، وہ ہو جائیں (پھر وہ ہو جائیں)

عَلٰی مَآ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس پر جو)

اَسَرُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَسَرَّ یُسِرُّ، مصدر اِسْرَارٌ، چھپانا (اُنہوں نے چھپار کھا تھا)

فِیْٓ اَنْفُسِهِمْ (فِیْ۔ اَنْفُسِ۔ هِمْ) فِیْ، حرف جار، میں، اَنْفُسِ، مضاف، مجرور، نفسوں، جانوں، دلوں، واحد، نَفْسٍ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے دلوں میں)

نٰدِمِیْنَ۔ نَدْمٌ نَدَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شرمندہ ہونے والے، پشیمان، واحد، نَادِمٌ (نادم)

وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ؕ	اور کہیں گے وہ لوگ جو ایمان لائے کیا یہی ہیں وہ لوگ جنہوں نے اپنی قسموں کو پکا کر کے اللہ کی قسمیں کھائیں کہ بے شک وہ یقیناً تمہارے ساتھ ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) يَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہے گا)

الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

اَهٰٓؤُلَآءِ اَ، استفہامیہ، کیا، هٰٓؤُلَآءِ، اسم اشارہ جمع قریب، یہی ہیں (کیا یہی ہیں)

الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

اَقْسَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَقْسَمَ يُقْسِمُ، مصدر اِقْسَامٌ، قسم کھانا (اُنہوں نے قسمیں کھائیں)

بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کی، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی)

جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ (جَهْدَ۔ اَيْمَانِ۔ هِمْ) جَهْدَ، مضاف، مصدر ہے، جَهَدَ يَجْهِدُ کا، پوری کوشش، طاقت، پکا کر کے، پختہ، اَيْمَانِ، مضاف الیہ مضاف، قسمیں، واحد، يَمِيْنٌ، دایاں ہاتھ، حلیف، جو دوسرے کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتا ہے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی قسموں کو پکا کر کے)

اِنَّهُمْ (اِنَّ۔ هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

لَمَعَكُمْ (لَ۔ مَعَ۔ كُمْ) لَ، لام تاکید، یقیناً، مَعَ، مضاف، ساتھ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (یقیناً تمہارے ساتھ ہیں)

حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۵۳﴾	اُن کے اعمال ضائع ہو گئے پس وہ خسارہ پانے والے ہو گئے۔

الثلٰثة

حَبِطَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب حَبِطَ یَحْبَطُ، مصدر حَبْطًا، ضائع ہونا(ضائع ہو گئے)

اَعْمَالُھُمْ (اَعْمَالُ۔ ھُمْ) اَعْمَالُ، مضاف، عمال، واحد، عَمَلٌ، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے اعمال)

فَاَصْبَحُوْا (فَ۔ اَصْبَحُوْا) فَ، حرف عطف، پس، اَصْبَحُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَصْبَحَ یُصْبِحُ، مصدر اِصْبَاحٌ، ہونا، وہ ہو گئے (پس وہ ہو گئے)

خٰسِرِیْنَ۔ خُسْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (خسارہ پانے والے)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۡ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم میں سے جو کوئی اپنے دین سے پھرے گا تو عنقریب اللہ ایسے لوگوں کو لے آئے گا کہ وہ اُن سے محبت کرے گا اور وہ اس سے محبت کریں گے مومنوں پر نرم دل اور کافروں پر بہت سخت ہوں گے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (یَا۔ اَیُّھَا۔ اَلَّذِیْنَ۔ اٰمَنُوْا) یَا، حرف ندا، اے، اَیُّھَا، جب منادی میں اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے یَا کے ساتھ اَیُّھَا لگا دیتے ہیں، اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا، منادی، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) مَنْ، اسم موصول (جو) یَّرْتَدَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِرْتَدَّ یَرْتَدُّ، مصدر اِرْتِدَادٌ، پھر جانا، مرتد ہونا (پھرے گا) مِنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے) عَنْ دِیْنِهٖ (عَنْ۔ دِیْنِ۔ هٖ) عَنْ، حرف جار، سے، دِیْنِ، مجرور، مضاف، دین، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے دین سے)

فَسَوْفَ (فَ۔ سَوْفَ) فَ، حرف عطف، تو، سَوْفَ، عنقریب مضارع کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے (تو

عنقریب)يَأْتِيَ اللّٰهُ۔يَأْتِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَأْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، لانا، لے آئے گا، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ لے آئے گا) بِقَوْمٍ (بِ۔قَوْمٍ)بِ، حرف جار، کو، قَوْمٍ، مجرور، قوم، لوگوں (لوگوں کو)

يُّحِبُّهُمْ (يُحِبُّ۔هُمْ) يُحِبُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، پسند کرنا، محبت کرنا، وہ محبت کرے گا، هُمْ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُن (وہ اُن سے محبت کرے گا)

وَيُحِبُّوْنَهٗٓ(وَ۔يُحِبُّوْنَ۔هٗ)وَ، حرف عطف، اور، يُحِبُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، پسند کرنا، محبت کرنا، وہ محبت کریں گے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس سے (وہ اس سے محبت کریں گے)اَذِلَّةٍ، نرم دل والے، واحد، ذَلِيْلٌ، کے معنٰی کبھی نرم دل کیلئے آتے ہیں اور کبھی کمزور اور ذلیل کیلئے (نرم دل)عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ۔عَلٰى، حرف جار، پر، الْمُؤْمِنِيْنَ، مجرور، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، مومنوں، ایمان والے (مومنوں پر)

اَعِزَّةٍ، سخت زبردست، واحد، عَزِيْزٌ (زبردست، عزت والا، بہت سخت)

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ۔عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْكٰفِرِيْنَ، مجرور، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں (کافروں پر)

يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ	وہ اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈریں گے۔

يُجَاهِدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب جَاهَدَ يُجَاهِدُ، مصدر مُجَاهَدَةٌ وَّ جِهَادًا، جہاد کرنا (وہ جہاد کریں گے)فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔فِيْ، حرف جار، میں، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ میں)وَ، حرف عطف (اور)

لَا يَخَافُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوْفًا، خوف کھانا، ڈرنا (وہ نہیں ڈریں

گے) لَوۡمَةَ، مصدر (ملامت کرنا ملامت)

لَآئِمٍ۔لَوۡمَةٌ، مصدر سے اِسم فاعل واحد مذکر (دوسروں کو ملامت کرنے والا)

ذٰلِكَ فَضۡلُ اللّٰهِ يُؤۡتِيۡهِ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ	یہ اللہ کا فضل ہے وہ اسے دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔

ذٰلِكَ، اِسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

فَضۡلُ اللّٰهِ۔فَضۡلُ، مضاف، فضل، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا فضل)

يُؤۡتِيۡهِ (يُؤۡتِيۡ۔هِ) يُؤۡتِيۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰتٰی يُؤۡتِيۡ، مصدر اِيۡتَآءٌ، دینا، وہ دیتا ہے، هِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (وہ دیتا ہے اُسے) مَنۡ، اسم موصول (جسے)

يَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيۡٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيۡمٌ ۞	اور اللہ بہت وسعت والا، خوب جاننے والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

وَاسِعٌ، اللہ کا صفاتی نام، سَعَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (بہت وسعت والا، وسیع فضل والا)

عَلِيۡمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلۡمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا ہے)

اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوۡلُهٗ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوا الَّذِيۡنَ يُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمۡ رٰكِعُوۡنَ ۞	بے شک تمہارے دوست (تو) اللہ اور اُس کا رسول اور وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے، وہ لوگ جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ رکوع کرنے والے ہیں۔

اِنَّمَا، کلمہ حصر، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور مَا کافہ ہے جو حصر کیلئے آتی ہے (بے شک، تحقیق، سوائے اس کے نہیں) وَلِيُّكُمُ (وَلِيُّ۔كُمۡ) وَلِيُّ، مضاف دوست، ولی، مددگار، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے دوست) اَللّٰهُ (اللہ)

وَرَسُوْلُهٗ(وَ۔رَسُوْلُ۔هٗ)وَ، حرف عطف، اور،رَسُوْلُ، مضاف، رسول،هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کا(اور اُس کا رسول)

وَالَّذِيْنَ۔وَ، حرف عطف، اور،اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو(اور وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا(وہ ایمان لائے)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر(وہ لوگ جو)

يُقِيْمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَقَامَ يُقِيْمُ، مصدر اِقَامَةٌ، کھڑا ہونا، قائم کرنا(وہ قائم کرتے ہیں)

اَلصَّلٰوةَ(نماز) وَ، حرف عطف(اور)

يُؤْتُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا(وہ دیتے ہیں)اَلزَّكٰوةَ(زکوٰۃ)

وَهُمْ۔وَ، حرف عطف، اور،هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ(اور وہ)

رٰكِعُوْنَ۔ رُكُوْعٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر کا صیغہ(رکوع کرنے والے)واحد، رَاكِعٌ،

وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۵۶﴾	اور جو اللہ اور اُس کے رسول سے اور اُن لوگوں سے جو ایمان لائے دوستی کرے گا تو بے شک اللہ کی جماعت ہی غالب آنے والی ہے۔

ع ۸ ۱۲

وَمَنْ۔وَ، حرف عطف، اور،مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو(اور جو)

يَّتَوَلَّ، اصل میں يَتَوَلّٰى ہے، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيٌ، منہ موڑنا، دوستی کرنا (دوستی کرے گا) اَللّٰهَ (اللہ سے) وَ، حرف عطف(اور)

رَسُوْلَهٗ(رَسُوْلَ،هٗ)رَسُوْلُ، مضاف، رسول،هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب ،اُس کے(اُس کے رسول)

وَ، حرف عطف(اور)اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر(ان لوگوں سے جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

فَاِنَّ (فَ۔اِنَّ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (تو بے شک)

حِزْبَ اللّٰہِ۔ حِزْبَ، مضاف، جماعت، گروہ، جمع، اَحْزَابٌ، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی جماعت)

ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

اَلْغٰلِبُوْنَ۔ غَلَبَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (غالب آنے والے، زبردست) واحد، غَالِبٌ،

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا دِیْنَكُمْ هُزُوًا وَّ لَعِبًا مِّنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ الْكُفَّارَ اَوْلِیَآءَ ۚ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اُن لوگوں کو جنہوں نے تمہارے دین کو مذاق اور کھیل بنایا اُن لوگوں میں سے جو تم سے پہلے کتاب دیئے گئے اور کافروں کو تم دوست مت بناؤ۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا (یَا۔ اَیُّھَا۔ اَلَّذِیْنَ۔ اٰمَنُوْا) یَا، حرف ندا، اے، اَیُّھَا، جب منادیٰ میں الٖ داخل ہو تو مذکر کیلئے یَا کے ساتھ اَیُّھَا لگا دیتے ہیں، اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا، منادیٰ، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) لَا تَتَّخِذُوا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا (تم مت بناؤ)

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کو جنہوں نے)

اِتَّخَذُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا (اُنہوں نے بنایا)

دِیْنَکُمْ (دِیْنَ۔ کُمْ) دِیْنَ، مضاف، دین، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے دین کو) هُزُوًا، مصدر بمعنیٰ اسم مفعول، جس کا مذاق اُڑایا جائے (مذاق)

وَّ، حرف عطف (اور) لَعِبًا، حاصل مصدر (کھیل)

مِّنَ الَّذِیْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں میں سے

جو) اُوْتُوا الْكِتٰبَ۔ اُوْتُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَاءٌ، دینا، دیئے گئے، اَلْکِتٰبَ، کتاب (دیئے گئے خاص کتاب) تورات، انجیل یعنی یہود و نصاریٰ۔

مِنْ قَبْلِكُمْ (مِنْ۔ قَبْلِ۔ کُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، کُمْ، مضاف الیہ، جمع مذکر حاضر تم (تم سے پہلے)

وَالْكُفَّارَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْکُفَّارَ، جمع مکسر، کافروں، واحد، اَلْکَافِرُ (اور کافروں کو)

اَوْلِيَآءَ (دوست) واحد، وَلِیٌّ،

وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۵۷	اور اللہ سے ڈرو اگر تم ایمان والے ہو۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، پرہیز گاری اختیار کرنا، تم ڈرو، اَللّٰہَ، اللہ سے (تم اللہ سے ڈرو) اِنْ، شرطیہ (اگر)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (تم ہو)

مُّؤْمِنِيْنَ۔ اِیْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان والے) واحد، مُؤْمِنٌ،

وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّ لَعِبًا ؕ	اور جب تم نماز کی طرف پکارتے ہو وہ اُسے مذاق اور کھیل بنا لیتے ہیں۔

وَاِذَا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

نَادَيْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر نَادٰی یُنَادِیْ، مصدر نِدَآءٌ وَّ مُنَادَاۃٌ، آواز دینا، پکارنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم پکارتے ہو) اِلَى الصَّلٰوةِ۔ اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلصَّلٰوۃِ، مجرور، نماز (نماز کی طرف)

اتَّخَذُوْهَا۔ اِتَّخَذُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، اِذَا کی وجہ سے ترجمہ، وہ بنا لیتے ہیں، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُسے، ضمیر کا مرجع اَلصَّلٰوۃِ ہے (وہ بنا لیتے ہیں اُسے)

هُزُوًا، مصدر بمعنیٰ مفعول، جس کا مذاق اڑایا جائے (مذاق)

وَّ، حرف عطف (اور) لَعِبًا، حاصل مصدر (کھیل)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ۝	یہ اِس وجہ سے ہے کہ بے شک وہ لوگ عقل نہیں رکھتے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

بِاَنَّهُمْ (بِ۔ اَنَّ۔ هُمْ) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، اَنَّ، مجرور، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اِس وجہ سے کہ بے شک وہ) قَوْمٌ (گروہ، جماعت، لوگ، قوم)

لَّا يَعْقِلُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَقَلَ يَعْقِلُ، مصدر عَقْلًا، عقل سے کام لینا، عقل رکھنا، (وہ عقل نہیں رکھتے)

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَ مَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ وَ اَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ۝	آپ کہہ دیجئے اے اہل کتاب! تم ہم سے اس کے سوا انتقام نہیں لیتے کہ ہم اللہ پر اور جو ہماری طرف نازل کیا گیا اور جو اس سے پہلے نازل کیا گیا اس پر ایمان لائے اور بے شک تمہارے اکثر نافرمان ہیں۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ۔ يَا، حرف ندا، اے، اَهْلَ الْكِتٰبِ، منادیٰ، اَهْلَ، مضاف، والے، اہل، اَلْكِتٰبِ، مضاف الیہ، خاص کتاب، تورات وانجیل یعنی یہود و نصاریٰ (اے اہل کتاب!)

هَلْ، اصل ترجمہ کیا اگر اس کے بعد اسی جملے میں اِلَّا ہو تو ترجمہ نہیں ہوتا ہے (نہیں)

تَنْقِمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر نَقَمَ يَنْقِمُ، مصدر نَقْمًا، عیب نکالنا، انتقام لینا (تم انتقام لیتے ہو)

مِنَّاۤ (مِنْ۔ نَا) مِنْ، حرف جار، سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم سے)

اِلَّآ، کلمہ استثنا(سوا) اَنْ، مصدریہ (کہ)

اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا(ہم ایمان لائے)

بِاللّٰہِ(بِ۔اَللّٰہِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، اَللّٰہُ، مجرور (اللہ پر)

وَمَآ۔وَ، حرف عطف، اور، مَآ، موصولہ، جو (اور جو)

اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اُتارنا، نازل کرنا(وہ نازل کیا گیا)

اِلَیْنَا(اِلٰی۔ نَا)اِلٰی، حرف جار، طرف، نَا، مجرور ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری طرف)

وَمَآ۔وَ، حرف عطف، اور، مَآ، موصولہ، جو (اور جو)

اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اُتارنا، نازل کرنا(وہ نازل کیا گیا)

مِنْ قَبْلُ۔مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، پہلے، قبل (اس سے پہلے)

وَاَنَّ۔وَ، حرف عطف، اور، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (اور بے شک)

اَکْثَرَکُمْ۔ اَکْثَرَ، مضاف، کَثْرَۃٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت زیادہ، اکثر، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے اکثر)

فٰسِقُوْنَ۔فِسْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (نافرمانی کرنے والے، نافرمان) واحد، فَاسِقٌ،

قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ	آپ کہہ دیجئے! کیا میں تمہیں اللہ کے نزدیک جزا کے لحاظ سے اس سے بدتر لوگ بتاؤں۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(آپ کہہ دیجئے!) هَلْ، استفہامیہ (کیا)

اُنَبِّئُکُمْ (اُنَبِّئُ۔کُمْ)اُنَبِّئُ، فعل مضارع واحد متکلم نَبَّاَ یُنَبِّئُ، مصدر تَنْبِئَۃٌ، خبر دینا، بتانا، میں بتاؤں، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (میں بتاؤں تمہیں)

بِشَرٍّ (بِ۔شَرٍّ)بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، شَرٍّ، مجرور، برا(بدتر)

مِّنْ ذٰلِكَ۔مِنْ، حرف جار، سے، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس(اس سے)

مَثُوْبَةً ثَوْبٌ، مصدر سے اسم ہے، بدلہ، جزا، ثواب(جزا کے لحاظ سے)

عِنْدَ اللّٰهِ۔عِنْدَ، مضاف، نزدیک، پاس، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ(اللہ کے نزدیک)

مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَ غَضِبَ عَلَيْهِ وَ جَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ؕ	وہ جس پر اللہ نے لعنت کی اور اس پر غضبناک ہوا اور ان میں سے بندر اور سور بنا دیے اور جس نے طاغوت کی بندگی کی۔

مَنْ، اسم موصول(جو جس)

لَّعَنَهُ اللّٰهُ (لَعَنَ۔ هُ۔اَللّٰهُ)لَعَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب لَعَنَ يَلْعَنُ، مصدر لَعْنًا، لعنت کرنا، لعنت کی، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس پر، اَللّٰهُ، اللہ(اُس پر اللہ نے لعنت کی)

وَغَضِبَ۔وَ، حرف عطف، اور، غَضِبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب غَضِبَ يَغْضَبُ، مصدر غَضْبًا، غضبناک ہونا، وہ غضبناک ہوا(اور وہ غضبناک ہوا)

عَلَيْهِ (عَلٰى۔هِ)عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اس پر)

وَجَعَلَ۔وَ، حرف عطف، اور، جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، اُس نے بنا دیا(اور اُس نے بنا دیا)

مِنْهُمُ (مِنْ۔هُمْ)مِنْ، حرف جار، میں سے بعض، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن(اُن میں سے)

اَلْقِرَدَةَ، جمع باللام(بندروں)واحد، قِرْدٌ، وَ، حرف عطف(اور)

اَلْخَنَازِيْرَ(سوروں)واحد، خِنْزِيْرٌ، وَ، حرف عطف(اور)

عَبَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَۃٌ، بندگی کرنا(اُس نے بندگی کی)

اَلطَّاغُوْتَ(طاغوت، شیطان، معبود باطل) اگر عَبَدَ کو فعل ماضی لیا جائے تو معنیٰ، جنہوں نے طاغوت کی بندگی کی، اور عَبَدَ کو اسم عَابِدٌ کی جمع لیا جائے تو معنیٰ، انہیں بندر، سور اور پرستار شیطان بنادیا۔

اُولٰٓىِٕكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّ اَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِیْلِ ۝۶۰	یہ لوگ بدتر درجے والے ہیں اور سیدھے راستہ سے زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں۔

اُولٰٓىِٕكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید(یہ لوگ) شَرٌّ(بدتر)

مَّكَانًا، اسم ظرف مکان(ٹھکانہ، جگہ، درجہ، مقام) وَّ، حرف عطف(اور)

اَضَلُّ۔ ضَلٰلٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ(زیادہ بھٹکے ہوئے)

عَنْ سَوَآءِ السَّبِیْلِ۔ عَنْ، حرف جار، سے، سَوَآءِ السَّبِیْلِ، مجرور، سیدھا راستہ(سیدھے راستے سے)

وَ اِذَا جَآءُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَ قَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ وَ هُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ؕ	اور جب وہ تمہارے پاس آتے ہیں وہ کہتے ہیں ہم ایمان لائے حالانکہ یقیناً وہ کفر کے ساتھ داخل ہوئے اور وہ یقیناً اسی کے ساتھ نکلے۔

وَاِذَا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط، جب(اور جب)

جَآءُوْكُمْ۔ جَآءُوْ، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ آتے ہیں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے(وہ تمہارے پاس آتے ہیں)

قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ(وہ کہتے ہیں)

اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا(ہم ایمان لائے)

وَقَدْ۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً(حالانکہ یقیناً)

دَّخَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب دَخَلَ یَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا (وہ داخل ہوئے)

بِالْكُفْرِ (بِ۔ اَلْكُفْرِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْكُفْرِ، مجرور، کفر (کفر کے ساتھ)

وَهُمْ۔ وَ، حرف عطف اور، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ) قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً)

خَرَجُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب خَرَجَ یَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجًا، نکلنا (وہ نکلے)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کے ساتھ)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ﴿٦١﴾	اور اللہ اس کو زیادہ جاننے والا ہے جو وہ چھپاتے تھے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

اَعْلَمُ۔ عِلْمٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اُس کو جو)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَكْتُمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَتَمَ يَكْتُمُ، مصدر كِتْمَانٌ، چھپانا (وہ چھپاتے)

وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ	اور آپ اُن میں سے اکثر کو دیکھیں گے کہ وہ گناہ اور زیادتی اور اپنے حرام کھانے میں جلدی کرتے ہیں۔

وَتَرٰى۔ وَ، حرف عطف اور، تَرٰى، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، آپ دیکھیں گے (اور آپ دیکھیں گے) كَثِيْرًا۔ كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت، اکثر)

مِّنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

يُسَارِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَارَعَ يُسَارِعُ، مصدر مُسَارَعَةٌ، جلدی کرنا (وہ جلدی کرتے ہیں) فِى الْاِثْمِ۔ فِىْ، حرف جار، میں، اَلْاِثْمِ، مجرور، گناہ (گناہ میں)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْعُدْوَانِ، مصدر ہے عَدَا يَعْدُوْ کا (ظلم، ستم، زیادتی، حد سے گزر جانا)

وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ (وَ۔ اَكْلِ۔ هِمْ۔ اَلسُّحْتَ) وَ، حرف عطف، اور، اَكْلِ، مضاف، مصدر، کھانے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے، اَلسُّحْتَ، حرام (اور اپنے حرام کھانے میں)

لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝	یقیناً برا ہے جو وہ عمل کرتے تھے۔

لَبِئْسَ (لَ۔ بِئْسَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، بِئْسَ، فعل ماضی ذم واحد مذکر غائب، برا ہے (یقیناً برا ہے) بِئْسَ، کی گردان نہیں آتی۔ مَا، موصولہ (جو)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَعْمَلُوْنَ، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرتے)

لَوْلَا يَنْهٰىهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَ اَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ	اُنہیں رب والے لوگ اور علماء اُن کے گناہ کی بات کرنے سے اور اُن کے حرام کھانے سے کیوں نہیں منع کرتے؟

لَوْلَا، برائے تمنی اور عرض کیلئے (کیوں نہیں)

يَنْهٰىهُمُ (يَنْهٰى۔ هُمْ) يَنْهٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَهٰى يَنْهٰى، مصدر نَهْیٌ، روکنا، منع کرنا، منع کرتا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (منع کرتا اُنہیں)

اَلرَّبّٰنِيُّوْنَ (رب والے، درویش، مشائخ) واحد، اَلرَّبَّانِيُّ۔

وَالْاَحْبَارُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَحْبَارُ، علماء واحد، حِبْرٌ، عالم (اور علماء)

عَنْ قَوْلِهِمُ (عَنْ۔ قَوْلِ۔ هِمْ) عَنْ، حرف جار، سے، قَوْلِ، مجرور، مضاف، مصدر، بات کرنا، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے بات کرنے سے)

اَلْاِثْمَ (گناہ کی) وَاَكْلِهِمُ (وَ۔ اَكْلِ۔ هِمْ) وَ، حرف عطف، اور، اَكْلِ، مضاف، مصدر، کھانے،

هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے کھانے) اَلسُّحْتَ (حرام)

لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿٦٣﴾	یقیناً برا ہے جو وہ کرتے تھے۔

لَبِئْسَ (لَ۔ بِئْسَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، بِئْسَ، فعل ماضی ذم واحد مذکر غائب، برا ہے (یقیناً برا ہے)

بِئْسَ، کی گردان نہیں آتی۔ مَا، موصولہ (جو)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَصْنَعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب صَنَعَ يَصْنَعُ، مصدر صَنْعًا، بنانا، کرنا (وہ کرتے)

وَ قَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ	اور یہودیوں نے کہا اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالَتِ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہا)

اَلْيَهُوْدُ (یہودیوں نے) واحد، اَلْيَهُوْدِیُّ،

يَدُ اللّٰهِ۔ يَدُ، مضاف، ہاتھ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا ہاتھ)

مَغْلُوْلَةٌ۔ غَلٌّ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث (گردن سے بندھا ہوا، بند، بخیل، تنگ)

غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَ لُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ	اُن کے ہاتھ باندھے گئے اور اُن پر لعنت کی گئی اس وجہ سے جو اُنہوں نے کہا بلکہ اُس کے دونوں ہاتھ کشادہ ہیں وہ خرچ کرتا ہے جس طرح وہ چاہتا ہے۔

غُلَّتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب غَلَّ يَغُلُّ، مصدر غَلٌّ، گردن سے بندھا ہونا، بند ہونا، بخیل ہونا، تنگ ہونا (باندھے گئے) اَيْدِيْهِمْ (اَيْدِیْ۔ هِمْ) اَيْدِیْ، مضاف، ہاتھوں، واحد يَدٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے ہاتھ)

وَلُعِنُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، لُعِنُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب لَعَنَ يَلْعَنُ، مصدر لَعْنًا، لعنت کرنا،

وہ لعنت کیے گئے (اور وہ لعنت کیے گئے)

بِمَا(بِ۔مَا)بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اِس وجہ سے جو)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) يَدٰهُ۔يَدٰ، مضاف، يَدَا، اصل میں يَدَانِ ہے اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گرا ہوا ہے، دونوں، ہاتھ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے دونوں ہاتھ)

مَبْسُوْطَتٰنِ۔بَسْطٌ، مصدر سے اسم مفعول تثنیہ موئنث (پھیلے ہوئے، کھلے ہوئے، دراز کیے ہوئے، دونوں کشادہ ہیں) يُنْفِقُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقًا، خرچ کرنا (وہ خرچ کرتا ہے)

كَيْفَ، تفسیر یہ شرطیہ (جس طرح)

يَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

وَ لَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا ؕ	اور یقیناً جو آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب نازل کیا گیا ہے وہ ان میں سے اکثر کو سرکشی اور کفر میں ضرور بڑھادے گا۔

وَلَيَزِيْدَنَّ۔وَ، حرف عطف، اور، لَيَزِيْدَنَّ، فعل مضارع لام تاکید بانون ثقیلہ واحد مذکر غائب زَادَ يَزِيْدُ، مصدر زِيَادَةٌ، زیادہ کرنا، بڑھانا، یقیناً وہ ضرور بڑھادے گا (اور یقیناً وہ ضرور بڑھادے گا)

كَثِيْرًا۔كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت، اکثر)

مِّنْهُمْ (مِنْ۔هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

مَّآ، موصولہ (جو) اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلَ، مصدر اِنْزَالًا، اُتارنا، نازل کرنا، (نازل کیا گیا ہے) اِلَيْكَ (اِلٰى۔كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر، آپ (آپ کی طرف)

مِنْ رَبِّكَ (مِنْ۔رَبِّ۔كَ) مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰى، کی جانب سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار،

كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے، آپ کے (آپ کے رب کی جانب سے)

طُغْیَانًا، مصدر ہے (سرکشی، نافرمانی) معصیت میں حد سے بڑھ جانے کے ہیں۔

وَّ، حرف عطف (اور) کُفْرًا، مصدر ہے (کفر کرنا، کفر)

وَ اَلْقَیْنَا بَیْنَہُمُ الْعَدَاوَۃَ وَ الْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ ؕ	اور ہم نے اُن کے درمیان قیامت کے دن تک دشمنی اور بغض ڈال دیا۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلْقَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَلْقٰی یُلْقِیْ، مصدر اِلْقَآءٌ، دل میں ڈالنا (ہم نے ڈال دیا)

بَیْنَھُمْ (بَیْنَ۔ ھُمْ) بَیْنَ، مضاف، درمیان، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے درمیان) اَلْعَدَاوَۃَ (عداوت، دشمنی)

وَالْبَغْضَآءَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْبَغْضَآءَ، بغض، کینہ (اور بغض)

اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ۔ اِلٰی، حرف جار، تک، یَوْمِ، مجرور، مضاف، دِن، اَلْقِیٰمَۃِ، مضاف الیہ، قیامت کے، (قیامت کے دن تک)

کُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَھَا اللّٰہُ ۙ وَ یَسْعَوْنَ فِی الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ	جب بھی وہ جنگ کیلئے آگ بھڑکاتے ہیں اللہ اُسے بجھا دیتا ہے اور وہ زمین میں فساد پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں۔

کُلَّمَآ۔ کُلَّ اور مَا، سے مرکب ہے، اسم ظرف متضمن بمعنیٰ شرط (جب بھی، جب کبھی)

اَوْقَدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَوْ قَدَ یُوْقِدُ، مصدر اِیْقَادٌ، جلانا، آگ لگانا، سلگانا، روشن کرنا بھڑکانا، کُلَّمَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ بھڑکاتے ہیں) نَارًا (آگ)

لِّلْحَرْبِ (لِ۔ اَلْحَرْبِ) ل، حرف جار، کیلئے، اَلْحَرْبِ، مجرور، جنگ (جنگ کیلئے)

اَطْفَاَھَا (اَطْفَاَ۔ ھَا) اَطْفَاَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَطْفَاَ یُطْفِئُ، مصدر اِطْفَآءٌ، بجھانا، کُلَّمَا، کی وجہ سے

ترجمہ، بجھادیتاہے،ھَا، ضمیر واحد مونث غائب،اُسے، ضمیر کامرجع نارًا ہے (بجھادیتاہے اُسے)

اَللّٰہُ (اللہ) وَ، حرف عطف (اور)

یَسْعَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَعٰی یَسْعٰی، مصدر سَعْیًا، کوشش کرنا (وہ کوشش کرتے ہیں)

فِی الْاَرْضِ فِیْ، حرف جار، میں، اَرْضٍ، مجرور، زمین (زمین میں)

فَسَادًا، اسم فعل و مصدر (بگاڑ، خرابی، فساد پھیلانا، تباہی)

وَاللّٰہُ لَا یُحِبُّ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿٦٤﴾	اور اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَاللّٰہُ۔وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰہُ، اللہ (اور اللہ)

لَا یُحِبُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَحَبَّ یُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، محبت کرنا، پسند کرنا (پسند نہیں کرتا) اَلْمُفْسِدِیْنَ ۔اِفْسَادٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فساد کرنے والے) واحد، اَلْمُفْسِدُ،

وَ لَوْ اَنَّ اَھْلَ الْکِتٰبِ اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا لَکَفَّرْنَا عَنْھُمْ سَیِّاٰتِھِمْ وَ لَاَدْخَلْنٰھُمْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ﴿٦٥﴾	اور اگر واقعی اہل کتاب ایمان لے آتے اور وہ تقوٰی اختیار کرتے ضرور ہم اُن سے اُن کے گناہ دور کر دیتے اور ضرور ہم اُنہیں نعمت کے باغات میں داخل کرتے۔

وَلَوْ۔وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر (اور اگر) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، واقعی)

اَھْلَ الْکِتٰبِ۔اَھْلَ، مضاف، والے، اہل، اَلْکِتٰبِ، مضاف الیہ، کتاب، کتاب والے، اہل کتاب مراد یہود و نصارٰی (اہل کتاب)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ مصدر اِیْمَانًا ایمان لانا، لَوْ کی وجہ سے ترجمہ (ایمان لے آتے)

وَاتَّقَوْا۔وَ، حرف عطف، اور، اِتَّقَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تقوٰی اختیار کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ تقوٰی اختیار کرتے (اور وہ تقوٰی اختیار کرتے)

لَکَفَّرْنَا(لَ۔ کَفَّرْنَا)لَ، لام تاکید، ضرور، کَفَّرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم کَفَّرَ یُکَفِّرُ، مصدر تَکْفِیْرًا، دور کرنا، تلافی کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم دور کر دیتے (ہم ضرور دور کر دیتے)

عَنْھُمْ (عَنْ۔ ھُمْ)عَنْ، حرف جار، سے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)

سَیِّاٰتِھِمْ (سَیِّاٰتِ۔ ھِمْ)سَیِّاٰتِ، مضاف، گناہوں، واحد، سَیِّئَةٍ، گناہ، ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے گناہ) وَ، حرف عطف (اور)

لَاَدْخَلْنٰھُمْ (لَ۔ اَدْخَلْنَا۔ ھُمْ)لَ، لام تاکید، ضرور، اَدْخَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَدْخَلَ یُدْخِلُ، مصدر اِدْخَالٌ، داخل کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم داخل کرتے، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ضرور ہم داخل کرتے انہیں) جَنّٰتِ النَّعِیْمِ۔ جَنّٰتِ، مضاف، جنتوں، باغات، واحد، جَنَّةٌ، اَلنَّعِیْمِ، مضاف الیہ، نعمت، راحت (نعمت کے باغات)

اور اگر واقعی وہ تورات اور انجیل کو قائم رکھتے اور اس کو جو ان کی طرف اُن کے رب کی جانب سے نازل کیا گیا یقیناً وہ اپنے اوپر سے اور اپنے پاؤں کے نیچے سے (رزق) کھاتے۔	وَ لَوْ اَنَّھُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِیْلَ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْھِمْ مِّنْ رَّبِّھِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِھِمْ وَ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِھِمْ ؕ

وَلَوْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

اَنَّھُمْ (اَنَّ۔ ھُمْ)اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، واقعی، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (واقعی وہ)

اَقَامُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَقَامَ یَقِیْمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم رکھنا، لَوْ کی وجہ سے ترجمہ (وہ قائم رکھتے)

اَلتَّوْرٰىةَ (تورات کو) وَالْاِنْجِیْلَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاِنْجِیْلَ، انجیل (انجیل کو)

وَمَآ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَآ، موصولہ، اس کو جو (اور اس کو جو)

اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اُتارنا، نازل کرنا (نازل کیا گیا)

اِلَیۡهِمۡ (اِلٰی۔ هِمۡ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کی طرف)

مِّنۡ رَّبِّهِمۡ (مِنۡ۔ رَبِّ۔ هِمۡ) مِنۡ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، جانب سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، ربّ، پروردگار، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے رب کی جانب سے)

لَاَكَلُوۡا (لَ۔ اَكَلُوۡا) لَ، لام تاکید، یقیناً، اَكَلُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر اَكَلَ یَاۡكُلُ، مصدر اَكۡلًا، کھانا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ کھاتے (یقیناً وہ کھاتے)

مِنۡ فَوۡقِهِمۡ (مِنۡ۔ فَوۡقِ۔ هِمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، فَوۡقِ، مجرور، مضاف، اوپر، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے اوپر سے)

وَمِنۡ تَحۡتِ۔ وَ، حرف عطف، اور، مِنۡ، حرف جار، سے، تَحۡتِ، مجرور، نیچے (اور نیچے سے)

اَرۡجُلِهِمۡ (اَرۡجُلِ۔ هِمۡ) اَرۡجُلِ، مضاف، پاؤں، واحد، رِجۡلٌ، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے پاؤں کے)

مِنۡهُمۡ اُمَّةٌ مُّقۡتَصِدَةٌ ؕ	اُن میں سے ایک جماعت درمیانے راستے والی ہے۔

مِنۡهُمۡ (مِنۡ۔ هُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

اُمَّةٌ مُّقۡتَصِدَةٌ۔ اُمَّةٌ، موصوف، ایک جماعت، ایک گروہ، مُقۡتَصِدَةٌ، صفت، اِقۡتِصَادٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث غائب، درمیانی راستے والی (ایک جماعت درمیانی راستے والی ہے)

وَ كَثِیۡرٌ مِّنۡهُمۡ سَآءَ مَا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿٦٦﴾	اور اُن میں سے بہت سے لوگ جو وہ عمل کرتے ہیں برا ہے۔

ع ١٠ / ١٢

وَكَثِیۡرٌ۔ وَ، حرف عطف، اور، كَثِیۡرٌ۔ كَثۡرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت سے (اور بہت سے)

مِّنۡهُمۡ (مِنۡ۔ هُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

سَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَآءَ یَسُوۡٓءُ، مصدر سَوۡءٌ وَّ مَسَآئَةٌ، برا کرنا (وہ برا ہے) مَا، موصولہ (جو)

یَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا(وہ عمل کرتے ہیں)

یٰٓاَیُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ	اے رسول ! آپ پہنچا دیں جو آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب سے نازل کیا گیا ہے۔

یٰٓاَیُّهَا الرَّسُوْلُ(یَا۔اَیُّهَا۔اَلرَّسُوْلُ)یَا، حرف ندا، اے، اَیُّهَا، جب منادٰی میں اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے یَا کے ساتھ اَیُّهَا لگا دیتے ہیں، اَلرَّسُوْلُ، منادٰی، خاص رسول مخاطب حضرت محمد ﷺ(اے رسول!)

بَلِّغْ، فعل امر واحد مذکر حاضر بَلَّغَ یُبَلِّغُ، مصدر تَبْلِیْغٌ، پہنچانا(آپ پہنچا دیں) مَآ، موصولہ(جو)

اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اُتارنا، نازل کرنا(نازل کیا گیا ہے)

اِلَیْكَ(اِلٰی۔كَ)اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ(آپ کی طرف)

مِنْ رَّبِّكَ(مِنْ۔رَبِّ۔كَ)مِنْ، حرف جار بمعنٰی اِلٰی، کی جانب سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے(آپ کے رب کی جانب سے)

وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ	اور اگر آپ (ایسا) نہ کیا تو آپ نے اس (اللہ) کا پیغام نہیں پہنچایا

وَاِنْ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر(اور اگر)

لَّمْ تَفْعَلْ۔لَمْ، مضارع کے شروع میں آتا ہے تو حالت جزم دیتا ہے اور معنٰی ماضی منفی سے مختص کرتا ہے، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر فَعَلَ یَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا، کام کرنا(آپ نے(ایسا)نہ کیا)

فَمَا(فَ۔مَا)فَ، حرف عطف، تو، مَا، نافیہ، نہیں(تو نہیں)

بَلَّغْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر بَلَّغَ یُبَلِّغُ، مصدر تَبْلِیْغٌ، پہنچانا(آپ نے پہنچایا)

رِسَالَتَهٗ(رِسَالَتَ۔هٗ)رِسَالَتَ، مضاف، اِرْسَالٌ، مصدر سے، بمعنٰی بھیجنے کے، اسم، پیغام، خط،

ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کا(اُس کا پیغام)

وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ	اور اللہ آپ کو لوگوں سے محفوظ رکھے گا۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

يَعْصِمُكَ(يَعْصِمُ۔كَ) يَعْصِمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَصَمَ يَعْصِمُ، مصدر عَصْمًا، بچانا، محفوظ رکھنا، محفوظ رکھے گا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (آپ کو محفوظ رکھے گا)

مِنَ النَّاسِ(مِنْ۔اَلنَّاسِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں(لوگوں سے)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝	بے شک اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

اِنَّ اللّٰهَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

لَا يَهْدِيْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا(وہ ہدایت نہیں دیتا) الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ۔ اَلْقَوْمَ، موصوف، قوم، لوگوں، اَلْكٰفِرِيْنَ، صفت، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، اَلْكَافِرُ (کافر لوگوں کو)

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰى شَيْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ	آپ کہہ دیجئے اے اہل کتاب! تم کسی چیز پر نہیں ہو یہاں تک کہ تم تورات اور انجیل کو قائم کرو اور اس کو جو تمہاری طرف تمہارے رب کی جانب سے نازل کیا گیا ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(آپ کہہ دیجئے)

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ۔يَا، حرف ندا، اے، اَهْلَ الْكِتٰبِ، منادٰی، اَهْلَ، مضاف، والے، اہل، اَلْكِتٰبِ، مضاف الیہ خاص کتاب، تورات وانجیل یعنی یہود و نصارٰی (اے اہل کتاب!)

لَسْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر (تم نہیں ہو) اس کا فعل مضارع اور فعل امر نہیں آتا۔

عَلٰى شَیۡءٍ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، شَیۡءٍ، مجرور، کسی چیز (کسی چیز پر)

حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ)

تُقِیۡمُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَقَامَ یُقِیۡمُ، مصدر اِقَامَۃٌ، قائم کرنا (تم قائم کرو)

اَلتَّوۡرٰىۃَ (تورات) وَالۡاِنۡجِیۡلَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلۡاِنۡجِیۡلَ، انجیل (اور انجیل)

وَمَآ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَآ، موصولہ، اس کو جو (اور اس کو جو)

اُنۡزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنۡزَلَ یُنۡزِلُ، مصدر اِنۡزَالًا، اُتارنا، نازل کرنا (نازل کیا گیا)

اِلَیۡکُمۡ (اِلٰى۔ کُمۡ) اِلٰى، حرف جار، طرف، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری طرف)

مِّنۡ رَّبِّکُمۡ (مِنۡ۔ رَبِّ۔ کُمۡ) مِنۡ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰى، کی جانب سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب کی جانب سے)

وَ لَیَزِیۡدَنَّ کَثِیۡرًا مِّنۡھُمۡ مَّآ اُنۡزِلَ اِلَیۡکَ مِنۡ رَّبِّکَ طُغۡیَانًا وَّ کُفۡرًا ۚ	اور یقیناً جو آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب سے نازل کیا گیا ہے وہ اُن میں سے اکثر کو سرکشی اور کفر میں ضرور بڑھادے گا۔

وَلَیَزِیۡدَنَّ (وَ۔ لَ۔ یَزِیۡدَنَّ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، یقیناً، یَزِیۡدَنَّ، فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ معروف واحد مذکر غائب زَادَ یَزِیۡدُ، مصدر زِیَادَۃٌ، زیادہ کرنا، بڑھانا، وہ ضرور بڑھادے گا (یقیناً وہ ضرور بڑھادے گا) کَثِیۡرًا۔ کَثۡرَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت، اکثر)

مِّنۡھُمۡ (مِنۡ۔ ھُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، ھُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

مَّآ، موصولہ (جو) اُنۡزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنۡزَلَ یُنۡزِلُ، مصدر اِنۡزَالًا، اُتارنا، نازل کرنا (نازل کیا گیا) اِلَیۡکَ (اِلٰى۔ کَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، کَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف) مِنۡ رَّبِّکَ (مِنۡ۔ رَبِّ۔ کَ) مِنۡ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰى، کی جانب سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب،

پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کے رب کی جانب سے)

طُغْيَانًا، مصدر ہے (سرکشی) وَ، حرف عطف (اور) كُفْرًا، مصدر ہے (کفر کرنا، کفر میں)

فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۞	پس آپ کافر لوگوں پر افسوس نہ کریں۔

فَلَا تَأْسَ (فَ۔ لَا تَأْسَ) فَ، حرف عطف، پس، لَا تَأْسَ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اَسِيَ يَأْسٰى، مصدر اَسًى، دکھی ہونا، ملال کرنا، افسوس کرنا، آپ افسوس نہ کریں (پس آپ افسوس نہ کریں)

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْقَوْمِ، مجرور، موصوف، قوم، لوگوں، اَلْكٰفِرِيْنَ، صفت، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافر، واحد، اَلْكَافِرُ (کافر قوم پر، کافر لوگوں پر)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـُٔوْنَ وَالنَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۞	بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جو یہودی ہوئے اور صابی اور نصاریٰ ہیں جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لایا اور اُس نے نیک عمل کیا تو اُن پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَالَّذِيْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اور وہ لوگ جو)

هَادُوْا، فعل ماضی جمع مذکر هَادَ يَهُوْدُ، مصدر هَوْدًا، یہودی ہونا (وہ یہودی ہوئے)

وَالصّٰبِـُٔوْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلصّٰبِـُٔوْنَ۔ صَبَاَ يَاصُبُوْءًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ستارہ پرست، اپنا دین چھوڑ کر دوسرا دین اختیار کرنے والے، واحد، صَابِئٌ (اور صابی)

وَالنَّصٰرٰى۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلنَّصٰرٰى، نصاریٰ، عیسائی (اور نصاریٰ) مَنْ، اسم موصول (جو)

اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لایا)

بِاللّٰہِ (بِ۔ اَللّٰہِ) بِ، حرف جار، پر، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْیَوْمِ، موصوف، دن، یوم، اَلْاٰخِرِ، صفت، آخرت (اور آخرت کے دن) وَعَمِلَ۔ وَ، حرف عطف، اور، عَمِلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، اس نے عمل کیا (اور اس نے عمل کیا)

صَالِحًا۔ صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل کا صیغہ واحد مذکر (نیکی کرنے والا، نیک)

فَلَا (فَ۔ لَا) فَ، حرف عطف، تو، لَا، نافیہ، نہ (تو نہ) خَوْفٌ، مصدر (کوئی خوف، خوف ہونا)

عَلَیْھِمْ (عَلٰی۔ ھِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، ھِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

وَلَا ھُمْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور نہ وہ)

یَحْزَنُوْنَ فعل مضارع جمع مذکر غائب حَزِنَ یَحْزَنُ، مصدر حُزْنٌ وَّحَزَنًا، غمگین ہونا (وہ غمگین ہوں گے)

لَقَدْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ وَ اَرْسَلْنَآ اِلَیْھِمْ رُسُلًا ؕ	البتہ تحقیق ہم نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا اور ہم نے اُن کی طرف کئی رسول بھیجے۔

لَقَدْ (لَ۔ قَدْ) لَ، تاکید کیلئے، البتہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، تحقیق (البتہ تحقیق)

اَخَذْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، لینا (ہم نے لیا) مِیْثَاقَ (پختہ عہد)

بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ۔ بَنِیْ، مضاف اصل میں، بَنِیْنَ ہے، بیٹے، اِبْنٌ کی جمع ہے، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا، اِسْرَآءِیْلَ، مضاف الیہ، اسرائیل، حضرت یعقوب کا لقب تھا، یعقوب کے بیٹے، اولادِ یعقوب،

اِسْرَآءِیْلَ، عبرانی لفظ جس میں اِسْرا بندے، اِیْلَ، اللہ، اللہ کے بندے (بنی اسرائیل)

وَاَرْسَلْنَآ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع مذکر متکلم اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا،

(ہم نے بھیجا) اِلَیْھِمْ (اِلٰی۔ ھِمْ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، ھِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کی طرف) رُسُلًا (کئی رسول) واحد، رَسُوْلٌ،

كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُهُمْ ۙ فَرِيْقًا كَذَّبُوْا وَفَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ۝	جب بھی کوئی رسول اُن کے پاس اُس (حکم) کے ساتھ آیا جو اُن کے نفس نہیں چاہتے تھے (تو) اُنھوں نے (نبیوں کے) ایک گروہ کو جھٹلایا اور ایک گروہ کو قتل کرتے رہے۔

كُلَّمَا، اسم ظرف، كُلَّ اور مَا کا مرکب فعل ماضی سے اکثر پہلے آتا ہے (جب بھی، جب کبھی)

جَآءَهُمْ۔ جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَاءَ يَجِيْءُ، مصدر مَجِيْءٌ، آنا، آیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کے پاس آیا) رَسُوْلٌ (کوئی رسول)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کے ساتھ، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس کے ساتھ جو)

لَا تَهْوٰٓى، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب هَوِيَ يَهْوٰى، مصدر هَوًى، چاہنا (نہیں چاہتا)

اَنْفُسُهُمْ (اَنْفُسُ۔ هُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے نفس) فَرِيْقًا (فریق، گروہ، جماعت)

كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (اُنھوں نے جھٹلایا)

وَّ، حرف عطف (اور) فَرِيْقًا (ایک گروہ)

يَّقْتُلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا (وہ قتل کرتے رہے)

وَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَصَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ؕ	اور وہ سمجھے کہ کوئی آزمائش نہ ہو گی تو وہ اندھے ہو گئے اور بہرے ہو گئے، پھر اللہ نے اُن پر مہربانی کی پھر (دوبارہ) اُن میں سے بہت سے اندھے ہو گئے اور بہرے ہو گئے۔

وَحَسِبُوْٓا۔ وَ، حرف عطف، اور، حَسِبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب حَسِبَ یَحْسَبُ، مصدر حِسْبَانٌ، گمان کرنا، سمجھنا، اُنہوں نے سمجھا (اور اُنہوں نے سمجھا)

اَلَّا (اَنْ۔ لَا) اَنْ، مصدریہ، کہ، لَا، نافیہ، نہ (کہ نہ)

تَکُوْنَ، فعل ناقص مضارع واحد مؤنث غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہوگی)

فِتْنَۃٌ (آزمائش، آزمائش کرنا)

فَعَمُوْا (فَ۔ عَمُوْا) فَ، حرف عطف، تو، عَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِیَ یَعْمٰی، مصدر عَمْیًا، اندھا ہو جانا، وہ اندھے ہو گئے (تو وہ اندھے ہو گئے) وَ، حرف عطف (اور)

صَمُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب صَمَّ یَصُمُّ، مصدر صَمًّا، بہرہ ہو جانا (وہ بہرے ہو گئے)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) تَابَ اللّٰہُ۔ تَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَابَ یَتُوْبُ، مصدر تَوْبَۃٌ، توبہ کرنا، توبہ قبول کرنا، رجوع کرنا، مہربانی کرنا، مہربانی کی، اَللّٰہُ، اللہ نے (اللہ نے مہربانی کی)

عَلَیْھِمْ (عَلٰی۔ ھِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، ھِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) عَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِیَ یَعْمٰی، مصدر عَمْیًا، اندھا ہو جانا (وہ اندھے ہو گئے) وَ، حرف عطف (اور)

صَمُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب صَمَّ یَصُمُّ، مصدر صَمًّا، بہرہ ہو جانا (وہ بہرے ہو گئے)

کَثِیْرًا۔ کَثْرَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (اکثر، بہت)

مِنْھُمْ (مِنْ۔ ھُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

وَاللّٰہُ بَصِیْرٌۢ بِمَا یَعْمَلُوْنَ ﴿۷۱﴾	اور اللہ اُس کو خوب دیکھنے والا ہے جو وہ عمل کرتے ہیں۔

وَاللّٰہُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰہُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

بَصِیْرٌ۔ بَصَارَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ(خوب دیکھنے والا)

بِمَا(بِ۔ مَا)بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، موصولہ، جو(اُس کو جو)

یَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا(وہ عمل کرتے ہیں)

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ	البتہ تحقیق ان لوگوں نے کفر کیا جنہوں نے کہا بے شک اللہ مسیح ابن مریم ہی ہے۔

لَقَدْ (لَ۔ قَدْ)لَ، لام تاکید، البتہ، قَدْ، کلمہ تحقیق کلام، تحقیق(البتہ تحقیق)

کَفَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا(کفر کیا)

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر(اُن لوگوں نے جنہوں نے)

قَالُوْآ، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(انہوں نے کہا)

اِنَّ اللّٰہَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل بے شک، اَللّٰہَ، اللہ(بے شک اللہ)

ھُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب(وہ)

اَلْمَسِیْحُ ابْنُ مَرْیَمَ۔ اَلْمَسِیْحُ، حضرت عیسیٰ علیہ اسلام کا لقب، آپ بیماروں کو چھو کر شفا دیتے تھے،

اِبْنُ، بیٹا، مَرْیَمَ، حضرت مریم(حضرت مسیح ابن مریم)

وَ قَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَ رَبَّكُمْ ؕ	حالانکہ حضرت مسیح نے کہا تھا اے بنی اسرائیل! اللہ کی عبادت کرو(جو)میرا رب اور تمہارا رب ہے۔

وَقَالَ۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، کہا(حالانکہ کہا)

اَلْمَسِیْحُ، حضرت عیسیٰ کا لقب(حضرت مسیح)

یٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ(یَا۔ بَنِیْ۔ اِسْرَآءِیْلَ)یَا، حرف نداء، اے، بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ، منادیٰ، بَنِیْ، مضاف،

اصل میں بَنِیْنَ ہے، بیٹے، واحد، اِبْنٌ ہے، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا، اِسْرَآءِیْلَ، مضاف الیہ، اسرائیل، حضرت یعقوبؑ کا لقب، یعقوب کے بیٹوں یا اولادِ یعقوب، اِسْرَآءِیْلَ، عبرانی زبان کا لفظ ہے، اِسْرَا بندے، عِیْلَ، اللہ، اللہ کے بندے (اے بنی اسرائیل)

اُعْبُدُوا اللّٰہَ۔ اُعْبُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَۃٌ، عبادت کرنا، تم عبادت کرو، اَللّٰہَ، اللہ کی (تم اللہ کی عبادت کرو)

رَبِّیْ (رَبِّ۔ یْ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)

وَرَبَّکُمْ (وَ۔ رَبَّ۔ کُمْ) وَ، حرف عطف، اور، رَبَّ، مضاف، رب، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب)

اِنَّهٗ مَنْ یُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَیْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ	بے شک بات یہ ہے جو اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرائے گا تو یقیناً اللہ اس پر جنت حرام کر دے گا اُس کا ٹھکانہ آگ ہے۔

اِنَّهٗ (اَنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، هٗ، ضمیر مذکر غائب، ضمیر کے بعد جملہ مفسرہ اور اس کی خبر واقع ہے اس لئے ضمیر شان ہے، بات یہ ہے، حقیقت یہ ہے (بے شک بات یہ ہے)

مَنْ، شرطیہ اسم موصول (جو) یُّشْرِكْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَشْرَكَ یُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكٌ، شرک کرنا، شریک ٹھہرانا (شریک ٹھہرائے گا)

بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے ساتھ)

فَقَدْ (فَ۔ قَدْ) فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، کلمہ تحقیق اِسم فعل حرف ہے تحقیق و تقریب کیلئے آتا ہے، ضرور، یقیناً (تو یقیناً) حَرَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَرَّمَ یُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِیْمٌ، حرام کرنا، مَنْ شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (حرام کر دے گا) اَللّٰهُ (اللہ)

عَلَيْهِ (عَلٰى ـ هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس پر)

اَلْجَنَّةَ (جنت کو) وَ، حرف عطف (اور)

مَاْوٰىهُ (مَاْوٰى ـ هُ) مَاْوٰى، مضاف، اسم ظرف، ٹھکانہ، قیام کا مقام، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کا (اُس کا ٹھکانہ) اَلنَّارُ (آگ، جہنم)

وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝	اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہے۔

وَمَا ـ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ نہیں (اور نہیں)

لِلظّٰلِمِيْنَ (لِ ـ اَلظّٰلِمِيْنَ) لِ، حرف جار، کا، الظّٰلِمِيْنَ، مجرور، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، الظَّالِمُ، مراد شرک کرنے والا (ظالموں کا)

مِنْ اَنْصَارٍ ـ مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، کوئی، اَنْصَارٍ، مجرور، نَصْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر مدد کرنے والے، مددگار، واحد، نَاصِرٌ (کوئی مدد کرنے والے، کوئی مددگار)

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ	بلاشبہ یقیناً اُن لوگوں نے کفر کیا جنہوں نے کہا بے شک اللہ تین میں سے تیسرا ہے۔

لَقَدْ (لَ ـ قَدْ) لَ، لام تاکید، البتہ، قَدْ، کلمہ تحقیق کلام، تحقیق (البتہ تحقیق)

كَفَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (کفر کیا)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں نے جنہوں نے)

قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

اِنَّ اللّٰهَ ـ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

ثَالِثُ، اسم عدد، مذکر کیلئے آتا ہے (تیسرا) ثَلٰثَةٍ، اسم عدد، مذکر کیلئے (تین)

وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	حالانکہ ایک معبود (اللہ) کے سوا کوئی معبود نہیں ہے

وَمَا۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، مَا، نافیہ، نہیں (حالانکہ نہیں ہے)

مِنْ اِلٰهٍ۔ مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، اِلٰهٍ، مجرور، (کوئی معبود) اِلَّآ، کلمہ استثنا (سوا، مگر)

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ۔ اِلٰهٌ، موصوف، معبود، وَاحِدٌ، صفت، ایک (ایک معبود)

وَ اِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾	اور اگر وہ اس سے باز نہ آئے جو وہ کہتے ہیں یقیناً اُن لوگوں میں سے جنہوں نے کفر کیا اُنہیں ضرور دردناک عذاب پہنچے گا۔

وَاِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

لَّمْ يَنْتَهُوْا۔ لَمْ، مضارع کے شروع میں آئے تو حالت جزم دیتا ہے، نون جمع ہو تو گر جاتا ہے معنیٰ ماضی منفی سے مختص کرتا ہے، يَنْتَهُوْا، اصل میں يَنْتَهُوْنَ تھا، لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے،

لَمْ يَنْتَهُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب اِنْتَهٰى يَنْتَهِىْ، مصدر اِنْتِهَآءٌ، رُکنا، باز آنا (وہ باز نہ آئے) عَمَّا (عَنْ۔ مَا) عَنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس سے جو)

يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)

لَيَمَسَّنَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ مَسَّ يَمُسُّ، مصدر مَسًّا، چھونا، پہنچنا، (یقیناً ضرور وہ پہنچے گا) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کو جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

عَذَابٌ اَلِيْمٌ عَذَابٌ، موصوف، عذاب، اَلِيْمٌ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، دکھ دینے والا،

دردناک(دردناک عذاب)

اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ	تو کیا وہ اللہ کی طرف رجوع نہیں کرتے اور اُس سے بخشش (نہیں) مانگتے۔

اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ(اَ-فَ-لَا يَتُوْبُوْنَ)اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیوں،فَ، حرف عطف،تو،لَايَتُوْبُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب تَابَ يَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ،توبہ کرنا،رجوع کرنا،وہ رجوع نہیں کرتے (تو کیا وہ رجوع نہیں کرتے)اِلَى اللّٰهِ-اِلٰى، حرف جار، کی طرف،اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف)

وَ، حرف عطف(اور)يَسْتَغْفِرُوْنَهٗ(يَسْتَغْفِرُوْنَ-هٗ) يَسْتَغْفِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَغْفَرَ يَسْتَغْفِرُ، مصدر اِسْتِغْفَارٌ، بخشش مانگنا،وہ بخشش مانگتے،هٗ، ضمیر واحد مذکر،اُس سے (وہ بخشش مانگتے ہیں اُس سے)

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷۴﴾	حالانکہ اللہ بہت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَاللّٰهُ-وَ، حالیہ، حالانکہ،اَللّٰهُ، اللہ (حالانکہ اللہ)

غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ،مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَّحِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ،مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ	نہیں ہیں مسیحؑ ابن مریم مگر ایک رسول۔

مَا،نافیہ (نہیں)الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ-اَلْمَسِيْحُ، حضرت عیسیٰ کا لقب، چھو کر بیماروں کو شفا دینے والا، حضرت مسیح،اِبْنُ ، بیٹا،مَرْيَمَ، حضرت مریم(حضرت مسیح ابن حضرت مریم)

اِلَّا، کلمہ استثنا(سوا، مگر) رَسُوْلٌ(ایک رسول)

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ	یقیناً اِس سے پہلے بہت سے رسول گزر چکے ہیں۔

قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً)

خَلَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب خَلَا یَخْلُوْ، مصدر خُلُوٌّ، تنہا ہونا، گزرنا(گزر چکے ہیں)

مِنْ قَبْلِہٖ(مِنْ۔ قَبْلِ۔ ہٖ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، قبل، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْمَسِیْحُ ہے (اس سے پہلے)

اَلرُّسُلُ، جمع مکسر، رسولوں کی، رُسُلُ، جمع مکسر مؤنث ہے، اس لیے خَلَتْ مؤنث کا صیغہ استعمال ہوا ہے۔ (بہت سے رسول) واحد، رَسُوْلٌ،

وَاُمُّہٗ صِدِّیْقَۃٌ ؕ	اور اُس کی ماں صدیقہ تھی۔

وَ، حرف عطف (اور) اُمُّہٗ (اُمُّ۔ ہٗ) اُمُّ، مضاف، ماں، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (اُس کی ماں) صِدِّیْقَۃٌ۔ صِدْقٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ اسم فاعل واحد مؤنث (سچ بولنے والی)

صِدِّیْقَۃٌ وہ ہوتی ہے جو وحی میں آئے اس کا جی آپ ہی اس پر گواہی دے (صدیقہ تھی)

کَانَا یَاْکُلٰنِ الطَّعَامَ ؕ	وہ دونوں کھانا کھایا کرتے تھے۔

کَانَا، فعل ناقص ماضی تثنیہ مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ دونوں تھے)

یَاْکُلٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب اَکَلَ یَاْکُلُ، مصدر اَکْلًا، کھانا (وہ دونوں کھایا کرتے) اَلطَّعَامَ (کھانا)

اُنْظُرْ کَیْفَ نُبَیِّنُ لَھُمُ الْاٰیٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰی یُؤْفَکُوْنَ ﴿۷۵﴾	آپ دیکھئے کیسے ہم اُن کیلئے آیات کھول کر بیان کرتے ہیں پھر آپ دیکھئے کیسے وہ پھیرے جاتے ہیں۔

اُنْظُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَظَرَ یَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا (آپ دیکھئے) کَیْفَ، استفہامیہ (کیسے)

نُبَیِّنُ، فعل مضارع جمع متکلم بَیَّنَ یُبَیِّنُ، مصدر تَبْیِیْنٌ، کھول کر بیان کرنا (ہم کھول کر بیان کرتے ہیں)

لَھُمُ الْاٰیٰتِ (لَ۔ ھُمْ۔ الْاٰیٰتِ) لَ، حرف جار، کیلئے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن،

اَلْاٰیٰتِ، نشانیاں، آیات، واحد، اَلْاٰیَۃُ (اُن کیلئے آیات)

ثُمَّ انْظُرْ۔ ثُمَّ، حرف عطف، پھر، اُنْظُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَظَرَ یَنْظُرُ، مصدر نَظَرًا، دیکھنا، آپ دیکھئے (پھر آپ دیکھئے) اَنّٰی، اسم ظرف، زمان اور مکان دونوں کیلئے آتا ہے (جہاں، کیونکر، کیسے، جس وقت) یُؤْفَکُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب اَفَکَ یَأْفِكُ، مصدر اِفْكٌ، بہتان لگانا، پھرنا (وہ پھیرے جاتے ہیں)

قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ؕ	آپ کہہ دیجئے کیا تم اللہ کے سوا اُس کی عبادت کرتے ہو جو تمہارے لیے نہ کسی نقصان کا اور نہ کسی نفع کا اختیار رکھتا ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اَتَعْبُدُوْنَ۔ اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، تَعْبُدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَۃٌ، عبادت کرنا، تم عبادت کرتے ہو (کیا تم عبادت کرتے ہو)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا) مَالَا۔ مَا، موصولہ، اس کی جو، لَا، نافیہ، نہ (اس کی جو نہ)

یَمْلِكُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مَلَكَ یَمْلِكُ، مصدر مَلْكٌ، مالک ہونا، اختیار رکھنا (وہ اختیار رکھتا ہے)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

ضَرًّا، مصدر منصوب (کسی نقصان کا) وَّلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

نَفْعًا، مصدر منصوب (کسی نفع کا)

وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝	اور اللہ ہی خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہی)

اَلسَّمِيْعُ، اللہ کا صفاتی نام، سَمْعٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب سننے والا)

اَلْعَلِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوْٓا اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿۷۷﴾	آپ کہہ دیجئے اے اہل کتاب! اپنے دین میں ناحق حد سے مت بڑھو اور تم (ایسے) لوگوں کی خواہشات کی پیروی نہ کرو (جو) یقیناً پہلے سے گمراہ ہو چکے ہیں اور اُنہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا اور وہ سیدھے راستے سے بھٹک گئے ہیں۔

ع ۱۴

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ (يَا۔ اَهْلَ۔ الْكِتٰبِ) يَا، حرف ندا، اے، اَهْلَ الْكِتٰبِ، منادیٰ، اَهْلَ، مضاف، والے، اہل، اَلْكِتٰبِ، مضاف الیہ، خاص کتاب، تورات وانجیل یعنی یہود ونصاریٰ (اے اہل کتاب!)

لَا تَغْلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر غَلَا يَغْلُوْ، مصدر غُلُوٌّ، حد سے بڑھنا (تم حد سے مت بڑھو)

فِيْ دِيْنِكُمْ (فِيْ۔ دِيْنِ۔ كُمْ) فِيْ، حرف جار، میں، دِيْنِ، مجرور، مضاف، دین، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے دین میں)

غَيْرَ الْحَقِّ غَيْرَ، مضاف، سوائے، غیر، نا، اَلْحَقِّ، مضاف الیہ، حق، سچ (ناحق) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَتَّبِعُوْٓا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (تم پیروی نہ کرو)

اَهْوَآءَ (خواہشات) واحد، هَوٰى، قَوْمٍ (کسی قوم، لوگوں)

قَدْ، کلمہ تحقیق ماضی سے پہلے آتا ہے، تحقیق اور تقریب کیلئے (یقیناً)

ضَلُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ضَلَّ يَضِلُّ، مصدر ضَلٰلٌ، گمراہ ہونا، بھٹکنا (وہ گمراہ ہو چکے ہیں)

مِنْ قَبْلُ۔ مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، پہلے (پہلے سے) وَ، حرف عطف (اور)

اَضَلُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر اِضْلَالٌ، گمراہ کرنا(اُنہوں نے گمراہ کیا)

كَثِيْرًا۔ كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت سے) وَ، حرف عطف (اور)

ضَلُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ضَلَّ يَضِلُّ، مصدر ضِلٰلٌ، گمراہ ہونا، بھٹکنا(وہ بھٹک گئے ہیں)

عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ۔ عَنْ، حرف جار، سے، سَوَآءِ، مجرور، مضاف، اسم مصدر بمعنیٰ اِسْتِوَآءٌ، برابر، سیدھے، اَلسَّبِيْلِ، مضاف الیہ، راستے (سیدھے راستے سے)

لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؕ	بنی اسرائیل میں سے جنہوں نے کفر کیا اُن لوگوں پر (حضرت) داؤد (علیہ السلام) اور (حضرت) عیسیٰ ابن مریم (علیہ السلام) کی زبان پر (سے) لعنت کی گئی۔

لُعِنَ ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب لَعَنَ يَلْعَنُ، مصدر لَعْنٌ، لعنت کرنا(لعنت کی گئی)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں پر جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا(اُنہوں نے کفر کیا)

مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، بَنِيْ، مجرور، مضاف، بیٹوں، واحد، اِبْنٌ، اصل میں یہ بَنِيْنَ تھا اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا، اِسْرَآءِيْلَ، مضاف الیہ، اسرائیل، حضرت یعقوب کا لقب، اولادِ یعقوب یعقوب کے بیٹے (بنی اسرائیل میں سے)

عَلٰى لِسَانِ، عَلٰى، حرف جار، پر، لِسَانِ، مجرور، زبان (زبان پر) دَاوٗدَ (حضرت داؤد) وَ، حرف عطف (اور) عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ۔ عِيْسٰى، حضرت عیسیٰ، اِبْنِ، بیٹا، مَرْيَمَ، حضرت مریم (حضرت عیسیٰ ابن مریم)

ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۷۸﴾	یہ اس وجہ سے جو اُنہوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے تجاوز کرتے تھے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

بِمَا(بِ۔مَا) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس وجہ سے جو)

عَصَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَصٰی یَعْصِیْ، مصدر عِصْیَانٌ وَّمَعْصِیَۃٌ، نافرمانی کرنا (انہوں نے نافرمانی کی) وَ، حرف عطف (اور)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

یَعْتَدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِعْتَدٰی یَعْتَدِیْ، مصدر اِعْتِدَآءٌ، حد سے تجاوز کرنا (وہ حد سے تجاوز کرتے)

كَانُوْا لَا یَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا یَفْعَلُوْنَ ۝	وہ ایک دوسرے کو برے کام سے (جو) وہ اسے کر رہے تھے منع نہ کرتے تھے یقیناً برا تھا جو وہ کیا کرتے تھے۔

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

لَا یَتَنَاهَوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب تَنَاهٰی یَتَنَاهٰی، مصدر تَنَاهِیٌ، ایک دوسرے کو منع کرنا، (وہ ایک دوسرے کو منع نہیں کرتے)

عَنْ مُّنْكَرٍ۔ عَنْ، حرف جار، سے، مُنْكَرٍ، مجرور، اِنْكَارٌ، مصدر سے مصدر اسم مفعول واحد مذکر، وہ قول و فعل جس کو عقل برا جانے اور شریعت نے برا قرار دیا ہو، وہ منکر ہے، برے کام (برے کام سے)

فَعَلُوْهُ (فَعَلُوْا۔ هُ) فَعَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب فَعَلَ یَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا، وہ کر رہے تھے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (وہ اُسے کر رہے تھے)

لَبِئْسَ (لَ۔ بِئْسَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، بِئْسَ، فعل ماضی ذم جامد واحد مذکر غائب، اس کی گردان نہیں آتی، برا تھا (یقیناً برا تھا) مَا، موصولہ (جو)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا(وہ تھے)

يَفْعَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا(وہ کیا کرتے)

تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	آپ اُن میں سے اکثر کو دیکھیں گے کہ وہ اُن لوگوں سے دوستی کرتے ہیں جنہوں نے کفر کیا۔

تَرٰى، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا(آپ دیکھیں گے)

كَثِيْرًا۔ كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ(اکثر، بہت سے)

مِّنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن(اُن میں سے)

يَتَوَلَّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيٌّ، دوستی کرنا(وہ دوستی کرتے ہیں)

الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر(اُن لوگوں سے جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا(اُنہوں نے کفر کیا)

لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ۝٨٠	یقیناً برا ہے جو اُن کے نفسوں نے اپنے لیے آگے بھیجا یہ کہ اللہ اُن پر ناراض ہوا اور وہ عذاب میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

لَبِئْسَ (لَ۔ بِئْسَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، بِئْسَ، فعل ماضی ذم جامد واحد مذکر غائب، اس کی گردان نہیں آتی، برا ہے(یقیناً برا ہے) مَا، موصولہ(جو)

قَدَّمَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَدَّمَ يُقَدِّمُ، مصدر تَقْدِيْمٌ، آگے بھیجنا(اُس نے آگے بھیجا)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، لیے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے(اپنے لیے)

اَنْفُسُهُمْ (اَنْفُسُ۔ هُمْ) اَنْفُسُ، مضاف، جانوں، نفسوں، واحد، نَفْسٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر

غائب، اُن کے (اُن کے نفسوں نے) اَنْ، مصدریہ (کہ)

سَخِطَ اللّٰہُ۔ سَخِطَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَخِطَ یَسْخَطُ، مصدر سَخَطًا، مشتعل ہونا، غضبناک ہونا ناراض ہونا، ناراض ہوا، اَللّٰہُ، اللہ (اللہ ناراض ہوا)

عَلَیْھِمْ (عَلٰی۔ھِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، ھِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

وَ، حرف عطف (اور) فِی الْعَذَابِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلْعَذَابِ، مجرور، عذاب، سزا (عذاب میں)

ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

خٰلِدُوْنَ۔ خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ،

وَ لَوْ کَانُوْا یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰہِ وَ النَّبِیِّ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْہِ مَا اتَّخَذُوْھُمْ اَوْلِیَآءَ وَ لٰکِنَّ کَثِیْرًا مِّنْھُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۸۱﴾	اور اگر وہ اللہ اور نبی اور جو اُس کی طرف نازل کیا گیا پر ایمان رکھتے ہوتے تو اُن (کافروں) کو دوست نہ بناتے اور لیکن اُن میں سے اکثر نافرمان ہیں۔

وَلَوْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

کَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہوتے)

یُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان رکھتے)

بِاللّٰہِ (بِ۔اَللّٰہِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

وَالنَّبِیِّ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلنَّبِیِّ، نبی، یعنی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم (اور نبی)

وَمَآ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَآ، موصولہ، اس پر جو (اور اس پر جو)

اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اُتارنا، نازل کرنا (نازل کیا گیا)

اِلَیْہِ (اِلٰی۔ہِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، ہِ، مجرور ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کی طرف)

مَا، نافیہ (نہ) اتَّخَذُوْهُمْ (اِتَّخَذُوْا۔ هُمْ) اِتَّخَذُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا، بنانا، لَوْ کی وجہ سے ترجمہ، وہ بناتے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو (وہ بناتے اُن (کافروں) کو)

اَوْلِيَآءَ، واحد، وَلِیٌّ (دوست، ساتھی) وَلٰكِنَّ، وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن (اور لیکن)

كَثِيْرًا۔ كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (اکثر)

مِّنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

فٰسِقُوْنَ فِسْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نافرمانی کرنے والے، واحد، فَاسِقٌ (نافرمان)

لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ	یقیناً آپ اُن لوگوں کیلئے جو ایمان لائے ہیں کی عداوت میں لوگوں میں سے زیادہ سخت ضرور یہودیوں کو اور اُن لوگوں کو پائیں گے جنہوں نے شریک بنائے ہیں۔

لَتَجِدَنَّ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا وَّوُجُوْدًا، پانا (آپ یقیناً ضرور پائیں گے) اَشَدَّ۔ شِدَّةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ سخت)

اَلنَّاسِ (لوگوں میں سے) عَدَاوَةً (دُشمنی، عداوت)

لِّلَّذِيْنَ (لِ۔ اَلَّذِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں کیلئے جو) اٰمَنُوا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

اَلْيَهُوْدَ (یہودیوں کو) وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کو جنہوں نے)

اَشْرَكُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَشْرَكَ یُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكًا، شرک کرنا، شریک بنانا (اُنہوں نے شریک بنائے ہیں)

وَ لَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ	اور یقیناً آپ اُن لوگوں کیلئے جو ایمان لائے دوستی میں اُن کے

زیادہ قریب ضرور اُن لوگوں کو پائیں گے جنہوں نے کہا بے شک ہم نصاریٰ ہیں۔	اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰی ؕ

وَ، حرف عطف (اور) لَتَجِدَنَّ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا وَّوُجُوْدًا، پانا (آپ یقیناً ضرور پائیں گے)

اَقْرَبَهُمْ (اَقْرَبَ۔ هُمْ) اَقْرَبَ، مضاف، قُرْبٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، زیادہ قریب،

هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (ان کے زیادہ قریب)

مَّوَدَّةً، مصدر منصوب نکرہ (دوستی میں، محبت، رغبت، دوست رکھنا)

لِّلَّذِيْنَ (لِ۔ الَّذِيْن) لِ، حرف جار، کیلئے، الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں کیلئے جو)

اٰمَنُوا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کو جنہوں نے)

قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

نَصٰرٰی، واحد، نَصْرَانِیٌّ، حضرت عیسیٰ کے ماننے والے (نصاریٰ)

یہ اس وجہ سے کہ بے شک اُن میں علما اور راہب ہیں اور بے شک وہ تکبر نہیں کرتے۔	ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَ رُهْبَانًا وَّ اَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۸۲﴾

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) بِاَنَّ (بِ۔ اَنَّ) بِ، حرف جار، وجہ سے، اَنَّ، مجرور، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک (اس وجہ سے کہ بے شک)

مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار بمعنیٰ فِیْ، میں، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں)

قِسِّیْسِیْنَ (علما، درویش) واحد، قِسِّیْسٌ، وَ، حرف عطف (اور)

رُهْبَانًا، عبادت گزار، گوشہ نشیں، واحد، رَاهِبٌ (راہب) وَ، حرف عطف (اور)

اَنَّهُمْ (اَنَّ۔ هُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

لَا یَسْتَکْبِرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِسْتَکْبَرَ یَسْتَکْبِرُ، مصدر اِسْتِکْبَارٌ، تکبر کرنا (وہ تکبر نہیں کرتے)